ام الالسنہ نمبر

جس میں عربی زبان کو باقی زبانوں کی ماں ثابت کیا گیا ہے

ایڈیٹر
ابو العطاء الجالندھری
سابق ایڈیٹر رسالہ عربی "البشریٰ" فلسطین

سالانہ چندہ - پانچ روپے
قیمت ام الالسنہ نمبر - بارہ آنے

جماعت احمدیہ، اس کی تنظیم، اس کی تبلیغی جدوجہد اور ایثار و قربانیاں

ہمارے مخالفین کا ہم پر تبصرہ

{ذیل میں ہم جماعت اسلامی کے ہفت روزہ المنیر لائلپور کے چند اقتباسات درج کرتے ہیں۔ ان سے بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے معاندین اسے کس نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ والفضل ما شھدت به الاعداء۔ ایڈیٹر}

مخالفین کی ناکامی

"ہمارے بعض واجب الاحترام بزرگوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں سے قادیانیت کا مقابلہ کیا لیکن یہ حقیقت سب کے سامنے ہے کہ **قادیانی جماعت** پہلے سے زیادہ مستحکم اور وسیع ہوتی گئی۔ مرزا صاحب کے بالمقابل جن لوگوں نے کام کیا ان میں سے اکثر تقویٰ، تعلق باللہ، دیانت، خلوص، علم اور اثر کے اعتبار سے پہاڑوں جیسی شخصیتیں رکھتے تھے۔ سید نذیر حسین صاحب دہلوی، مولانا انور شاہ صاحب دیوبندی، مولانا قاضی سید سلیمان منصور پوری، مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی، مولانا عبدالجبار غزنوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری اور دوسرے اکابر رحمہم اللہ وغفرلہم کے بارے میں ہمارا حسن ظن یہی ہے کہ یہ بزرگ قادیانیت کی مخالفت میں مخلص تھے اور ان کا اثر و رسوخ بھی اتنا زیادہ تھا کہ مسلمانوں میں بہت کم ایسے اشخاص ہوئے ہیں جو ان کے ہم پایہ ہوں۔

اگرچہ یہ الفاظ سننے اور پڑھنے والوں کے لئے تکلیف دہ ہوں گے اور قادیانی اخبارات و رسائل بھی چند دن اپنی تائید میں پیش کرکے خوش ہوتے رہیں گے لیکن ہم اسکے باوجود اس تلخ نوائی پر مجبور ہیں کہ ان اکابر کی تمام کاوشوں کے باوجود قادیانی جماعت میں اضافہ ہوا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں قادیانی بڑھتے رہے تقسیم کے بعد اس گروہ نے پاکستان میں نہ صرف پاؤں جمائے بلکہ جہاں انکی تعداد میں اضافہ ہوا وہاں ان کے کام کا یہ حال ہے کہ ایک طرف تو روس اور امریکہ سے سرکاری سطح پر آنے والے سائنسدان ربوہ آتے ہیں (گزشتہ ہفتہ روس اور امریکہ کے دو سائنسدان ربوہ وارد ہوئے) اور دوسری جانب ۱۹۵۳ء کے عظیم ترہنگامہ کے باوجود قادیانی جماعت اس کوشش میں ہے کہ اس کا ۱۹۵۶-۵۷ء کا بجٹ پچیس لاکھ (۲۵۰۰۰۰۰) روپیہ کا ہو۔" (المنیر ۲۳ فروری ۱۹۵۶ء)

مخالفانہ کوششوں کی نوعیت

"قادیانیت کے خلاف جو جدوجہد شروع کی گئی اس میں مثبت اقدام کم سے کم (بلکہ بعض طبقات کی کوششوں میں بدرجہ صفر) تھیں۔" (المنیر ۹ مارچ ۱۹۵۶ء)

جماعت احمدیہ کے کارنامے

"قادیانیت میں نفع رسانی کے جو جوہر موجود ہیں، ان میں اوّلین اہمیت اس جدوجہد کو حاصل ہے جو اسلام کے نام پر وہ غیر مسلم ممالک میں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ قرآن مجید کو غیر ملکی زبانوں میں پیش کرتے ہیں، تثلیث کو باطل ثابت کرتے ہیں۔ سید المرسلین کی سیرت طیبہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مساجد بنواتے ہیں اور جہاں کہیں ممکن ہو اسلام کو امن و سلامتی کے مذہب کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱۰) باقی ٹائٹل صفحہ ج پر)

الفرقان جلد ۱ — شمارہ نمبر ۴،۵

فہرست مضامین

صفحہ

حصّۂ اوّل یعنی نظری حصّہ :-

حصّۂ دوم یعنی عملی حصّہ :- ۴۶

نوٹ :- حل شدہ الفاظ کی میزان - ۷۳۰ کے قریب ہے لیکن مخلوط الفاظ کو شمار کیا جائے تو یہ تعداد ۹۰۰ سے اوپر ہے ؀

پیش لفظ

عربی زبان اُمّ الالسنہ ہے

معزز قارئین کے سامنے ہمارے فاضل محقق دوست شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کا تحقیقی مقالہ اُمّ الالسنہ کے موضوع پر پیش ہے۔

"دنیا کی مختلف زبانوں میں باہم کوئی رابطہ ہے اور وہ رابطہ ماں اور بیٹی کا ہے۔ یہ نہایت اہم مضمون ہے طبعی طور پر ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا کہ ایک زبان سے مختلف زبانیں ایجاد ہوئی ہوں۔ پھر کب ہوا، لہجات اور طریق استعمال کے تغیر میان میں باہم اختلافات پیدا ہو کر بچتہ ہو گیا ہو۔ علم الالسنہ کے ماہرین کی ایک بڑی اکثریت اس نظریہ کی قائل ہے اور اسکا بنا دیا۔ انہوں نے مختلف زبانوں کو اُمّ الالسنہ قرار دیکر اپنے دعویٰ کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

آسمانی کتابوں میں سے زبانوں کے اختلاف کے فلسفہ پر صرف قرآن مجید نے توجہ دی ہے۔ اس نے اختلاف السنہ کو خدا کی قدرت کا ایک نشان قرار دیا ہے اور اس کثرت میں ایک وحدت کی طرف صریح اشارہ ٹھہرایا ہے۔ قرآن مجید نے اپنے عربی زبان میں نزول کی یہی وجہ قرار دی ہے کہ عربی زبان اپنی وسعت اور معانی کی لطافت کے لحاظ سے اس بات کی حقدار تھی کہ عالمگیر اور زندہ کتاب اس زبان میں نازل ہوتی۔ اسی لئے قرآن مجید نے بار بار عربی میں نزول کو ایک خاص نشان ٹھہرایا ہے اور مخالفین کو اس کی مثل لانے کا چیلنج کیا ہے۔

اس زمانہ میں بلکہ ہمارے علم کے مطابق تیرہ سو برس میں عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کے دعویٰ کو جس تحدی اور پُرشوکت انداز میں حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے پیش فرمایا ہے اس کی کہیں نظیر موجود نہیں ہے۔ فی الواقع آپ کا یہ انکشاف یا یہ دعویٰ اتنا زبردست ہے کہ اہل عرب بھی اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب مِنَنُ الرَّحمٰن کی روشنی میں محترم مظہر صاحب نے جو تحقیقات میں اضافہ کیا ہے وہ بھی قابل قدر ہے۔ اور اب یہ مضمون ہم تمام اہل علم حضرات کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ محترم شیخ صاحب کی کوشش بہت بڑے شیریں ثمرات پیدا کرنے کا موجب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزاء عطا فرمائے۔ آمین ٭

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۵ء میں ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام مِننُ الرّحمٰن ہے۔ کتاب مذکورہ میں حضورؑ نے بڑی تحدی کے ساتھ دُنیا کے سامنے یہ دعویٰ پیش کیا کہ عربی زبان کامل، مکمل اور قدیم ترین زبان ہے اور دُنیا کی باقی تمام زبانیں دراصل عربی سے ہی نکلی ہیں۔ اور موجودہ حالت میں عربی کی بدلی ہوئی اور بگڑی ہوئی شکلیں ہیں۔ کتاب مذکورہ میں حضورؑ نے مجملاً ایسے اصول و اشارات بھی درج فرمائے جن سے عجمی زبانوں کا عربی ماخذ دریافت کیا جا سکتا ہے۔

مننُ الرحمٰن میں مندرجہ اصول و قواعد کی روشنی میں عاجز نے مختلف زبانوں پر ایک لمبے عرصے تک غور کیا۔ تو ایسے فارمولوں کا انکشاف ہوا جن سے عجمی زبانوں کے اکثر الفاظ کا سُراغ عربی تک پہنچا ایک حسابی صداقت ثابت ہوا۔ اُن فارمولوں کے اصطلاحی نام یہ ہیں۔ (۱) رفعِ ترکیب (۲) رفعِ ابدال (۳) رفعِ زوائد (۴) رفعِ لین (۵) رفعِ تکسیر (۶) رفعِ مقلوبیت (۷) رفعِ خفّت (۸) رفعِ ثقالت (۹) رفعِ نقاب (۱۰) رفعِ اختلاط (۱۱) رفعِ اغلاط (۱۲) رفعِ فقدان۔

یہ بارہ فارمولے عموماً سب زبانوں پر عائد ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے عاجز نے سنسکرت۔ لاطینی۔ جرمن۔ فرنچ۔ انگریزی چینی۔ فارسی۔ ہندی زبانوں کے کثیر لغات کا سُراغ عربی تک نکالا۔ اور مؤقر ماہنامہ الفرقان ربوہ میں زیرعنوان "تحقیق اُم الالسنہ" سترہ مضامین مذکورہ فارمولوں کے متعلق شائع ہوئے۔

اب راقم نے ایک کتاب "تحقیق اُم الالسنہ" کے نام سے تالیف کی ہے۔ جو تقریباً دو سَو صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل مضامین ہیں:۔ آغازِ زبان کا مسئلہ۔ یورپ اور تحقیق السنہ۔ نظریۂ اُم الالسنہ کے فوائد۔ مبادیاتِ تحقیق۔ وضعِ لغت عرب و عجم۔ وضعِ لغت انگریزی سنسکرت کے متعلق نظریات۔ غیر زبانوں میں عربی کے دخیل الفاظ۔ عربی میں غیر زبانوں کے دخیل الفاظ۔ بے سُراغ الفاظ۔ تمدنی الفاظ۔ الفاظ کے مختلف حلیے اور شکلیں۔ قدیم ترین الفاظ۔ کلیۂ ابدال اور مندرجہ صدر بارہ فارمولوں کی توضیح و تشریح معہ امثلہ جن کے ذریعہ سے عجمی الفاظ کا بگاڑ دُور ہو کر عربی ماخذ بحال ہوتا ہے۔ جیسے تُلے حسابی قاعدوں کے ماتحت اور عین سائنٹیفک طریق پر۔

مندرجہ صدر فارمولوں کے ماتحت مختلف زبانوں کے لُغات جو راقم نے حل کئے ہیں اُن کی تعداد بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہوگی۔ اور ظاہر ہے کہ اس قدر کثیر مواد کی اشاعت بہت محنت اور سرمایہ چاہتی ہے۔ اور کتاب تحقیق اُم الالسنہ کی اشاعت بھی معرضِ التوا میں ہے۔ اور فلالوجی بظاہر ایک خشک مضمون ہے جس کی طرف موجودہ ماحول کم راغب ہو سکتا ہے'

اِلّا ما شاء اللہ۔ ان حالات میں مناسب سمجھا گیا کہ تحقیق کا ایک قلیل حصہ بطور نمونہ شائع کیا جائے۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب مدیر الفرقان ربوہ کا عاجز بدل ممنون ہے کہ انہوں نے الفرقان کا ایک خاص نمبر "اُمّ الالسنہ نمبر" کے نام سے شائع کرنا منظور فرمایا۔ چنانچہ یہ رسالہ احباب کے سامنے ہے۔ اس میں اصولِ مذکورہ میں سے صرف رفعِ ترکیب۔ رفعِ ابدال مع کلیہ ابدال۔ رفعِ زوائد۔ رفعِ لین۔ رفعِ تکسیر کی تشریح کی گئی ہے۔ اور تقریباً آٹھ سَو الفاظ مندرجہ بالا سات زبانوں کے درج کئے گئے ہیں، اس پابندی کے ساتھ کہ ان الفاظ کے رُوٹ قرآن شریف کے الفاظ میں پائے جاتے ہیں۔ اور اصول رفعِ لین اور رفعِ تکسیر کے تحت یہ الفاظ آتے ہیں۔ باقی فارمولوں کے الفاظ نہیں دیئے گئے۔

الفاظ کی کتابت رومن حروفِ تہجّی میں ہے۔ اور اس میں کئی سہولتیں مدّنظر ہیں۔

عام دستور ہے کہ نئی بات پر شروع میں بعض ناواقف لوگ تعجب، انکار، زہرخند حتّٰی کہ تحقیر کا اظہار بھی کیا کرتے ہیں اسلئے ہو سکتا ہے کہ عاجز ہیچمدان کے مندرجہ بالا ادّعا کو اور نہیں تو ایک غلو سمجھا جائے۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ راقم کی صحیح معذرت اس بارے میں صرف یہ ہے کہ ؎

گاہ باشد کہ کودکِ ناداں

بہ غلط بر ہدف زند تیرے

ایک چور کا حلیہ معلوم تھا۔ اتفاقاً ایک ناظر نے اُسے جا لیا اور پکڑ لیا۔ پہلے تو وہ کچھ آنے جانے کرنے لگا لیکن آخر چور کے کتنے پیر۔ ذرا زیادہ تنبیہ کی گئی تو مان گیا اور اُس نے مالِ مسروقہ برآمد کرانا شروع کیا۔ کچھ سنسکرت کے تہ خانے سے۔ کچھ ہندی کے خزانے سے۔ کچھ چین کے نگارستان سے۔ کچھ ایران کے ایوان سے۔ کچھ روما کے کھنڈرات سے۔ کچھ فرانس کے انگوری باغات سے۔ کچھ جرمن کے دار الصناعت سے۔ کچھ انگلستان کے عجائب گھر سے۔ غرضیکہ تمام مالِ مسروقہ برآمد ہو گیا۔ سوا اُس مال کے جو امتدادِ زمانہ سے گھس پس گیا۔ گل سڑ گیا یا ردّ و بدل ہو گیا اور پہچان کے قابل نہ رہا۔

پس یہ آٹھ سَو الفاظ برآمد شدہ مال میں سے ایک نمونہ ہیں جن سے حقیقتِ حال کا اندازہ ہو سکے گا۔ اُنظر الٰی ما قال ولا تنظر الٰی من قال۔ تعمیری تنقید شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی اور غلطی کی اصلاح ہو سکے گی۔ وما توفیقنا اِلّا باللہ۔

خاکسار

محمد احمد مظہر

ایڈووکیٹ۔ لائل پور

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء

ایک ضروری التماس

بعض نو تعلیم یافتہ اور مغرب زدہ اشخاص اہلِ یورپ کی تحقیق کو ہر امر میں حرفِ آخر یقین کر لیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی ذہنی غلامی اور احساسِ کمتری ہے۔ ایسے لوگ جب یہ سنیں گے کہ دنیا کی تمام زبانیں دراصل عربی سے نکلی ہیں۔ تو ممکن ہے کہ وہ اس دعویٰ کو محض ایک مذہبی خوش اعتقادی کی طرف منسوب کریں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ اہلِ مغرب کے سینکڑوں نظریے عہد بہ عہد غلط ثابت ہوتے رہے ہیں اور اس کے برعکس اُن کی صحیح تحقیق سے موجودہ زمانے کی بیسیوں ایجادیں اور نئے علوم منکشف ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ قانون دنیا میں جاری رہا ہے کہ :-

وان من شیءٍ الّا عندنا خزائنہ وما ننزّلہٗ الّا بقدرٍ معلوم۔ ہر زمانے میں مشیتِ ایزدی کے ماتحت نئے نئے علوم ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ اور رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا ہر طالبِ صادق کی پکار ہونی چاہیئے۔ پس اگر یہ ثابت ہو جائے اور یقینی طور پر ثابت ہو جائے کہ تمام زبانیں دراصل عربی سے ہی نکلی ہیں تو اس میں کونسا استحالہ لازم آتا ہے۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ خود اہلِ مغرب معترف ہیں کہ زبان کی ابتداء اور دنیا کی اوّلین زبان کے بارے میں وہ کسی قطعی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے میکس مُلر (۱۸۲۳ء تا ۱۹۰۰ء) کا نظریہ جو ڈنگ ڈانگ۔ بَو بَو۔ اور پوہ پوہ کے نام سے مشہور ہے۔ ہباءً منثوراً ہو چکا۔ اور بقول محقق جسپرسن خود میکس مُلر اس نظریے سے دستکش ہو گیا تھا۔ جرمن پروفیسر شمڈ کو زبان کے متعلق تمام نظریات کا جائزہ لینے کے بعد لامحالہ تسلیم کرنا پڑا

کہ زبان ابتداء میں معجزانہ طریق پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو سکھائی

(دیکھو انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا صفحہ ۱۹۸)

قال اللہ تعالیٰ - خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ -

سنسکرت سے متعلق اہلِ یورپ کی تحقیق کا تجدّد حوالۂ ذیل سے ظاہر ہے :-

"زبانوں کے اشتراک کے بارے میں پرانی پریشان خیالیاں کچھ عرصہ تک مقبول رہیں۔ اور یہ خیال کیا گیا کہ یورپ کی زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں لیکن جلد ہی اس رائے کو بدلنا پڑا۔ اور ایک دوسرا قرین بصواب نظریہ اختیار کرنا پڑا۔ کہ زمانہ قبل از تاریخ میں ایک اور زبان تھی جسے پروٹو آرین یا قبل از انڈو یورپین زبان کے نام سے موسوم کر سکتے ہیں۔ جس نے رفتہ رفتہ سنسکرت، لاطینی اور یونانی زبانوں کی مختلف شکلیں اختیار کر لیں۔" (علم اللسان از ملوم فیلڈ صفحہ ۱۲)

گویا سنسکرت وغیرہ ایک اور زبان کی بیٹیاں ہیں۔ اہلِ یورپ کا یہ وہ حرفِ آخر ہے۔ جو جماعتِ احمدیہ کا سنہ ۱۸۹۵ء سے حرفِ اوّل ہے۔ اور ہم کہتے ہیں کہ وہ قبل از تاریخ زبان عربی تھی۔ اور رسالہ ہذا میں مندرجہ الفاظ اس دعوے کے ثبوتوں میں سے ایک ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا حوالے سے ظاہر ہے کہ باوجود سینکڑوں زور آزمائیوں کے یورپ والے اس فتح یاب سے محروم رہے ہیں پس وہ شخص بڑا نادان ہوگا جو یہ کہے کہ اہلِ یورپ اس مسئلے کو طے کر چکے ہیں۔ ان امور کے لحاظ سے اُمّ الالسنہ کے نظریے کو خالی الذہن ہو کر پورے غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے ؎

ہر کار بہتر درنگ از شتاب

اور محقق مسٹر پارٹرج کا یہ قول بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ:-

"یہ بھی ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی زبان ابتداء میں ہو۔"

اصول بیان کرنے اور الفاظ کے عربی ماخذ قائم کرنے کے متعلق خاکسار نے امکانی احتیاط کی کوشش کی ہے لیکن اُمّ الالسنہ کا مضمون نہایت وسیع، مشکل اور نیا مضمون ہے۔ اور خاکسار کو اپنی کم علمی کا پورا احساس اور اعتراف ہے۔ اس لئے قارئین کرام اگر کہیں غلطی پائیں یا کوئی نئی تجویز اُن کے ذہن میں آئے تو اطلاع ملنے پر خاکسار شکریہ کیساتھ اصلاحِ حال کی کوشش کرے گا۔

نازم بہ سرمایۂ فضلِ خویش
بہ دریوزہ آوردہ ام دستِ پیش

تعمیری تنقید ترقی کا موجب ہوتی ہے لیکن نکتہ چینی آسان اور نکتہ آفرینی مشکل۔ اعتدال شرطِ انصاف ہے۔

نظریۂ اُمّ الالسنہ کے فوائد

(۱) اگر اُمّ الالسنہ کا نظریہ ثابت ہے (اور یقیناً یہ ثابت ہے) تو اسلام اور قرآن حکیم کی ایک نمایاں فتح ہے اور علمی دُنیا کی گویا کایا پلٹ جاتی ہے۔

(۲) وہ مسئلہ جسے علومِ ظاہرہ صدیوں کی کوشش کے باوجود حل نہ کر سکے قرآنِ شریف اور الہامِ الٰہی نے حل کیا۔ اور ایک راز الوراء غیب کو ظاہر کیا۔ اس سے الہامی علوم کی برتری دوسرے علوم پر ثابت ہے۔ اور یہ مسئلہ ہے بھی اِس قسم کا کہ سوائے الہامِ الٰہی کے عقلیں اِسے حل نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ یہ مسئلہ کہ زبان کا آغاز کس طرح ہوا۔ تاریخِ معلومہ سے پیشتر کی بات ہے ؎

جس نے پیدا کیا وہی جانے

(۳) قومیت کی بناء پر دُنیا میں جنگوں کا سلسلہ چلا آیا ہے۔ اور قومیت کی بڑی بُنیاد اختلافِ زبان ہی ہے۔ اگر سب زبانیں ایک اصل کی فروع ثابت ہو جائیں تو تمام بنی آدم ایک کنبے کا حکم رکھیں گے جس کے افراد کسی وقت بچھڑ گئے۔ اسلئے قومی منافرت اور جنگوں کی خلیج پاٹ دی جائے گی۔ اور وحدت اور اخوتِ عمومی کی بُنیاد قائم اور مستحکم ہو جائیگی۔ اور یہ نہ ہوگا کہ جب نارمن قوم نے انگلستان کو فتح کیا تو زبان انگریزی کو مٹانا چاہا۔ انگریزوں نے جب ہندوستان کو دبا لیا تو عربی فارسی کو پیچھے ہٹا دیا۔ اور اب جو بھارت والوں نے تازہ آزادی پائی ہے تو اُردو زبان کو ملک بدر کر رہے ہیں۔ اور سِکھ صاحبان کو گورمکھی کا مطالبہ کرنا پڑا ہے۔ ان اختلافوں اور عنادوں کا دفاع اور ازالہ اُمّ الالسنہ کے نظریے سے ہو سکتا ہے۔ جو وحدت اور امن اور صُلح و آشتی کو محکم کرنے والا نظریہ ہے اور ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔

(۴) چونکہ تمام زبانیں عربی روٹوں پر مبنی ہیں اسلئے قرآنی الفاظ یا اُن کے رُوٹ بھی سب زبانوں میں ملتے ہیں اور تبلیغی لحاظ سے یہ امر مختلف قوموں کو قرآن حکیم سے قریب کرنیوالا اور مسلمانوں سے محبت و اخوت رکھنے کا موجب ہوگا۔

(۵) تبلیغ اسلام کے لئے مختلف مُلکوں میں جانا اور وہاں کی زبان کو سیکھنا ضروری ہے اور یہ بہت مشکل کام ہے۔ لیکن اُمّ الالسنہ کے نظریہ کے ماتحت مختلف زبانوں کو جلد تر سیکھ لینا نسبتاً بہت سہل ہے۔ جس شخص کو عربی آتی ہوگی (اور ایک مبلغِ اسلام کو آنی چاہیئے) وہ عربی روٹوں کو دوسری زبانوں میں آسانی سے پہچان لے گا۔ اور لہجے کے اختلاف کو میز کر لینا زیادہ دُشوار نہیں ہوگا۔

شاید ایک عامی کی نظر میں یہ امور ایک تخیّل سے زیادہ نہ ہوں لیکن ایک عارف کی دُور رس نظر ان امور کا احاطہ کر سکتی ہے اور عملی نتائج کا اندازہ لگا سکتی ہے۔

یہ اور اس قسم کے کئی شاندار فائدے اِس نظریہ کا نتیجہ ہیں اور توحید باری تعالیٰ بھی اِس نظریے کی مؤید ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان حکمتوں میں سے ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اس قطعی نظریّہ کا انکشاف اِس زمانہ میں ہوا جبکہ دُنیا اپنے اتصال کے ذرائع کے لحاظ سے ایک مُلک کا حُکم رکھتی ہے۔ اِس الہٰی حکمت سے عیاں ہے کہ اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ تمام قوموں میں اخوت اور وحدت پیدا فرما کر عالمگیر رسولِ اعظم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امّی) کی رسالت کا پرچم اکنافِ عالم پر لہرانا چاہتا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایک زبردست دلیل ہے۔

اُمّ الالسنہ کا نظریّہ ایک ایسی متاعِ عزیز ہے جو صرف اور محض جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں عطا فرمائی ہے تاکہ اسلام اور قرآن حکیم اور آنحضرت نبی رؤف و رحیم کی صداقت پر ایک نئی دلیل اِس علمی زمانے میں قائم ہو۔ ورنہ علماءِ ظاہر یا کوئی اور تو اِس جانب میں داخل ہی نہیں ہوا۔ نہ کسی اور کا یہ نقطہ خیال ہے کہ قرآنِ مبین کی زبان دُنیا کی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اور جب محترم مولانا ابو العطاء صاحب مدیر الفرقان (ربوہ) نے مصر کے ایک مشہور ادیب علامہ ڈاکٹر زکی مبارک سے اِس نظریے کا ذکر کیا تو علامہ موصوف نے بے اختیار اِس نظریے کو ایک معجزہ کہا اور بجا کہا۔ والحمد للہ مَولی النعم۔

اِن تمہیدی امور کے بعد ہم اصولِ تحقیق بیان کرتے ہیں۔ واللہ الموفق

فارمولا رفع ابدال

پہلے منن الرحمٰن کی مندرجہ ذیل عبارت قابلِ غور ہے:-

"بعض لوگ اعتراض اُٹھاتے ہیں کہ اگر تمام زبانوں کی جڑ اور اصل ایک ہی زبان کو تسلیم کیا جائے تو عقل اِس بات کو قبول نہیں کر سکتی۔ کہ صرف تین چار ہزار برس تک ایسی زبانوں میں جو ایک ہی اصل سے نکلی تھیں اِس قدر فرق ظاہر ہو گیا۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ یہ اعتراض درحقیقت از قبیل بنیاد فاسد بر فاسد ہے۔ ورنہ یہ بات قطعی طور پر طے شدہ نہیں کہ عمرِ دُنیا صرف چار یا پانچ ہزار برس تک گزری ہے۔ اور پہلے اس سے زمین و آسمان کا نام و نشان نہ تھا۔ بلکہ نظرِ عمیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دُنیا

ایک مدت دراز سے آباد ہے۔ ماسوا اس کے اختلافِ السنہ کے لئے صرف باہمی بُعدِ زمان یا مکان سبب نہیں بلکہ اس کا ایک قوی سبب یہ بھی ہے کہ خطِ استوا کے قُرب یا بُعد اور ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر ایک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص حلق اور لہجہ اور صورتِ تلفظ کی طرف میلان دیتی ہے۔ اور وہی محرک رفتہ رفتہ ایک خاص وضعِ کلام کی طرف لے آتا ہے۔ اسی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض ملک کے لوگ حرف (ذ) بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔ جیسے انسانوں میں ملکوں کے اختلاف سے رنگوں کا اختلاف، عمروں کا اختلاف، اخلاق کا اختلاف، امراض کا اختلاف ایک ضروری امر ہے ایسا ہی یہ اختلاف بھی ضروری ہے کیونکہ انہی مؤثرات کے نیچے زبانوں کا بھی اختلاف ہے۔ پس یہ خیال ایک دھوکہ ہے کہ یہ اختلاف کیوں ہزار ہا برس سے ایک ہی حد تک رہا۔ اس سے آگے نہ بڑھا۔ کیونکہ مؤثرات نے جس قدر اختلاف کو چاہا اُسی قدر ہوا۔ اس سے زیادہ کیونکر ہو سکتا۔ یہ ایسا ہی سوال ہے جیسا کوئی کہے کہ اختلافِ امکنہ میں رنگوں، عمروں اور مرضوں اور اخلاق کا اختلاف ہو گیا۔ یہ کیوں نہ ہوا کہ کسی جگہ ایک آنکھ کی جگہ دس آنکھ ہو جائیں۔ سو ایسے وہم کا بجز اس کے ہم کیا جواب دے سکتے ہیں کہ یہ اختلاف یونہی بے قاعدہ نہیں تھا۔ بلکہ ایک طبعی قاعدے کے نیچے تھا۔ سو جس قدر قاعدے نے تقاضا کیا اُسی قدر اختلاف بھی ہوا۔ غرض جو کچھ مؤثراتِ سماوی ارضی کی وجہ سے انسان کی بناوٹ خلق یا خیالات کی طبیعی رفتار میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے وہ تبدیلی بالضرورت سلسلۂ کلمات میں تبدیلی ڈالتی ہے لہٰذا وہ طبعاً اختلاف پیدا کرنے کے لئے مجبور ہوتی ہیں اور اگر کوئی دوسری زبان کا لفظ اُن کی زبان میں پہنچے تو وہ عمداً اُس میں کچھ تبدیلی کر دیتے ہیں، پس یہ کیسی اعلیٰ درجہ کی دلیل اس بات پر ہے کہ وہ اپنی خلقت کے لحاظ سے جو مؤثراتِ ارضی سماوی سے متاثر ہے فطرتاً تبدیلی کے محتاج ہیں۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۵)

نیز:۔"اصل بات یہ ہے کہ بولیوں کی تحقیق کی طرف توجہ دلانے والا بجز قرآن کریم کے اور کوئی دنیا میں ظاہر نہیں ہوا۔ اسی کلام پاک نے فرمایا وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ یعنی خدا تعالیٰ کی ہستی اور توحید کے نشانوں میں سے زمین و آسمان کا پیدا کرنا اور بولیوں اور رنگوں کا اختلاف ہے جو درحقیقت خدا شناسی کے لئے یہ بڑا نشان ہے مگر اُن کے لئے جو اہلِ علم ہیں۔ اب دیکھو کس قدر تحقیق السنہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اس کو خدا شناسی کا مدار ٹھہرا دیا ہے۔ کیا کوئی ایسی آیت انجیل میں بھی موجود ہے؟ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہرگز نہیں۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۱۲)

مندرجہ بالا عبارات اپنی تشریح آپ ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ:۔

(الف) آب و ہوا، اخلاق و عادات وغیرہ کے اثر کے ماتحت مختلف ملکوں کے لہجوں میں فرق واقع ہو گیا ہے۔

(ب) یہ اختلاف بے قاعدہ طور پر نہیں بلکہ ایک طبعی قاعدے کے ماتحت ہوا ہے۔

(ج) جس قدر قاعدے نے تقاضا کیا اُسی قدر یہ اختلاف ہوا اور اس سے آگے نہ بڑھا۔

(د) قرآن حکیم نے ہی سب سے پہلے[1] اس حکمت کی طرف توجہ دلائی کہ جس طرح مختلف اثرات کے ماتحت انسانوں کے رنگوں، عادتوں، اخلاق وغیرہ میں فرق پڑ گیا۔ بعینہٖ اسی طرح اُن کی بولیوں میں فرق پڑ گیا۔ ورنہ زبان ابتداء میں ایک ہی تھی جس سے مختلف زبانیں بن گئیں۔ جیسا کہ نوعِ انسان باوجود اسود، احمر، ابیض اور اصفر نسلوں کے فی الاصل ایک ہے۔ اور یہ دونوں امور یعنی نوعِ انسان کا ایک ہونا اور زبانوں کا ایک ہونا توحیدِ باری کی طرف رہنما ہیں۔

پس معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ کونسے طبعی قاعدے ہیں جن کے ماتحت مختلف قوموں کے لہجے بدلے۔ اور غور کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ قاعدے ایک قانون کے اندر بندھے ہوئے ہیں۔ اور جس طرح مختلف ملکوں کے سکوں کی شرح تبادلہ ہوتی ہے ایسا ہی مختلف زبانوں کے لحاظ سے حروفِ تہجی کی شرح تبادلہ ہے۔ اور ہر حرفِ تہجی کے لئے ایک دائرہ مقرر ہے جس کے اندر وہ گھومتا یا بدلتا ہے۔ اور اصل اصول ان تبدیلیوں کا یہ ہے کہ

(الف) لہجہ سبک یا گراں ہوتا ہے۔ جس کے ماتحت کوئی حرف شدت یا خفت اختیار کرتا ہے۔ گویا آلاتِ صوت کے فرق سے لہجے میں ایک زیر و بم یا مدوجزر کی کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے بالعموم قریب المخرج حروف آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً A اور K آپس میں بدل جاتے ہیں۔ جو کہ حروفِ حلقی ہیں۔

(ب) علاوہ ازیں لہجہ کسی لفظ کو ادا کرنے میں جس طرح آسانی پاتا ہے۔ زبان بے اختیار اُس طرزِ ادا کو اختیار کرتی ہے۔ یہ امر کسی لفظ کی ساخت اور اس کے ہجا پر منحصر ہے۔ مثلاً کسی لفظ میں R کو L میں تبدیل کرنا لہجے کو سہل معلوم ہوگا اور کسی لفظ میں R کو D میں بدلنا لہجے کے لئے آسانی کا موجب ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس کسی حرف کا محلِّ وقوع اور لفظ کی مجموعی آواز بھی حروفِ تہجی کے بدلنے کا سبب ہوتا ہے۔ علاوہ اس امر کے کہ قریب المخرج حروف آپس میں بدلتے ہیں۔

(ج) بعض دفعہ حروفِ تہجی کا ابدال مصنوعی طور پر بھی علمائے السنہ کرتے ہیں۔ اور التباس ہجا سے بچنے کے لئے یا تلفظ کی سہولت کے لئے یہ تصرف کیا جاتا ہے۔

ان تینوں وجوہ کا نتیجہ ہے کہ ایک حرف کے کئی کئی تبادلے ہوتے ہیں۔ پس وجوہاتِ مذکورہ کے ماتحت حروفِ تہجی کا ابدال مندرجہ ذیل نقشے سے واضح ہوگا۔ اور یہ ابدال علمائے السنہ کے مسلمات سے ہیں۔ جن کے متعلق کلید ابدال مفصل طور پر اس کتاب میں شامل کی گئی ہے تاکہ قاری مطمئن ہو سکے۔ مختصر یہ کہ :-

---

[1] بقول مسٹر پادری جرج صفحہ ۶ - یورپ میں تو موازنۃ السنہ کا علم ۱۸۱۶ء میں پیدا ہوا۔ جبکہ جرمن سنسکرت دان مسٹر باپ نے اس طرف توجہ کی ۔

۱ - W - Y - U - O - I - E - A واول ہیں - جو اعراب کا بدل ہوتے ہیں - نیز اشباع والا کا مظہر ہوتے ہیں - علاوہ ازیں حروف تکسیر (ع - ا - ہ - ح - و - ی) کا بدل بھی واول ہوتے ہیں۔

نیز A بدلتا ہے H اور K میں۔

۲ - B بدلتی ہے V - W - F - P - M میں - اور یہ سب حروف شفوی ہیں - جو آپس میں متبادل ہیں - ان کا سکیل یوں ہو سکتا ہے - گویا نیچے سے اُوپر کو جائیں تو لہجہ شدید ہوتا جائے گا - اور اگر اُوپر سے نیچے کو آئیں - تو لہجہ خفیف ہوتا جائے گا۔

M
B
P
F
W
V

B یا P کا ابدال M میں بہت شاذ ہے - دوسرے حروف تہجی کا سکیل بھی اِسی طرح بن سکتا ہے۔

۳ - C کبھی K کی آواز دیتی ہے - کبھی S کی - اور بطور شاذ Q کا بدل ہوتی ہے۔

۴ - D بدلتی ہے Z - T - S میں - D کا ابدال Z میں کثیر ہے - بطور شاذ D کا بدل R ہوتی ہے۔ ض کو ادا کرنے کیلئے بھی D سے کام لیا جاتا ہے۔

۵ - F کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۶ - G یا J کا ابدال Z میں بکثرت ہوتا ہے - نیز Y میں - بطور شاذ GH یا K میں۔

۷ - H بدلتا ہے S - K - A میں۔

۸ - J کی کیفیت G کے مطابق ہے - قدیم لاطینی میں J کی بجائے G لکھتے تھے۔

۹ - K بدلتا ہے S - C - CH میں - یہ بڑا اہم ابدال ہے - یعنی K کا S میں بدلنا یا S کا K میں بدلنا - لاطینی حروف تہجی سے K کو نکال دیا گیا ہے اور اس کا بدل C کو رکھا گیا ہے - جو K اور S دونو آوازوں کو ادا کرتی ہے۔ اور یہ وہی لہجہ ہے جو عرب کے قبیلہ بنو تمیم کا تھا - اور وہ قد جعل ربکِ تحتکِ سریًا کی بجائے قد جعل ربشِ تحتشِ سریًا بولتے تھے - گویا کاف کو شین سے ادا کرتے تھے - سنسکرت میں بھی K اور S بکثرت متبادل ہیں۔ اور دوسری زبانوں میں بھی یہ ابدال پایا جاتا ہے - سینکڑوں الفاظ کا عربی ماخذ اتنی سی بات پر موقوف ہے - کہ K کو S یا S کو K میں تبدیل کیا جائے۔

۱۰ - L - M - N آپس میں بدلتے ہیں خصوصاً سنسکرت میں

۱۱ - P کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۱۲ - Q کی کیفیت K اور C کے مطابق ہے۔

۱۳ - R بدلتی ہے L میں - اور بطور شاذ D اور S میں۔

۱۴- S بدلتا ہے K - T - R - CH میں - S کا ابدال K اور T میں بکثرت ہوتا ہے۔ نیز H میں اور کبھی S - H میں بدل کر ضائع ہو جاتا ہے۔

۱۵- T بدلتی ہے D - S - میں - T کا ابدال S میں بکثرت ہوتا ہے۔

۱۶- V کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۱۷- W " " " "

۱۸- X مرکب حرفِ تہجی ہے۔ کبھی یہ KS کا بدل ہوتا ہے۔ اور کبھی K یا S کا۔

۱۹- Y بدلتی ہے G میں۔ انسائیکلو پیڈیا ص۵۵ پر درج ہے کہ Y کی بجائے G مستعمل ہے۔

۲۰- Z - (ذ - ز - ض - ظ) اکثر G میں بدلتی ہے یا ژ میں - یہ بڑا اہم ابدال ہے۔ ز سنسکرت حروفِ تہجی میں نہیں ہے۔ اس کا بدل G یا ژ ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ "بعض ملک کے لوگ حرف زا بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔" G کی بجائے ز بھی بولتے ہیں۔ اور اس لہجے کو فرانسیسی زبان کی اصطلاح میں ZEZAIMENT کہتے ہیں یعنی جی کو ز سے ادا کرنا۔ علاوہ ازیں ز شدید ہو کر S یا D بن جاتا ہے۔ اور اگر ز خفیف ہو تو Y میں بدل جاتا ہے۔

یہاں چند اور باتیں قابلِ ذکر ہیں:-

ا- نون غنہ حرفِ تہجی نہیں ہے۔ بلکہ ناک میں بولنے سے خود بخود پیدا ہو جاتا ہے اور کتابت میں آجاتا ہے۔ گویا عجمی زبانوں میں غُنّے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ایسا غُنّہ قابلِ شمار نہیں ہوتا۔ سنسکرت اور انگریزی لہجے میں نون غُنّہ بکثرت پیدا ہو جاتا ہے۔

ب- ہائے مخلوط جیسے چڑھنا۔ پڑھنا۔ بھاؤ کی (ھ) الگ حرفِ تہجی نہیں بلکہ محض ایک لہجہ اور طرزِ ادا ہے۔ ہائے مخلوط قابلِ شمار نہیں ہوتی یعنی ڑھ - بھ وغیرہ کو ہم ڑ یا ب شمار کریں گے۔

ج- CH یعنی چ عربی تہجی میں نہیں ہے۔

یہ زمانۂ ما بعد کا لہجہ معلوم ہوتا ہے۔ اور چ قائم مقام ہوتی ہے K یا S کا۔ گویا S اور K کو چ پر تقدمِ زمانی حاصل ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں کہ چ K کا بدل ہوتی ہے۔ تو K سے ہماری مراد: خ - غ - ق - ک ہوتی ہے۔ ایسا ہی S سے ہماری مراد ہے ث - س - ش - ص - ض ہے۔ گویا چ اِن نو حروف میں سے کسی کا بدل ہوتی ہے۔ یہ بھی بہت اہم ابدال ہے اور سینکڑوں عربی رُوٹ اس کے ماتحت دریافت ہوتے ہیں۔

د- عربی زبان سے دو ہزار کے قریب الفاظ یورپ کی زبانوں میں دخیل مستقر ہیں۔ علاوہ ازیں عربی اسمائے علم اب بھی یورپ کی زبانوں میں لکھے اور بولے جاتے ہیں۔ اس قسم کے الفاظ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو لہجے کا اختلاف صاف عیاں ہوگا۔ مزید غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ جس طرح عربی الفاظ کو بگاڑ کر دوسرے لہجے اب ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح قدیم زمانے میں بھی ادا کرتے ہوں گے۔ اور اس مطالعہ سے ایک کلیہ ابدال بن سکتی ہے۔ جو اکثر مندرجہ صدر تبدیلیوں کو ثابت کریگی۔

گویا جو بگاڑ اب ہوتا ہے تب بھی اسی قسم کا بگاڑ ہوتا تھا۔ اور یہ کوئی نئی بات نہیں بلکہ قدیمی ہے سے رسم تقادم عہد و المتقدم۔

۸ - قدرت خداوندی ہے کہ بہت کم الفاظ ایسے ہیں جن میں دو حروف بدلے ہوں - ورنہ بالعموم ایک حرف تبدیل ہوتا ہے اور عام طور پر کسی لفظ کا پہلا حرف ہی تغیّر پذیر ہوتا ہے۔

۹ - یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے - کہ عربی الفاظ میں حروف تہجی ایک دقیق تاثیر رکھتے ہیں جس لفظ کے حروف میں شدّت ہوگی اُس کے معنی بھی قوی تر ہوتے ہیں - فاقوی اللفظ ان یقابل بہ اقوی الفعل (خصائص ص۲۶۵)

یعنی مضبوط الفاظ مضبوط افعال کے مقابل پر لائے جاتے ہیں "غیر عربی زبانوں میں یہ خصوصیت نہیں ہے۔

۱۰ - ہر زبان میں چند الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے حروف میں کوئی ابدال نہیں ہوا - اور وہ من و عن عربی لفظ ہیں - یہ امر بجائے خود عربی کے اُمّ الالسنہ ہونے پر ایک قوی دلیل ہے - کیونکہ اس کے مقابلہ میں سنسکرت وغیرہ کوئی دوسری زبان اس قدر الفاظ کا اشتراک بھی مختلف زبانوں سے نہیں دکھا سکتی۔

ح - اوپر A سے ج تک جو ابدال بیان ہوئے اُن میں سے مندرجہ ذیل ابدال بہت اہم ہیں - اور ان کے ذریعہ سے کثیر عربی رُوٹ دستیاب ہوتے ہیں - اور اُمّ الالسنہ کی دلیل قوی سے قوی تر ہوتی ہے پس اہم مساوات یہ ہیں:-

(V = B یا F)–(S = T)–(ج = D)–(ج = G)–(S = (CH)–(K = CH)–(K = S)–(S = K)

گویا ابدال حروف الجبرا یا حساب کی طرح کا ایک علم ہے - شاید یہ بات بظاہر معمولی نظر آئے کہ فلاں حرف کا تبادلہ فلاں حرف سے ہوتا ہے لیکن عملی رنگ میں یہ بہت دُشوار کام ہے اور اس کے لئے ذوقِ سلیم - وجدان صحیح لُغتِ عرب پر وسیع نظر - اور مشق و مہارت ضروری ہے - اگر یہ نہ ہو تو کسی عجمی لفظ کا عربی ماخذ نکالنا بہت مشکل ہے۔ اور اگر آپ ابدالِ حروف صحیح طور پر معلوم کرلیں تو عربی ماخذ کا دستیاب ہوجانا ایک صاف اور سہل بات ہے - دراصل یہ فنِ سُراغ رسانی ہے - جو مختلف زبانوں کے اپنچ پیچ کے جاننے پر موقوف ہے - ہر چند ابدالِ حروف کا مضمون مزید تفصیل چاہتا ہے - لیکن سردست اسی قدر کافی ہے۔

اِس وقت یہ مضمون خشک معلوم ہوتا ہوگا - لیکن جب ابدالِ حروف کو عمل میں لایا جائے تو لطف سے خالی نہیں - ذیل میں مختلف زبانوں کے الفاظ پر مساوات ج = G یا J حسابی طریق پر عمل میں لائی گئی ہے - بقول اُنکے "بعض مُلک کے لوگ حرف ژا بولنے پر قادر نہیں ہوسکتے" (منن الرحمٰن ص۳)

مساوات ج = G or J

انگریزی

ZR = GR = GROW - زرع - بونا + ذرأ - بونا - بڑھانا - پیدا کرنا۔

ظلام۔ اندھیرا ZLM = GLOOM
زَلَط۔ ہڑپ کرجانا ZLT = GLUT
زرافہ۔ دس یا بیس آدمیوں کا گروہ (انگریزی والوں کو اس کا ز ووٹ نہیں ملا) ZRP = GROUP
زَلَمَ۔ گول بنانا ـــ R واصلہ ZLM = GLOME-R-ATE
زَخم۔ انبوہ۔ بھیڑ ZM = JAM
ضحِك۔ مخول کرنا ZK = JOKE

سنسکرت

زَرّ۔ چمکنا۔ N وضعی ZR = GR AGHRI-ni, radiant
ضَنْو۔ اولاد۔ Y وضعی ZN = GN AGANE-YA, of noble race
رَضَحَ۔ توڑنا RZ = RG A-RUG, breaking
عَزّ۔ عزت والا ہونا۔ Y وضعی IZ = IG IG-ya, to be honoured
أزّ۔ گرمانا۔ اُبھارنا۔ ھزأ۔ ہانکنا IZ = IG IG, drive
کنز۔ خزانہ GNZ = GNG GANGA, treasury
ضَرَس۔ دانتوں سے کاٹنا ZRS = GRS GRAS, sieze w. mouth
ضِرس۔ داڑھ ZRS = GRS GRAS-ana, jaw
ذَرّ۔ چھڑکنا ZR = GR GHRI, sprinkle
دُروہ۔ بڑھاپا ZR = GR GARA, old age
ضَرَع۔ عاجزی وزاری کرنا۔ TR وضعی ZR = GR GARI-tri, worshipper
زَمَر۔ بھنبھنانا ZM = GM GHRM-Kara, humming

لاطینی

مَزّ۔ با فضیلت ہونا MZ = MG MAG-us, in higher degree
ا مَازّ۔ فضیلت دینا MZ = MG MAGO, glorify
ا ھذا۔ یہ HZ = HJ HUJ, this
ا أَذِمَ۔ چمٹنا ZM = GM GUMMI, gum
ح ضحك۔ مخول کرنا ZC = JC JOC-US, joke

ARGUO, oppose   ARZ = ARG   عارض۔ معارضہ کرنا۔   س

جرمن

AGI-N-EN, to attribute   AZ = AG   عَزیٰ۔ منسوب کرنا N واصلہ   ی

FAIGE, cowardly   FZ = FG   فَزَّ۔ ڈرپوک   س

GRIM-EN, angry   ZRM = GRM   ازدامّ۔ ناراض ہونا۔ ضَرَم۔ غصہ

RIG-el, bolt   RZ = RG   رَزَّ۔ چٹخنی لگانا۔

GRAU, 1. to dawn 2. grey   ZR = GR   (۱) ذَرَّ۔ طلوع ہونا (آفتاب)

3. to dread   (۲) ذَرَّ۔ سفید ہونا (سر) (۳) ذُعر۔ خوف۔

فرینچ

AGIRE, sourness   AZR = AGR   حَزَز۔ تُرش ہونا۔

BROUGE-ON, to shoot   BRZ = BRG   بَرَضَ۔ پھوٹنا

GROUBI, cabin   ZRB = GRB   زرب۔ ڈربہ

GRAB-at, bed   ZRB = GRB   زُربِیّۃ۔ فرش

GOEP, wasp   ZB = GP   ذُبَ۔ بھڑ

LJE, tied   LZ = LJ   لَزَّ۔ باندھنا

فارسی

گنج   GNZ = GNG   کنز۔ خزانہ

نگریدن   NZR = NGR   نَظَر۔ دیکھنا

ارج   ARZ = ARG   عُرض۔ بدلہ۔ مراد قیمت

گریہ   ZRY = GRY   ذری۔ آنسو بہانا

چینی زبان

JANG, to make uproar   JZ = JG   جَضّ۔ چلانا چیخنا (نون غنّہ ہے)

PENG, to die   PZ = PG   فَاظَ۔ مرنا (نون غنّہ ہے)

JEN, think   ZN = JN   ظنّ۔ خیال کرنا

$\frac{CH}{K}$	(N)	قاف ق۔ تبدیل کرنا	KZ = K(N)G	KENG, to change
"	(N)	قاف ق۔ تبدیل کرنا	KZ = K(N)G	CHANGE
		زنأ۔ چمٹ جانا	ZN = JN	JEN, viscuous

سات زبانوں کے یہ چھیالیس الفاظ ہیں۔ اور ان میں مساوات G = Z عائد کی گئی ہے۔ اور میں حسابکے مطابق نوعہ اخذ بحال ہوا ہے۔ اور یہ مساوات اہلِ لسان کے مسلّمات سے ہے۔ ان مثالوں پر آپ غور فرمائیں۔ اور مختلف لہجوں اور زبانوں میں باقی حروف کی شرح تبادلہ کا اس پر قیاس کریں۔ واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذٰلک لاٰیٰتٍ للعٰلمین۔

کلیدِ ابدال

حروف کے ابدال کے متعلق فارمولا نمبر ۶ ابدال کے ماتحت بحث کی گئی ہے۔ اس کلید میں ہر حرف کے متعلق ابدال کی مثالیں دی گئی ہیں۔ یہ مثالیں عموماً اکسفورڈ ڈکشنری سے لی گئی ہیں۔ اور دوسری زبانوں سے بھی بعض مثالیں اختیار کی گئی ہیں۔ چند مثالیں دینا کافی سمجھا گیا ہے۔ ورنہ ہر ابدال کے لئے کثیر مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ بہرلحاظ یہ ابدالات علم اللسان کے مسلّمات سے ہیں۔

کلید ہذا میں مثلاً $\frac{G}{Z}$ سے مُراد یہ ہے کہ G اور Z متبادل ہوتے ہیں اور $\frac{GINGER}{ZINGER}$ اس کی مثال ہے۔ مُراد یہ ہے کہ GINGER کا رُوٹ ZINGER ہے۔ اُوپر کا لفظ عموماً مستعمل لفظ مندرجہ ڈکشنری ہے۔ اور نیچے کا لفظ عموماً رُوٹ ہے۔ اس امر کو مدنظر رکھ کر اشلہ ذیل کو دیکھا جائے۔ گویا ایک لفظ کے دو ہجا ابدال کا ثبوت ہیں۔

حرف A کے ابدال

۱۔ $\frac{A}{H}$ یعنی A اور H متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{HARLOT}{ARLOTTO}$ $\frac{HARNESS}{ARNESS}$ $\frac{HAUNCH}{ANCHA}$

$\frac{\text{ہیچ}}{\text{ایچ}}$ $\frac{\text{ہوٹل کی تعریب}}{\text{اوتل}}$

۲۔ A اور K متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{\text{گستاخ}}{\text{استاخ}}$ $\frac{\text{کھینچنا}}{\text{اینچنا}}$

بات یہ ہے کہ A اور K حروف حلقی ہیں۔ اور لہجہ کے لحاظ سے ذرا سے فرق سے آپس میں بدل جاتے ہیں۔

حروف V ـ W ـ F ـ P ـ B کے ابدال

یہ پانچوں حروف شفتی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

۱ - B/F یعنی B اور F متبادل ہیں۔ BLOW/FLARE - BREAK/FRAG - BLUE/FLAVUS

۲ - B/P یعنی B اور P متبادل ہیں۔ BEECH/PHAGUS

۳ - B/V یعنی B اور V متبادل ہیں۔ اور B اور W بھی متبادل ہیں۔ مثلاً

BLIGHTY/VILAYATAY - WAVE/WABEN - GIVE/GEBEN - GOVERN/GUBERN - کاویدن/کابیدن

۴ - B/M یعنی B اور M متبادل ہیں۔ B-F-P-V-W حروف شفتی ہیں۔ یعنی ہونٹ سے ادا ہوتے ہیں لیکن M ہونٹ اور ناک دونوں کے زور سے ادا ہوتا ہے۔ اسی لئے اسے LABIAL-NASAL کہتے ہیں۔ کیونکہ M کی ادائیگی میں ہونٹ بند ہو کر ناک کی طرف ہوا کا زور پڑتا ہے۔ مثالیں یہ ہیں کہ WHELM/WOLB - WARBLE/WARMLE

۵ - B اور K متبادل ہیں۔ نیز F اور K متبادل ہیں۔ یہ بات ذرا عجیب معلوم ہوگی۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ بعض لہجے حروف حلقی K کو سہولت کی خاطر حروف شفتی B یا F میں دانستہ یا نادانستہ تبدیل کر لیتے ہیں۔ ہسٹری آف انگلش بائی میکان میں اس تغیر کی مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے کہ انگریزی زبان میں ایک دستور ہو گیا کہ حروف حلقی کو حروف شفتی میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ "The guttural became a labial" لیکن انگریزی ہی نہیں دوسری زبانوں میں بھی یہ ابدال پایا جاتا ہے۔ مثالیں یہ ہیں کنجشک/بنجشک ، ڈھانکنا/ڈھانپنا ، الختیاط/ALFIAT - QUNQ کو FUNF بنایا گیا۔ جو بعد میں صرف FIVE رہ گیا۔ نیز GALL کا ڈچ KHOLE اور FEL اسی لحاظ سے ہے۔

۶ - B زائد پیدا ہو جاتی ہے۔ M کے ساتھ مثلاً TOMB/TOM - LIMB/LIM - WOMB/WOM - CLIMB/CLIM-AX

۷ - اسی طرح M کے ساتھ P زائد پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً THOMSON/THOM(P)SON - SAMSON/SAMPSON

۸ - B یا V شروع میں زائد پیوست کی جاتی ہے۔ بموجب اصول PROSTHESIS۔ مثلاً KIP/BIQUET

BLOOD/LOROM - پھوڑنا/وچھوڑنا - بھیشم/وبھیشم - بھرم/وبھرم - زانو/بزانو

حرف C کے ابدال

۱ - C/K یعنی C جو S کی آواز دیتی ہے۔ K میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ نہایت اہم ابدال ہے۔ مثلاً WINCE/WINK

SICILY/صقلیہ - CYPRUS/قبرص - TRESS/TREKHA

۲ - C/G یعنی C اور G متبادل ہیں۔ مثلاً BRACKET/BRAGGOT - BICE/BIGIO

حرف CH کے ابدال

CH یعنی چ عربی حروف تہجی میں نہیں ہے۔ اور یہ بعد کا لہجہ معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال چ مسلّمہ طور پر S یا SH یا K کا بدل ہوتی ہے۔ یہ بھی بہت اہم ابدال ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے کثیر عربی روٹ برآمد ہوجاتے ہیں مثالیں یہ ہیں۔

۱۔ CH/K یعنی چ بدل ہے K کا مثلاً CHEMISE/قمیص ۔ BATCH/BAKE BELCH/BELKAN اور CHORD کی چ بولنے میں K ہے۔ وغیرہ

۲۔ CH/S یعنی چ بدل ہے S کا۔ چینی/صینی چنار/سنار CHINO/SINO چراغ/سراج

۳۔ CH/SH یعنی چ بدل ہے شین کا۔ مثلاً پاچا/پاشا BABOUCH/پاپوش

۴۔ CH/G یعنی CH بدل ہے G کا BEECH/FAGUS PARCHMENT/PERGAMANDUS

حرف D کے ابدال

۱۔ D/T یعنی D اور T متبادل ہیں۔ مثلاً PEAR/TEUR BOOT/BOD ترجمان/DARDGOMAN

۲۔ D/J یعنی D اور ژ متبادل ہیں۔ مثلاً JOSS/DEUS JOURNAL/DIURNAL

۳۔ D/R یعنی D اور R متبادل ہیں۔ مثلاً قنڈھر/کڑھر لاڈلا/لارلا ڈونڈی/ڈونڑی TARI/TODDY

۴۔ D/S یعنی D اور S متبادل ہیں۔ مثلاً DEMI/SEMI

۵۔ D/Z یعنی D اور Z متبادل ہیں۔ مثلاً KADI/قاضی نبید/نبیذ ACADEMY/اکاذیمی (تعریب) RAMDAN/رمضان ملاد/ملاذ یہاں سے یہ بھی ظاہر ہے کہ ض کو D سے ادا کیا جاتا ہے۔

حرف F کے ابدال

F کے ابدال B کے مطابق۔ نیز لاطینی میں F بدل ہوتا ہے S کا بھی۔ مگر ہم نے ابدال F = S کو مصلحتاً کہیں بھی اختیار نہیں کیا۔

حروف ژ۔G کے ابدال

سنسکرت اور ہندی حروف تہجی میں Z نہیں ہے۔ Z کا بدل G یا ژ ہوتے ہیں۔ G کو Z سے ادا کرنا فرانسیسی زبان کی اصطلاح میں ZEZAIMENT کہلاتا ہے۔

۱۔ G/Z یعنی G اور Z متبادل ہیں۔ مثلاً GINGER/ZINGER، زنجبار/ZANZIBAR، پیز/پچ

۲۔ G/V-W یعنی G اور W-V متبادل ہیں۔ مثلاً GALLOP/WALOP، GUARD/WARD، GAGE/WAGE، GHARMA/WARM، GAIVER/WAIVER

اصل بات یہ ہے کہ G حرف حلقی تخفیف ہو کر حرف شفہی W سے بدل جاتا ہے۔ والعکس بالعکس۔

۳۔ G-J/Y یعنی G یا J اور Y متبادل ہیں۔ مثلاً JOSEPH/یوسف، JACOB/یعقوب، JOHN/یوحنا، SEAL/سجیل، GALL/YELLOW، WAY/WEG

انسائیکلو پیڈیا صفحہ ۵۵۰ پر درج ہے کہ:۔

"Y is Consonantal sound for which G is also used"

۴۔ G چونکہ Y میں بدلتی ہے اس لئے گر بھی جاتی ہے۔ مثلاً HEDGE/HAW، SAGA/SAN، SLEDGE/SLEIGH، اگرچہ/ارچہ، واشنگٹن/واشنطن (تعریب)

G/A یعنی G اور A جو حروف حلقی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً گستاخ/استاخ

G/K یعنی G اور K متبادل ہیں مثلاً WREAK/URGE

حرف H کے ابدال

۱۔ H/A یعنی H اور A متبادل ہیں۔ مثلاً HARNESS/ARNESS

۲۔ H/S یعنی H اور S متبادل ہیں۔ مثلاً HEMI/SEMI، SERPENT/HERPO، JONAH/یونس، SIX/HEX

۳۔ H/K یعنی H اور K جو حروف حلقی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً HORN/CORNU، HEART/KARDIA، HILL/COLLIS، HARV-EST/CROP، HIVE/CUPA، خلیل/حلیل، خالد/حالد، غانم/ہانم (تعریب)

حرف J کے ابدال

J کا حال لفظ G کے ماتحت آچکا ہے۔ علاوہ ازیں J کی بجائے کتابت میں I بھی مستعمل ہے (بحوالہ لاطینی لغت کیسل)

حرف K کے ابدال

K لاطینی حروف تہجی سے خارج ہو چکا ہے۔ اس کا بدل C ہے جو K اور S دونوں آوازیں دیتا ہے۔ یہ بڑا اہم

ابدال ہے۔

۱- $\frac{K}{S}$ یعنی K اور S متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف $\frac{C}{S-K}$

۲- $\frac{K}{G}$ - دیکھو $\frac{G}{K}$ زیر حرف G

۳- $\frac{K}{A}$ یعنی K اور A متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{\text{کھینچنا}}{\text{اینچنا}}$

۴- $\frac{K}{H}$ یعنی K اور H متبادل ہیں۔ مثالیں زیر حرف $\frac{H}{K}$ دیکھو۔

۵- $\frac{K}{CH}$ یعنی K اور CH متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف CH۔

۶- $\frac{K}{F}$ یعنی K اور F متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف B۔

۷- K حرف صوت ہو سکتا ہے۔ یعنی آخر میں زائد۔ مثلاً $\frac{STOMACH}{STOMA}$ $\frac{BROOK}{BRO}$

۸- K گر جاتا ہے۔ مثلاً $\frac{\text{اگرچہ}}{\text{ارچہ}}$ $\frac{UNDE}{CUNDE}$

۹- $\frac{K}{G}$ یعنی K اور G متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{WREAK}{URGE}$

حرف L کے ابدال

۱- $\frac{L}{R}$ یعنی L اور R متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{PLACER}{PLACEL}$ $\frac{BAFFLE}{BAFOUR}$

۲- $\frac{L}{N}$ یعنی L اور N متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{LILAC}{NILAC}$ $\frac{NOTE}{\text{نوٹ (ہنڈی)}}$ $\frac{MULLION}{MUNNION}$ - فنجان کی تعریب فنجان $\frac{BEZEL}{BIZEAN}$

۳- L آخر میں زائد یعنی حرف صوت ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{PANEL}{PANE}$ $\frac{STEEL}{STAY}$

۴- L حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{SULPHUR}{SAUFRE}$ $\frac{SPATTER}{SPLATTER}$ $\frac{SALVAGE}{SAVE}$ $\frac{DOUCE}{DOLCIS}$ $\frac{SALAMANDER}{\text{سمندر}}$

حرف M کے ابدال

۱- $\frac{M}{B}$ یعنی M اور B متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف B۔

۲- $\frac{M}{N}$ یعنی M اور N متبادل ہیں۔ مثلاً $\frac{\text{کمخواب}}{KINCOB}$ $\frac{SAMSKRIT}{SANSKRIT}$ $\frac{MONSOON}{\text{موسم}}$

۳- M حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{SEAM}{SEW}$ $\frac{DROMA}{DRAO}$

۴- M غنہ یعنی B یا P کے ساتھ M زائد پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً $\frac{CHUMP}{CHOP}$ $\frac{CAMPHOR}{\text{کافور}}$ $\frac{STUMP}{STUB}$ $\frac{TAMBAL}{\text{طبل}}$

حرف N کے ابدال

۱ - N/L یعنی N اور L متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف L -

۲ - N/M یعنی N اور M متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف M -

۳ - N غنۃ بکثرت سب زبانوں میں ہوتا ہے - مثلاً (ساق - پنڈلی) = SHANK (شلغ - شُنبہ) سنسکرت میں SHANK ہے - GLANCE/GLACHE

۴ - N حرف وصل ہو سکتا ہے - یعنی ایک لفظ کے دو اجزاء کو جوڑنے کے لئے درمیان میں زائد - مثلاً PASSAGER/PASSENGER MESSAGER/MESSENGER

۵ - ND حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتے ہیں - مثلاً STAND/STA

حرف P کے ابدال

۱ - حرف P کے ابدال B کے ماتحت دیکھو -

۲ - P حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً TATOO/TAPTOO

۳ - P اصول PRPOSTHESIS کے مطابق شروع میں زائد ہو سکتا ہے - جو ہماری اصطلاح میں حرف نقاب کہلاتا ہے - مثلاً PSYCHO/SYCHO وغیرہ

۴ - P زائد M کے ساتھ ہوتا ہے - دیکھو زیر حرف B -

Q

Q کا حال K کے مطابق ہے -

R

۱ - R/L یعنی R اور L متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف L -

۲ - R/D یعنی R اور D متبادل ہو سکتے ہیں - دیکھو زیر حرف D -

۳ - R/S یعنی R اور S متبادل ہوتے ہیں - مثلاً گردیدن/گشتن کاریدن/کاشتن نگاریدن/نگاشتن HONOUR/HONOS

۴ - R/T یعنی R اور T متبادل ہوتے ہیں - مثلاً PORRIGE/POTTAGE

۵ - R آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً نوک/نکوڑ پھت/پھڑ پٹ/پٹڑ HER/HEO BOWER/BU BECK/BEKKR BOLE/BOLR

۶ - R حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً SURF/SUFF BASS/BARSE SCRUFF/SCUFF SKIMP/SCRIMP تاتار/TARTAR

مرجان
MARGARON

S کے ابدال

۱ - $\frac{S}{K}$ یعنی S اور K متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف C - یہ بڑا اہم ابدال ہے -

۲ - $\frac{S}{R}$ یعنی S اور R متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف R -

۳ - $\frac{S}{CH}$ یعنی S اور چ متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف CH -

۴ - $\frac{S}{T}$ یعنی S اور T متبادل ہیں - مثلاً $\frac{KETTLE}{KESSLE}$ $\frac{WRITE}{WRISSEN}$ $\frac{WHITE}{WEISS}$ $\frac{WATER}{WASSER}$ $\frac{BLOT}{BLOSS}$ $\frac{BOOT}{BUSSE}$

۵ - S شروع میں زائد یعنی حرف نقاب ہوتا ہے - مثلاً الفاظ ذیل میں پہلا S مسلمہ طور پر زائد ہے - $\frac{SPILE}{PILE}$ $\frac{SPUNK}{FUNK}$ $\frac{SPLASH}{PLASH}$ $\frac{SPUMA}{FOAM}$ $\frac{SCRAWL}{CRAWL}$ $\frac{SLACK}{LAX}$

۶ - S حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BATON}{BASTON}$ $\frac{SPOKEMAN}{SPOKESMAN}$ $\frac{GRIP}{GRASP}$ $\frac{CLIP}{CLASP}$

۷ - S حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً قبیلہ بکر کا اکرمتلک کی بجائے اکرمتکس اور بلک کی بجائے بکس بولنا -

۸ - ST آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{AMONG}{AMONGST}$ نیز FIRST ، THIR-ST ، HARV-EST میں ST زائد ہے -

۹ - $\frac{S}{H}$ یعنی S اور H متبادل ہیں - $\frac{\text{یونس}}{JONAH}$ $\frac{\text{کاستی}}{\text{کاہیدن}}$ $\frac{\text{خواستن}}{\text{خواہیدن}}$ $\frac{SIX}{HEX}$ $\frac{\text{مسجد}}{\text{ہجد}}$ $\frac{\text{گھاس}}{\text{گاہ}}$ $\frac{\text{کوس}}{\text{کوہ}}$

۱۰ - S جب H میں بدلتا ہے تو بسا اوقات H غائب ہو جاتا ہے :-

"S Changes into H or disappears (Jespherson Page 199)

مثلاً - انگریزی لفظ CHASTISABLE فرانسیسی میں CHATIABLE رہ گیا ہے - لاطینی لفظ PRESMO کی بجائے PREMO اور POSNO کی بجائے NO PO رہ گیا -

۱۱ - $\frac{S}{Z}$ یعنی S اور Z متبادل ہیں - مثلاً CHASE—PHASE—PLEASE—ASSUME—MUSE LOSE—NOSE میں S مکتوبی ہے مگر ملفوظی طور پر یہ Z ہے -

حرف T کے ابدال

۱ - $\frac{T}{S}$ یعنی T اور S متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف S -

۲ - $\frac{T}{D}$ یعنی T اور D متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف D -

۳ - $\frac{T}{R}$ " " R " " " R

۴ $\frac{T}{Z}$ یعنی T اور Z متبادل ہیں - مثلاً $\frac{TWINKLE}{ZWINK}$ $\frac{HEAT}{HEIZ-EN}$ $\frac{HOLT}{HOLZ}$

۵ - T حرف نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{THWACK}{WHACK}$ $\frac{TSAR}{CZAR}$

۶ - T حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BIDET}{BIDA}$ $\frac{BOOTH}{BOA}$ $\frac{BOTH}{BO}$ $\frac{TARGET}{TARGA}$

$\frac{TUFT}{TOUFFE}$

۷ - T حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BASK}{BTHASK}$

۸ - TH ث اور ص یا س کا بدل ہوتا ہے - مثلاً (قصہ - کہانی) انگریزی میں CASE بمعنی کہانی ہے لیکن سنسکرت میں یہ KATHA ہے -

۹ - TH میں بعض دفعہ H ہائے مخلوط اور T قابل شمار ہوتی ہے -

حروف V.W کے ابدال

۱ - V-W کے ابدال کے لئے دیکھو حرف B -

۲ - $\frac{W}{G}$ یعنی W اور G متبادل ہوتے ہیں - دیکھو زیر حرف G -

۳ - V-W حرف نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتے ہیں - مثلاً $\frac{VESCOR}{ESCA}$ $\frac{WORT}{ROOT}$ $\frac{WITHE}{ITEA}$

۴ - W غیر ملفوظی ہو سکتا ہے - مثلاً WRITE - WRING میں -

۵ - W حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{SULTER}{SWELTER}$

حرف X کے ابدال

X مرکب حرف تہجی ہے کبھی یہ KS شمار ہوتا ہے کبھی محض K - اس لئے اس پر K کے احکام وارد ہوتے ہیں -

Y

۱ - $\frac{Y}{G}$ یعنی Y اور G متبادل ہیں - دیکھو حرف G -

۲ - $\frac{Y}{Z}$ یعنی Y اور Z متبادل ہوتے ہیں - مثلاً عربی لفظ (زین - خوبصورت) چینی زبان میں (YEN - خوبصورت) ہے -

Z

۱ - $\frac{Z}{D}$ یعنی Z اور D متبادل ہیں - دیکھو حرف D

۲ - $\frac{Z}{G}$ یعنی Z اور G متبادل ہیں۔ دیکھو حرف G۔

سنسکرت اور ہندی کے حروف تہجی میں Z نہیں ہے۔ اس کی بجائے G سے کام لیتے ہیں "بعض ملکوں کے لوگ حرف زا بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے" (منن الرحمٰن صفحہ) مندرجہ ذیل ہندی کویتا قابلِ توجہ ہے ؎

مایا دھام دھن ونتا	باندھیوں ہوں اس ساج (ساز)
سنت سبھی جانت ہوں	تو نہ آئیو باج (باز)
کھیت بہت کا ہے تم تلنے	سنیں سُنی آواج (آواز)
دیوتہ جات پا اُتر آسکے	چاہٹ چڑھیں جہاج (جہاز)
لیجے پار اُتار سودؔ کوں	مہاراج برج راج (راز)
تیئں کرت کہت پربھو تم سوں	سدا غریب نواج (نواز)

(سودؔ داس جی در مدح کرشن بحوالہ آب حیات صفحہ ۹۱)

۳ - Z حرفِ نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{WINK}{ZWINK}$

۴ - Z حرفِ صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{RAT}{RATOZ}$ $\frac{BRAND}{BRANDOZ}$

۵ - $\frac{Z}{S}$ یعنی Z اور S متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف S۔

۶ - $\frac{Z}{Y}$ یعنی Z اور Y متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف Y۔

فارمولا رفع ترکیب

پہلے منن الرحمٰن کے مندرجہ ذیل حوالے قابلِ غور ہیں :-

۱ - "اور یہ بات کہ اگر عربی اُمّ الالسنہ ہے تو زبان کی ترکیبوں میں کیوں اختلاف ہے۔ تو یہ کچھ عجیب بات نہیں اور اسی طرح جو اختلاف تصریف اور اطراد مواد میں ہے وہ بھی عدمِ اتّحاد کی دلیل نہیں ٹھہر سکتا۔ اور اگر یہ تھوڑا سا اختلاف بھی جو ترکیبات کا اختلاف ہے لُغات میں باقی نہ رہے تو وہ تغائر درمیان سے اُٹھ جائیگا جو کثرتِ لُغات کا موجب ہے۔ کیونکہ مختلف ترکیبوں کا زبانوں میں پایا جانا ہی تو وہ امر ہے جس نے زبانوں کی صورت کو متغائر کر رکھا ہے۔ اور وہی تو زبانوں کے تفرقہ کا پہلا سبب ہے۔ لیکن کسی معترض کے لئے جائز نہیں جو ایسے کلمے مُنہ پر لائے۔ اور ایسے اعتراضات کی گنجائش کہاں ہے کیونکہ یہ مصادرہ علی المطلوب ہے جو مناظرات میں ممنوع ہے۔ اور مجھے یہ بات کفایت کرتی ہے کہ تمام زبانیں بہت سے مفردات میں شریک ہیں۔ اور

مَیں نے یہ مبالغہ سے نہیں کہا بلکہ مَیں عنقریب تجھے بدیہیات کی طرح دکھلاؤں گا۔ پس تُو قائم اور ثابت قدم ہو جا جیسا کہ تُو نے سُن لیا اور خطاکاروں میں سے مت ہو۔" (ترجمہ منن الرحمٰن صہ۳۱)

۲۔ "وَیشربون من تلک اللجۃ ویتخذون لباسًا من ھذہ الحلّۃ۔ اور اسی دریا (یعنی عربی) سے پانی پی رہے ہیں۔ اور اسی حُلّہ سے انہوں نے اپنا لباس بنایا ہے۔" (منن الرحمٰن صہ۳)

۳۔ "اور تمام عربی خدا کا کلام تھا جو قدیم سے خدا کے ساتھ تھا۔ پھر وہی کلام دُنیا میں اُترا۔ اور دُنیا نے اس سے بولیاں بنائیں۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صہ۹۵)

یہ حوالہ نہایت بلیغ ہے۔ کیونکہ یہاں عربی کو کلام اور دوسری زبانوں کو بولیوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور ہونا بھی یہی چاہیئے۔ اگر عربی زبان سے تمام زبانیں نکلی ہیں تو وہ کلام یعنی قوّت وشان والی زبان کہلانے کی مستحق ہے۔ اور دوسری زبانیں اس کے مقابلہ میں محض بولیاں کہلانے کی حقدار ہوں گی۔ وہ اصل ہے اور یہ شاخیں۔ وہ دریا ہے اور یہ اُس سے کاٹی ہوئی نہریں۔ وہ دیوتا ہیا رہے اور یہ اُس کے گھڑے ہوئے زیورات۔ پس فارمولا رفع ترکیب کے ماتحت ہم الفاظ کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اور اس روٹ یا جڑھ تک پہنچتے ہیں جو اصلی اور خالص ہے۔

رفع ترکیب سے مراد یہ ہے کہ مرکّب لفظ کے مفرد اجزاء کو قائم کرنا اور پریفکس اور سفکس کو علیحدہ کرنا۔

سابقہ یا پریفکس

وہ جُزوِ ترکیبی ہے جو رُوٹ کے شروع میں لگایا جاتا ہے تاکہ معنی کو وسیع یا شدید یا خفیف یا معکوس کیا جائے بعض حروف بھی پریفکس ہوتے ہیں لیکن پریفکس بالعموم عربی الفاظ ہیں۔ مثلاً PRO انگریزی اور PRA - سنسکرت دراصل (ورا - پار - سامنے) ہے۔

لاحقہ یا سفکس

وہ علامات ہیں جو رُوٹ کے آخر میں لگائی جاتی ہیں۔ جو گرامر نے مفہومات کو معیّن کرنے کیلئے اختیار کی ہیں۔ مثلاً اسم۔ اسم صفت۔ اسم تفضیل۔ ایڈورب وغیرہ بنانے کے لئے بعض سفکس عربی لفظ ثابت ہوتے ہیں۔ ورنہ اکثر سفکس مہمل علامات صرف پہچان کے لئے وضع کی گئی ہیں۔ بعض حروف بھی سفکس ہوتے ہیں۔

علاماتِ مصدری

یعنی VERBAL-ENDING بھی دراصل سفکس ہیں۔ عربی مصدر کی علامت تنوین ہوتی ہے۔ جرمن مصادر میں یہ علامتِ تنوین (EN) قائم ہے۔ انگریزی زبان میں مصادر کے آخر میں علامت EN سولھویں صدی تک قائم رہی۔ پھر اسے زائد سمجھ کر ترک کر دیا گیا۔ مشہور ڈرامانویس بین جانسن (۱۵۷۴ تا ۱۶۳۷) اس کے ترک کئے جانے پر متاسف ہوا۔ کیونکہ یہ تنوین لفظ کو خوش آواز بناتی تھی۔ اور نظم میں سہولت اور روانی کا موجب بھی مگر اب بھی یہ علامت اسماء سے مصادر بنانے کے لئے بطور سابقہ یا لاحقہ کام آتی ہے (FRIGHT-EN — ENSLANE) -

ہندی میں نا علامتِ مصدری ہے (آنا - جانا) اور فارسی میں تنوین پر دال یا تا کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مثلاً (شم - سُونگھنا) سے شمیدن (غُرفت - چُلّو بھرنا) سے گرفتن وغیرہ۔ غرضیکہ مصدر کے آخر میں نُون کا اظہار دراصل عربی ہی کی نقل ہے۔ بعض زبانوں میں مصدر

کی دوسری علامات بھی قائم کی گئی ہیں۔ بہرحال علاماتِ مصدری بھی سفکس میں داخل ہیں اور ہمیں ان علامات کو بھی خارج از شمار رکھنا پڑیگا۔ کیونکہ یہ رُوٹ پر ایک پیوند اور اضافہ ہے۔

سنسکرت میں پریفکس اور سفکس

سنسکرت میں ۲۵ کے قریب پریفکس ہیں اور سفکس کی تعداد دو سو سے اُوپر ہے اور ان سابقوں لاحقوں کو کام میں لا کر سنسکرت نے بایک دربار یک مفہوم دوٹوں سے تراشے ہیں سنسکرت کے پریفکس تو چنداں ثقیل نہیں لیکن سفکس بہت ثقیل، زبان کو اینٹھنے والے اور سنسکرت زبان کی کرختی کا باعث ہیں۔ مثلاً اس قسم کے سفکس یعنی DHRUCH — TEETJ — DHKJ — DTRCH — DAMHACH وغیرہ جو موضوعات ہیں نہ کہ اصلی لفظ —— اگر ان سابقوں لاحقوں سے الفاظ کو پاک کر دیا جائے تو سنسکرت کے الفاظ میں چنداں کرختی اور ثقل باقی نہیں رہتا۔

رُوٹ

دھاتو یا رُوٹ وہ مفرد کلمہ ہے جو ابتدائی اور حقیقی معنوں کو ظاہر کرتا ہے اور جس پر سابقے لاحقے لگا کر نئے نئے لغت اور مفہوم بنائے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ رُوٹ بمعنی جڑھ اور بُنیاد اصل اور خالص چیز ہے۔ اور یہ بعد میں ترکیب یافتہ ہوتا ہے۔ پس بہرحال رُوٹ یعنی مفرد لفظ کو مرکبات پر تقدیم زمانی ہے۔ اور جب ہم مختلف زبانوں کے رُوٹوں کو عربی ثابت کر دیں تو عربی زبان کا قدیم ترین اور خالص زبان ہونا اور نیز اُم الالسنہ ہونا خود بخود ثابت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اُم کے معنی بھی جڑھ ہیں۔ گویا اُم اور رُوٹ مترادف ہیں۔

مفرد اور مرکب الفاظ

"مفردات کا ایک کامل نظام اور ان کی طبعی تقسیم عربی میں موجود ہے" (منن الرحمٰن ص۵۴) دوسری زبانیں اس نظام سے بے نصیب ہیں۔ اور اسی وجہ سے مفردات کی کمی کو پورا کرنے کے لئے انہیں مجبوراً مرکب لفظ اختراع کرنے پڑتے ہیں۔ اور سابقے لاحقے اسی اضطرار کے مظہر ہیں۔ اور عربی مفردات ہی ہیں جو سنسکرت وغیرہ کے قالبوں میں ڈھالے گئے۔ مفرد لفظ گویا ایک قدرتی پھول ہے جس کی ذاتی رنگ و بُو اور مہک ہے جو دوسرے پھولوں سے الگ ہے۔ اس لئے مفرد لفظ مفہوم کی تصویر کو ہو بہو مع کیفیت و کمیت کے فوراً نظر کے سامنے لے آتا ہے۔ چونکہ وہ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اس کے برخلاف مرکب لفظ ایک کاغذی پھول ہے جس میں ذاتی رنگ و بُو کوئی نہیں۔ ضرورت کے لاحق ہونے پر بعض مفہوم اس مرکب لفظ میں گویا ٹھونس دیئے گئے ہیں اور ایک مُرادی معنی یا معہود ذہنی اس کے لئے مقرر کر لیا گیا ہے جو قدرتی مفہوم کا بدل نہیں ہو سکتا۔

اس لحاظ سے آپ خواہ کسی مرکب لفظ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس کے رُوٹوں اور محلِ استعمال میں بہت ہی کم نسبت ہے۔ اور یہ امر فصاحت و بلاغت کے منافی ہے۔ اور دوسرے لفظوں میں اسی کا نام عجمیت یعنی غیر مبین ہونا ہے۔ جیسا کہ نظامِ مفردات کا دوسرا نام عربیؔ مبین ہے۔ مثلاً NEST بمعنی گھونسلا ہے۔ لیکن رُوٹ کے معنی نیچے بیٹھنا ہے۔ بجالیکہ (عش۔ گھونسلا) مفرد لفظ معہ وجہ تسمیہ ہے۔

DEBT کے معنی قرض ہیں لیکن یہ مرکب لفظ ہے۔ رُوٹ کے لحاظ سے اس کے معنی ہیں نہ قابض ہونا۔ یاناداد ہونا۔ غرضیکہ آپ کسی مرکب لفظ کے اجزا پر غور کریں تو بناوٹ اور تکلف آپ کو صاف نظر آئیگا۔

علاوہ ازیں مفردات کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے عجمی زبانوں کو ہر وقت مجبوری اور دقت کا سامنا رہتا ہے اور وہ مفرد الفاظ کو بھی ضرورت کی وجہ سے ان کے حقیقی مفہوم سے پھیر کر اور کھینچ تان کر استعمال کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ گویا مفلس کی چادر کہ وہی اُس کا اوڑھنا وہی بچھونا۔ وہی اُس کی قمیص اور وہی میزر۔

اُوپر درج ہو چکا ہے کہ سابقے لاحقے الگ کرنے سے رُوٹ حاصل ہوتا ہے۔ چند مثالیں قابلِ توجہ ہیں۔

۱۔ (بعث۔ بھیجنا) سنسکرت نے T اسم صفت کی علامت اس پر ایزاد کی اور (بسیٹھ۔ پیغمبر) بنایا لیکن انگریزی میں یہ رُوٹ AM-BASSA-D-OR اور EM-BASS-Y کا بنا رہے۔

۲۔ (قَادَ۔ رہنمائی کرنا) انگریزی میں GOIDE ہوا۔ لیکن لاطینی میں مقلوب ہو کر DUCO بنا اور پھر سابقے لاحقے لگ کر (CON-DUCE) (EDUC-ATE) (PRO-DUCE) وغیرہ کی بنا ہوا۔

۳۔ صَدَا۔ دیکھنے کے لئے سیدھا کھڑا ہونا۔ لاطینی میں STA ہوا۔ اور مختلف مرکب الفاظ CON-STI-TUTE، STA-ND، DE-STI-TUTE وغیرہ۔ کوڑیوں الفاظ کا ماخذ ہے۔ یہی لفظ فارسی میں اِستادن ہوا۔

الغرض ماننا پڑے گا کہ پس مفرد الفاظ جو کسی زبان میں ہوں گے وہ تو مقررہ قاعدوں کے ماتحت عربی کی طرف لوٹیں گے لیکن مرکب الفاظ کا تجزیہ کیا جائے گا۔ اور پھر غیر زبانوں سے اُن کی بازگشت عربی کی طرف ہو گی۔ مسافر اپنے وطن اور گھر کی طرف لوٹے گا۔ اور بچھڑے ہوئے ملیں گے ؎

وداع و وصل جُداگانہ لذّتے دارد
ہزار بار برو صد ہزار بار بیا

فارمولا رفع زوائد

(۱) وبعضها بداكريه المشكل كثير الاختلال كاقه ابدى كالاطفال يذئتها اعين الناظرين (من الرحمٰن ص۹)

(۲) بيد انها اخرجت من المنازل المقرّرة وبعدت من الاوطان الموروثية وبوعدت

(۱) اور بعض (الفاظ) بُری شکل کے ساتھ ظاہر ہوئے اور صورت بگڑ گئی۔ گویا اُن کو بچوں کی طرح چیچک نکل آئی ہے۔ یہاں تک کہ دیکھنے والوں نے اُن کراہت کی

(۲) ہاں اتنا ہے کہ وہ (الفاظ) منازلِ مقررہ سے نکالے گئے اور اپنے موروثی وطنوں سے دُور کئے گئے

من الاقراب و ھیل علیھا الزوائد کھیل القراب (منن الرحمٰن ص۹۲)

اور اپنے ہم عمروں سے الگ کٹ گئے اور اُن پر زوائد ڈالے گئے جیسے کہ مٹی ڈالی جاتی ہے۔

(۳) فستعلم عجرھا و بجرھا وسنبدی لک حصاتھا وحجرھا و ندعوا الی الحق قوماً منصفاین۔ (منن الرحمٰن ص۹۴)

(۳) اور عنقریب تُو اُن کی حقیقت جان لیگا اور ہم عنقریب اُن کے سنگریزے اور پتھر تیرے پر ظاہر کریں گے۔ تاکہ ہم منصف لوگوں کو حق کی طرف بلائیں۔

حضورؑ کی عبارات مذکورہ سے ظاہر ہے کہ عجمی الفاظ میں بعض زائد حروف داخل ہوگئے جنہوں نے اصل الفاظ کو بیچک زدہ بنا دیا۔ یا سنگریزوں کی طرح اُن میں کھٹکنے لگے۔ یا گویا اُن پر مٹی ڈالی گئی۔

الفاظ کے کچھ بچا تو اس لئے مختلف ہوگئے کہ بعض دوسرے الفاظ سے اُن کا التباس نہ ہو۔ اسلئے اُن میں زائد حروف داخل کئے گئے۔ یہ غیر طبعی زوائد ہوں گے۔ اور کچھ زائد حروف اسلئے پیدا ہوئے کہ آب و ہوا کے فرق سے لہجے پر اثر پڑا۔ یہ طبعی زوائد ہوں گے۔ عاجز کی تحقیق میں زائد حروف کی دس اقسام ہیں۔

اوّل:۔ ہائے مخلوط۔ شلاً بھ۔ تھ۔ ڈھ جو ب۔ ت اور ڈ ہی شمار ہونگے۔ دراصل یہ ہائے مخلوط کوئی علیٰحدہ حرف نہیں بلکہ ایک قسم کا لہجہ ہے۔ جس میں یہ (ھ) پیدا ہوجاتی ہے اور قابلِ شمار نہیں ہوتی۔ شلاً سنسکرت لفظ (BHARAGG۔ چمکنا) = BRQ برق۔ چمکنا۔ H قابلِ شمار نہیں۔

دوم:۔ حرفِ مشدّد۔ عجمی لہجے اجتماع حرکات اور اجتماعِ ساکنین کو کچھ ادا نہیں کرسکتے۔ تَفرِقہ کو تفوقہ اور تجربہ کو تجَرْبہ بولیں گے۔ وزن فَعَل کو گویا (فا + لا) کی صورت میں دو سلیبل بنا کر ادا کریں گے۔ اس لئے ایک حرف خصوصاً درمیانی حرف مشدّد ہوجاتا ہے۔ مثلاً مطمورہ انگریزی میں MATTAMORE ہوگیا ہے۔ T مشدّد ہوگئی ہے۔ اُوپر کی مثال میں BHARAGG کی G لہجے پر زور پڑنے سے آخر میں مشدّد ہوگئی ہے۔ ایسا مشدّد حرف قابلِ شمار نہیں۔

سوئم:۔ نُون غنّہ۔ جو کہ حروفِ تہجی میں داخل نہیں۔ ناک کی طرف سے اخراج ہوا سے (NASAL-N) غُنّے کی آواز پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کتابت میں اس غُنّے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ شلاً GLANCE کا N مسلّمہ زائد ہے۔ (شک شبہ۔ سنسکرت میں SHANK ہوگیا ہے۔ (سَاق۔ پنڈلی) انگریزی میں (SHANK۔ پنڈلی) ہوگیا ہے۔ سنسکرت لہجے میں نون غنّہ کثرت سے آتا ہے۔ اور اہلِ سنسکرت کے مُسلّمات سے ہے۔ انگریزی لہجے میں بھی نون غنّہ کثیرالوارد ہے۔ ایسا نون غنّہ قابلِ شمار نہیں۔

چہارم:۔ میم غُنّہ۔ یعنی وہ میم جو P یا B کے ساتھ زائد پیدا ہوگیا ہے۔ شلاً (CYMBI کشتی) = C(M)B سا لجبہ کشتی۔ SHIP بھی یہی لفظ بغیر میم غُنّہ کے ہے۔ (CLAMP۔ کیچڑ) = CL(M)P خلب

سیاہ کیچڑ) ایسا میم قابلِ شمار نہیں سنسکرت میں یہ کثرت سے آتا ہے اور دوسری زبانوں میں بھی۔ لازم ہے کہ میم غنّہ B یا P سے ملحق ہو۔

پنجم:- B غنّہ یعنی وہ B جو M کے ساتھ زائد پیدا ہو جائے۔ مثلاً CLIMB کی B مستزاد ہے (CLM(B) سُلّم۔ سیڑھی۔ CRM (B) = CRUMB قُرامہ۔ روٹی کا ٹکڑا جو تنور سے لگا رہ جائے) ایسی B قابلِ شمار نہیں۔ لازم ہے کہ B غنّہ M کے ساتھ ملحق ہو۔

ششم:- P غنّہ یعنی وہ P جو M کے ساتھ زائد پیدا ہو جائے۔ (INORGANIC-P) مثلاً THOM(P)SON اور SAM(P)SON کی P۔ IMP بے وقوف = IM(P) اِمّع۔ بے وقوف۔ لازم ہے کہ P غنّہ M سے ملحق ہو۔

ظاہر ہے۔ M کے ساتھ P یا B کا زائد پیدا ہو جانا اور اس کے برعکس B یا P کے ساتھ M کا زائد پیدا ہو جانا ایک دوسرے کا جواب ہے اور چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پس غُنّے ہماری اصطلاح میں چار عدد ہیں۔ یعنی (NASAL — N - M - B - P) اور یہ عجمی لہجوں سے مخصوص ہیں:-

إنّها ألسنة ما أعطي لها بيان ولا	وہ بولیاں کچھ ایسی بولیاں ہیں کہ ان کو بیان
لمعان إلّا غمغمة ودخان۔	اور چمک نہیں دی گئی۔ مگر ناک میں بولنا اور
(منن الرحمٰن ص ۹۴)	دُھواں۔

عربی مصادر میں میم اور ب یا میم اور ف کا اتصال شاید ہی آپ کو کہیں نظر آئے پس M اور B یا M اور P کا ملاپ ہو تو لُغتِ عرب کی رُو سے اُن میں سے ایک حرف کے زائد ہونے کا قرینہ موجود ہے۔ ایسا ہی نُون غُنّہ کے زائد ہونے کا قرینہ موجود ہوتا ہے۔

ہفتم:- حرفِ وصل۔ جب کسی رُوٹ کے ساتھ پریفکس یا سفکس یا علامتِ مصدری لگاتے ہیں یا دو الفاظ کو مرکب بناتے ہیں تو بسا اوقات درمیان میں ایک خلا سا رہ جاتا ہے۔ اُسے پُر کرنے اور لفظ کے دونوں ٹکڑوں کو ہموار و یکجان کرنے کے لئے ایک کانسوننٹ درمیان میں زائد ڈالتے ہیں تاکہ لفظ دو ٹکڑوں میں بٹا رہنے کی بجائے ایک ہی لفظ بن جائے۔ اِسے CONNECTIVE حرف کہتے ہیں۔ مثلاً

HAS-T-EN هَسَع۔ جلدی کرنا۔ T واصل

AMO-R-OUS هام۔ محبت کرنا۔ R واصل

HALLUCI-N-ATE هَلَس۔ بے ہوشی کی گفتگو کرنا۔ N واصل

SOME-R-SAUL-T ضَبِی۔ پٹا کھانا + صَالَ۔ کودنا۔ R واصل۔ T صَوتی

گریختن = GR(K) جری - دوڑنا K واصلہ
لپیٹنا = LP(T) لفت - لپیٹنا T واصلہ

عام طور پر جب مصدری لاحقہ کسی رُوٹ کے ساتھ لگتا ہے۔ تو حرفِ وصل کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جرمن زبان میں EN علامتِ مصدری کا ہے۔ EN مصدری اور رُوٹ کے درمیان ایک کانسونیننٹ اکثر حرفِ وصل ہوتا ہے۔ اسے مع علامتِ مصدری نکال دو تو عربی رُوٹ آسانی سے مل جائے گا۔ گو حرفِ وصل ایک پہچاننے اور احتیاط سے نکالنے کی چیز ہے۔ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے کہ عربی کے لحاظ سے Verbal ending مع حرفِ وصل فضول اور بیکار چیز ہے۔ اور لزوم مالا یلزم ہے۔

بعض دفعہ دو کانسونیننٹ بھی حرفِ وصل کے لئے آتے ہیں۔ مگر شاذ۔ غرضیکہ حرفِ وصل بہت کثیر الوارد بڑا اہم اور خوب پہچاننے کی چیز ہے۔ یہ ایک بہروپ، کھوٹ، میل اور دھوکا ہے۔ جس کی وجہ سے عربی رُوٹ نظر سے اوجھل رہتا ہے۔ اسے نکال دو تو عربی لفظ کا رُوپ صاف اور خالص ہو کر نکھر آئے گا۔ کیونکہ ہم اگر حرفِ وصل کو اصلی حرف شمار کریں تو اکثر ثلاثی کی بجائے رُباعی لفظ بنے گا۔ اور عربی سے مغائرت رکھیگا۔ ہزاروں الفاظ کا رُوٹ حرفِ وصل کے نکال دینے سے دستیاب ہوتا ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ جب دو چیزوں کو جوڑا جائے تو درمیان میں گرہ یا پیوند دہ جائے گا۔ اسلئے حرفِ وصل ایک ضروری چیز ہے۔ جس کے واسطے سے عجمی الفاظ ترکیب پذیر ہوتے ہیں۔ اور حرفِ وصل بجائے خود ایک محقق کے لئے گرہ کشائی اور رہنمائی کا موجب ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ حرفِ وصل تحقیقِ اُمّ الالسنہ میں بڑی اہم چیز ہے۔

ھشتم:- حرفِ صَوت (PARAGOGE) حرفِ صَوت اُس کانسونیننٹ کا نام ہے۔ جو اصل رُوٹ کے آخر میں زائد ہو۔ یہ بالعموم اسماء اور اسمِ صفت کے آخر میں ہوتا ہے۔ یہ حرف ایک مدّ کے طور پر لہجے کے پھیلاؤ کو روکنے اور لفظ کو گراں سنج بنا کر سماعت کے لئے آسانی پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ جب کسی لفظ کے آخر میں حروفِ تکبیر میں سے کوئی حرف (ع - ا - ہ - ح - و - ی) ہو تو بالعموم یہ زائد کانسونیننٹ آتا ہے۔ کوئی سا کانسونیننٹ حرفِ صَوت ہو سکتا ہے۔ اور یہ موقوف ہے لہجے کے اختلاف یا لفظ کی مجموعی ساخت پر۔ نیز بعض قوموں کو گویا بعض حروف سے پیار ہوتا ہے اور ایسا حرف وہ آخر میں زائد لاتے ہیں۔ مثلاً S - D - T - R آخر میں زائد آتے ہیں۔ قبیلہ بکر کے لہجے میں کاف کے ساتھ سین کا الحاق مثلاً اکرمتاکَ کی بجائے اکرمتکس بولنا بھی حرفِ صَوت کا ثبوت ہے۔ لاطینی میں بھی S آخر میں کئی جگہ زائد ہوتا ہے۔

ایک فائدہ حرفِ صَوت کا یہ ہے کہ کسی سفکس کے لگنے کے لئے ایک مستعد درمیانی واسطہ بن جاتا ہے۔ مثلاً:-
حَرَس = ARRES-T جس کا ماضی ARRES-T-ED ہے ED لگنے کے لئے T نے واسطے کا کام دیا

ہے۔ اگر ARRES-ED کہتے تو لفظ بلند آہنگ نہ ہوتا۔ اور اس کی سماعت اور اخذ میں دقت ہوتی۔ مثالیں حسب ذیل ہیں:-

(۱) شاہترہ کا معرب شاہترج - ج حرفِ صَوت

(۲) پستہ " فستق ق "

CLOD (۳) = CL (D)	قُلاعہ	ڈھیلا	D	حرفِ صَوت
(۴) کلوخ = KL (K)	قُلاعہ	ڈھیلا	K	حرفِ صَوت
CLOUD (۵) = CL (D)	قَلَعہ	بادل	D	"
HAZARD (۶) = HZR (D)	حَذَر - ڈرنا + حَزَر - اندازہ کرنا		D	"
TERROR (۷) = TR (R)	ترع	ڈرنا	R	"
(۸) ترسیدن = TR (S)	ترع	"	یہ S حرفِ وصل ہے	
SHOR-T-EN (۹) = SR	صعر	چھوٹا کرنا	T	واصلہ
SHORT = SR (T)	صعر	چھوٹا کرنا	T	حرفِ صوت
HAS-T-EN (۱۰) = HS	هَسَع	جلدی کرنا	T	واصلہ
HASTE = HS (T)	"	"	T	حرفِ صَوت

گویا مصدری حالت کا حرفِ وصل اسمی حالت میں حرفِ صَوت ہو سکتا ہے۔ حرفِ صَوت لفظ کی مقلوبی حالت میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً:-

CRUST (۱۱) = CSR (T)	قِشر	چھلکا
LOCUST (۱۲) = SLC (T)	سَلَقہ	ٹڈی
DAUNT (۱۳) = ND (T)	نَدَہ	ڈانٹنا

اُوپر کی مثالوں میں ہم نے حرفِ صَوت کے مختلف پہلوؤں کو دکھایا ہے۔ تاکہ یہ اصول واضح ہو سکے۔ بعض دفعہ دو کانسوننٹ بھی حرفِ صَوت ہوتے ہیں۔ مثلاً:-

STA (۱۵) سے STAND - ND حرفِ صَوت

AMONG (۱۶) سے AMONGST - ST "

نہم:- حرفِ مکرّر - یعنی پہلے حرف کو آخر میں دُہرا دینا - مثلاً:-

کاواک KV(K) = قاوِ - خالی

LITTLE	=	LT (L)	اَلت ـ کم کرنا
MAMMA	=	M (M)	اُمّ ـ ماں
ماما	=	M (M)	اُمّ ـ ماں
PAPA	=	B = P (P)	اَبّ ـ باپ
باپ	=	B (P)	اَب باپ
POPE	=	B = P (P)	اَبّ = B باپ

دراصل حرفِ مکرّر بھی حرفِ صَوت کی ایک قسم ہے۔ ہم نے اسے علیحدہ اسلئے دکھایا ہے کہ یہ لہجے کی ایک خاص طرزِ ادا کو ظاہر کرتا ہے۔

دہم:۔ حرفِ حشو یا (EPENTHESIS) بعض دفعہ لفظ کے درمیان یا بطن میں ایک کانسوننٹ ایزاد کرتے ہیں اس سے یا تو کسی دوسرے لفظ سے ہجا میں امتیاز کرنا مطلوب ہوتا ہے یا اس طریق پر گویا ایک نیا لفظ بن کر اُسکا الگ محلّ استعمال مقرر ہو جاتا ہے۔ یا بعض دفعہ لہجہ خود بخود درمیان میں دو سلیبل بنانے کے لئے ایک نئے امدادی حرف پیدا کر دیتا ہے۔ مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

MS(T)C = MASTIC-ATE	مَضَغ ـ چبانا	T	حرفِ حشو
MRG(R)N = MARGARINE	مرجان ـ موتی	R	"
T(R)TR = TARTAR	تاتار	R	"
A(D)MRL = ADMIRAL	امیرل	R	" امیر البحر کا مخفف سمجھیں۔
B(R)L = BURLY	عبیل ـ موٹا تازہ	R	"
CLP = CLIP	خَلَب ـ پنجے سے پکڑنا		
CL(S)P = CLASP	"	" "	S حشو ـ دوسرا لفظ بن گیا۔
GRP = GRIP	غَرَف ـ چُلّو بھرنا ـ مجازاً پکڑنا		
GR(S)P = GRASP	"	" "	S حشو

ف ۱۔ زوائد کی مندرجہ بالا دس قسمیں علم اللسان کے مسلّمات سے ہیں۔ مگر عربی زبان کو عائد کرنے سے سارا اصل آریائی بانوں کا ایک نقطۂ اتصال معلوم ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

ف ۲۔ یہ انتباہ ضروری ہے کہ ابتدائی قیاس یہ ہونا چاہیئے کہ کوئی حرف زائد نہیں جب تک قرینہ قویہ اُس پر قائم نہ ہو۔ اس تنبیہ کا درج کر دینا اسلئے ضروری سمجھا گیا ہے کہ اصول کی پابندی قائم رہے۔ مغربی محقق بدوش قائم کرنے میں

حروف کی قدر و قیمت کو کم پہچانتے ہیں اور بہت دفعہ کسی لفظ کے حروف کو توڑ پھوڑ کر اور کم و بیش کر کے کچھ کا کچھ لوٹ نکالتے ہیں۔ پس بہت سی غلطیاں اُن سے سرزد ہو جاتی ہیں۔

فٹ۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل اصطلاحیں مزید قابلِ غور ہیں :-

(ہ) PARAGOGE کسی لفظ کے آخر میں ایک بے معنی آواز کا اضافہ کرنا جس کا دوسرا نام EPITHESIS ہے۔ یہ ہماری اصطلاح میں حرفِ صوت ہے۔

(ی) EPENTHESIS کسی لفظ کے وسط میں کوئی کانسونینٹ زیادہ کرنا۔ ہماری اصطلاح میں یہ حرفِ حشو ہے۔

فٹ۔ دیکھئے حرفِ حشو اور حرفِ صوت اور حرفِ مکرر وہ سنگریزے ہیں جو الفاظ میں کھٹکا پیدا کرتے ہیں۔ حرفِ مشدد، ہائے مخلوط اور حرفِ وصل وہ چیچک کا داغ ہے جو بدنمائی کا موجب ہے۔ چار حروفِ غنّہ وہ مٹی ہے جس کو چھپا کر لفظ کا اصلی خد و خال ظاہر ہوتا ہے۔ یہ دس کھوٹ اور آمیزش کی چیزیں ہیں۔ جب انہیں دور کرو تو رباعی خماسی یا سُداسی کو لامحالہ ثلاثی بننا پڑتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی سب مثالوں سے ہویدا ہے۔ خالص چیز پہلے ہوتی ہے اور اس میں ضرورتاً آمیزش بعد میں کی جاتی ہے۔ پس فارمولا رفع زوائد بھی عربی کے متعلق ایک داخلی شہادت ہے کہ وہ قدیم ترین زبان ہے۔ جس میں بگاڑ واقع ہوا۔ لیکن یہ بگاڑ مقررہ اور معیّن اور معیّن اصولوں کے ماتحت ہوا۔ گویا بگاڑ میں بناؤ پایا جاتا ہے۔ دو مثالیں اَور ملاحظہ ہوں۔

AGGLOME-R-ATE = GLM = ZLM زُلَم۔ گول بنانا۔ G مشدد۔ R داصلہ ATE لاحقہ۔ الحرفی کو سہ حرفی بننا پڑا۔ اور اصول و آئین کی رُو سے۔

ANNOUNCE = N (N) C نَثّ۔ خبر پھیلانا۔ بگاڑ یوں ہوا۔ نَثّ = NOUCE غنّہ پیدا ہو کر NOUNCE ہوا۔ پھر الف زائدہ لگ کر ANNOUNCE بنا۔ اکہرے حرف کو مضاعف بننا پڑا لیکن قاعدے اور قانون کے تحت۔

فارمولا رفعِ لین

(أ) "ومنها مالم یرا تشلام جثته فی زمن فرقة متطاولة وازمنة بعیدة محفوفة وتقفل کما سافر بصحة وسلامة" سو بعض (الفاظ) ان میں سے ایسے ہیں جنہوں نے جُدائی کے زمانہ میں ایک دانہ کا نقصان نہ اُٹھایا اور صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے وطن میں واپس لوٹ آئے جیسے کہ گئے تھے۔

(منن الرحمٰن صلا۹)

(ب) "ومنها الفاظ بقیت علی صورها الاصلیة وما غیر وجهها حر هواجیر الغربة

وما زلزل اقدامها اعصار التفرقة بل بقي لها نشر تنم نفحاته وترشد الى دوح الحق نوحاته وتعرف بتارج عرفها ومناعت عرفها وتصبي القلوب بجميل خديها"
اور بعض ایسے الفاظ ہیں جو اپنی اصلی صورتوں پر باقی رہے اور پہ (زمین کی) دھوپ' دوپہر کی گرمی نے اُن کے چہروں کو متغیر نہیں کیا اور تفرقہ کی سخت ہوا نے اُن کے قدموں کو جنبش نہیں دی۔ بلکہ اُن کی ایک خوشبو باقی رہ گئی یہیں کی پوشیدہ بھید کو ظاہر کر رہی ہیں اور رجوع کا جھکنا حق کے باغ کی خبر دے رہا ہے۔ اور اپنی خوشبو کے مہکنے سے پہچانے جاتے ہیں اور اپنی کھڑکیوں کی بلندی سے دیکھے جاتے ہیں اور خوبصورت انسان کی طرح دل کو کھینچتے ہیں"
(منن الرحمٰن صا۹)

(ج) "فاتيناها واخذناها كاخذ الوارث متاع الميراث وبعثناها من الاجداث ليني
ہم ان کے پاس پہنچ گئے اور ہم نے انہیں یوں لے لیا جیسا کہ کوئی اپنی وراثت کا مال لے لیتا ہے اور ہم نے انہیں قبروں سے اُٹھایا" (منن الرحمٰن صا۹۲)

حضورؑ کے ارشاداتِ مذکورہ سے ظاہر ہے کہ الفاظ کی ایک قسم ایسی بھی ہے جن میں کوئی قابلِ ذکر تغیر نہیں آیا اور لمبے زمانے اور سینکڑوں حوادث کے باوجود ان کے عربی خد وخال بدستور قائم رہے۔
اصولِ رفعِ لین کے ماتحت ایسے ہی الفاظ کا سُراغ لگانا مطلوب ہے اور ہم اِس اصول کی تشریح کرتے ہیں۔ گزر چکا ہے کہ عربی زبان میں الفاظ اعراب کے پابند اور ایک وزن کے اندر موزون تھے اور معنی کی باگ ڈور بھی اعراب کے ہاتھ میں تھی لیکن غیر زبانوں میں جا کر یہ پابندیاں قائم نہ رہیں۔ لہجہ پھیلا تو اعراب اپنی جگہ سے ہل گئے اور اشباع والے نے مزید بگاڑ پیدا کیا جو مندرجہ ذیل مثالوں سے عیاں ہے۔

فردوس	پھیل کر	PARADISE بنا
مخزن	"	" MAGAZINE
مطمورہ	"	" MATTAMORE
(صرخ - چیخنا)	"	" SHRIEK
صوت - چلانا	"	" SHOUT
(صیخ - چیخنا)	پھیل کر	چیخ بنا
صرّ - چلانا	"	" CRY
دَرّ - دَوڑنا	"	" دوڑ
شمّ - سونگھنا	"	" شمیدن

صاف ظاہر ہے کہ اعراب جو عربی الفاظ میں حروف کے اُوپر نیچے تھے کھنچ کر لمبے ہو گئے اور وہ واؤ یا ی بن کر لفظ کے اندر داخل ہو گئے اور حروفِ علت نے بھی اسی طرح لہجے کو پھیلا دیا اور اعراب اپنے مقررہ مقام سے ہل گئے۔ اور لفظ خارج الوزن ہو گیا۔ پس سر بسر اس تغیر کا موجب صرف واؤ اور حروفِ علت ہیں۔ لہٰذا اگر ہم اُوپر کے الفاظ سے واؤ یا حروفِ علت گرا دیں تو تغیر دُور ہو جائیگا۔ اور حقیقت کا سوجیسٹ ہمارے پاس باقی رہ جائیں گے جن پر ہم عربی قاعدے کے مطابق دوبارہ اعراب لگا دیں گے۔

فردوس = PRDS = PARADISE
مخزن = MGZN = MAGAZINE
مطمورہ = MTMR = MATTAMORE
صَرَخَ = SRK = SHRIEK
صَتَّ = ST = SHOUT
صَخَّ = SK = چیخ
صَرَّ = CR = CRY
دَرَّ = DR = دَوڑ
شَمَّ = SHM = شمیدن

ہم نے اصول کے مطابق ذرا سا ابدالِ حروف کیا ہے۔ ورنہ کانسونینٹ مدارِ تحقیق بنے ہیں۔ اور سایک حسابی قاعدے کے مطابق الفاظ اپنے عربی ماخذ کی طرف لَوٹ گئے ہیں۔ اس سے نتائج ذیل اخذ ہوتے ہیں۔

اوّل:۔ واول چونکہ اعراب کا بدل ہیں اسلئے واول گرانے سے ہمارے پاس کانسونینٹ بغیر اعراب کے رہ جائینگے اور لہجے کا پھیلاؤ دُور ہو جائے گا۔ یہ بات ہمارے مفیدِ مطلب ہے۔

دوم:۔ اشباع اور امالہ چونکہ حروفِ علّت سے پیدا ہوتا ہے اسلئے حروفِ علّت گرانے سے یہ پھیلاؤ بھی دُور ہو جائے گا۔ یہ بات بھی ہماری ممد ہے۔

سوم:۔ الف زائدہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگتا ہے (سکندر = اسکندر۔ یا = ایا) واول یا حروفِ علّت گرانے سے یہ زیادت بھی دفع ہو جائے گی۔ ہمیں اس میں بھی فائدہ ہے۔

چہارم:۔ الف نافیہ جو سنسکرت میں کثرت سے مستعمل ہے وہ بھی خارج ہو جائے گا اور مثبت مفہوم ہمارے پاس رہ جائے گا۔

یہ چاروں امور بگاڑ کو دُور کرنے والے اور رُوٹ کو قائم کرنے والے ہیں۔

پس باقیماندہ کانسونینٹ پر از سرِ نو عربی قاعدے کے مطابق اعراب لگا دیئے جائیں تو عربی ماخذ معہ تلفظ اور وزن بحال ہو جائے گا۔ وھو المراد۔

پنجم:۔ واول یا حروفِ علّت گرانے سے حروفِ تکبیر (ع۔ ؤ۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) بھی گر جائیں گے۔ حالانکہ یہ عربی رُوٹ کا جزوِ اصلی ہوں گے۔ یہ امر ہمارے مقصد کے خلاف ہے اس کے لئے ہم دوسرا فارمولا موسومہ رفعِ تکبیر آئندہ بیان کرینگے۔ لہٰذا

رفعِ لین | فارمولا رفعِ لین سے مراد یہ ہے کہ عجمی لفظ کے واول (یا حروفِ علّت) گرا دو اور جو کانسونینٹ باقی رہیں ان پر عربی قاعدے کے مطابق از سرِ نو اعراب لگاؤ۔

استثناء:۔ اگر کوئی واول یا حرفِ علّت کسی حرفِ تکبیر کا بدل نظر آتا ہو تو جائز ہے کہ اسے قائم رکھ لیا جائے اور اعراب لگا دیئے جائیں ورنہ یہ بھی جائز ہے کہ اسے گرا دیا جائے۔ ایسی صورت میں فارمولا رفعِ تکبیر کے تحت رُوٹ بحال ہو گا مثلاً:۔ A-KAL-YA (سنسکرت) ناقابلِ گمان = KAL خَال۔ گمان کرنا۔ ہم نے A کو قائم رکھا ہے یا (KL = خَال۔ گمان کرنا) ہم نے فارمولا رفعِ تکبیر صغیر کے مطابق الف کو بحال کیا ہے۔ OATH کا رُوٹ EED = عہد۔ قسم۔ یا (D = عہد۔ قسم۔) عین اور ہ تو فارمولا رفعِ تکبیر کبیر کے ماتحت بحال ہوتے ہیں ان کا

ذکر آگے آتا ہے ۔ یہ استثنا تکلف سے بچنے کے لئے ہے ۔

تشریح (۱) تلفظ کی تکمیل کے لئے اگر کوئی حرفِ تکبیر زیادہ کرنا پڑے تو کچھ مضائقہ نہیں ۔ مثلاً (SPR = SPARROW = عصفور ۔ چڑیا) ۔ (CRB = CURB ۔ عقرب ۔ موڑنا) ۔ (SLP = SLOPE = صلیف ۔ ڈھلوان)

تشریح (۲) فارمولا رفع ابدال اور رفع زوائد ہر دو صرف فارمولے کے ساتھ ساتھ چلتا ہے ۔ اسلئے اگر کسی کانسونینٹ کا ابدال ضروری ہے تو عمل میں لاؤ اور اگر کوئی کانسونینٹ زائد ہے تو اسے اصولِ رفعِ زوائد کے مطابق خارج کرو ۔

مثلاً ۔ ظَلِمَ ۔ سیاہ ہونا (رات) ZLM = GLM = GLOOM

ذَلَّمَ ۔ گول بنانا ۔ R زائد حرفِ وصل ہے اسلئے نکال دیا گیا ۔ ZLM = GLM = GLOME-R-ATE

تشریح (۳) W اور Y نیم وادل ہیں ۔ اگر وہ اشباع والا کا بدل ہیں تو شمار میں نہیں آئیں گے ۔ لیکن اگر W (V یا F یا B) کا بدل ہو یا اگر Y (ع) کا بدل ہو تو قائم رکھی جائے گی ۔ (داو) کا حال W کے مطابق ہے یعنی (واو) اگر ب یا ف کا بدل ہو تو قائم رکھا جائے گا ۔

تشریح (۴) جو روٹ فارمولا رفع لین کے ماتحت حاصل ہوں گے وہ بالعموم سہ حرفی ہوں گے ۔ اور اکثر مصدر ثلاثی ہوں گے اور ہم انہیں آئندہ سالم کے نام سے موسوم کریں گے ۔ لفظ مضاعف کا شمار بھی سالمات میں ہے ۔ اوپر کی مثالوں میں (صَرَخَ ۔ صرّ ۔ عقرب وغیرہ) سب سالم ہیں یعنی (وقفل کما سافر بصحۃ وسلا (مۃ) کے مصداق ۔ اور گویا اس فارمولے سے حاصل شدہ الفاظ پر حضورؐ کی سند بر صدر عبارت صادق آتی ہے ۔ ایسے الفاظ بہت حد تک اپنی عربی شکل پر قائم ہیں اور کوئی قابلِ ذکر تغیر ان میں نہیں ہوا ۔ جو ادنیٰ تغیر ان میں ہوا وہ ایک حسابی اصول کے ماتحت دور ہو جاتا ہے ۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک مسافر کے چہرے کو سیر و سفر نے گرد آلود کر دیا ہے ۔ ورنہ اس کے عربی خد و خال بدستور قائم ہیں (وقفل کما سافر بصحۃ وسلا (مۃ) ہمیں صرف گرد و غبار سے اسے پاک کرنا پڑتا ہے ۔ آئندہ جو اصول آئیں گے وہ بتدریج باریک سے باریک تر ہوتے جائیں گے لیکن یہ اصول صاف اور سادہ ہے اور نہایت اصح اور روشن ۔

ف ۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ اصول کے ماتحت جب کوئی روٹ حاصل ہوتا ہے تو وہ اکثر مصدر ثلاثی بحالت ماضی ہوتا ہے اور تصریفات سے پاک ہوتا ہے (IDLE = عاطل ۔ نکما ۔ بے کار) ہو سکتا ہے ۔ مگر اصولاً روٹ عطل نکلے گا ۔ ہماری اس تحقیق میں مصدر سے مراد ماضی ہی ہوگی ۔ اور چونکہ پریفکس اور سفکس روٹ کے شروع یا آخر میں لگتے ہیں ۔ اس لئے ان کو الگ کرنے کے بعد روٹ کا ماضی پر منتج ہونا قدرتی بات ہے ۔ واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذالک لآیٰت للعٰلمین ۔

اصول رفع لین وہ بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے اور غیر زبانوں میں بہت سے عربی روٹ اس اصول کے

ماتحت حاصل ہوتے ہیں۔

فارمولا رفعِ تکبیر

"ومنہا ماغیرھا مرالسقام حتّٰی بلغ الی الاخترام۔ یعنی بعض (الفاظ) ایسے ہیں جن کو بیماری نے متغیّر کردیا۔ یہاں تک کہ بیخ کنی تک نوبت پہنچادی" (منن الرحمٰن صفحہ ۴۹) "وبیبست ساقہا وسقطت اثمارھا وذھبت نضرتہا واخضرارھا وتری وجھہا کالمجذومین یعنی ان کے تنے خشک ہوگئے اور ان کے پھل گرگئے۔ اور ان کی تازگی اور سبزی جاتی رہی اور تو دیکھتا ہے کہ اُن کا چہرہ جذامیوں کی طرح ہوگیا۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۴۹)

اصولِ رفعِ لین کے ماتحت ایسے الفاظ آتے تھے جو صحیح وسالم تھے بمصداق "تقفل کما سفر بصحۃ وسلامۃ" اور ہر دیس کی آب وہوا اور لہجے کی تبدیلی اور گرامر کے تصرفات ان الفاظ پر اثر انداز نہ ہوئے تھے اِلّا قلیل لیکن اصولِ رفعِ تکبیر کے ماتحت ایسے الفاظ کا سُراغ لگانا مطلوب ہے جن میں کچھ تغیّر واقع ہوگیا جو اپنی اصلی حالت پر قائم نہ رہے۔ یا یہ کہ ان کا کوئی عُضو بگڑ گیا۔ جس کو حضورؑ نے ثمر کے گرنے یا مجذوم ہونے سے تشبیہہ دی ہے۔ یا یہ کہ صحت مند ہونے کی بجائے وہ مریض ہوگئے جس کی وجہ سے اُن کے چہرے کی رونق جاتی رہی۔

پس اصولِ رفعِ تکبیر کے ماتحت وہ مرض تشخیص طلب ہے جن سے الفاظ کی شکل بگڑ گئی۔ تاکہ ہم اس مرض کا علاج کرسکیں اور گرے ہوئے اعضاء واپس لاسکیں اور مریض صحت پاکر صحیح سالم ہوجائے اور اپنا روشن وتاباں عربی چہرہ دکھلاسکے۔ لیکن یہ امر قدرے تمہید چاہتا ہے سہ بہر یک گل منت صد خارمے باید کشید۔

حروفِ تہجّی جاننا چاہیئے کہ مختلف جہات سے حروفِ تہجّی کی مختلف تقسیمیں کی گئی ہیں۔ مثلاً فنِ قرأت کے لحاظ سے حروفِ تہجّی کی اُنیس قسمیں ہیں۔ مجہورہ۔ مہموسہ۔ شدیدہ۔ رخوہ وغیرہ) لیکن بلحاظ مخارج تقسیم حروف مختصر طور پر حسبِ ذیل ہے:۔

حروفِ قمری			حروفِ شمسی	
GUTTURALS	PALATALS	LABIALS	LINGUALS	DENTALS
حروفِ حلقی	حروفِ لہوی	حروفِ شفوی	حروفِ لسانیہ	حروفِ سنیہ
ا - ح - ہ - ع - خ	ج - ک	ب - ف - م - و	د - ز - س - ش	ت - ث - د - ذ
غ - ق - گ			ص - ض	ط - ظ - ل - ن

یہ نقشہ مخارج[1] حروف کے لحاظ سے ہے جس کا تعلق فارمولا رفعِ ابدال سے ہے لیکن ایک تقسیم ایسی ہے جو الفاظ کے قائم رہنے یا ساقط ہونے کے اعتبار سے ہے جس کا تعلق تحقیقِ الالسنہ سے ہے اور اس لحاظ سے حروفِ تہجی دو گروہوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔

اوّل - حروفِ مستقل ب - ت - ث - ج - خ - د - ذ - ر - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ - ع - غ - ف - ق - ک - ل - م - ن

اور حروفِ مستقل سے مراد یہ ہے کہ یہ حروف بدلتے تو ہیں مگر گرتے یا جھڑتے نہیں۔

دوم - حروفِ تکسیر یا حروفِ علّت جدیدہ یعنی (ع - ا - ہ - ح - و - ی) جن کا مجموعہ ہے (عاہ - حوی) اور جن کی عددی قیمت پوری ایک سو ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یہ حروف بالعموم گر جاتے ہیں یا واول بن جاتے ہیں۔ ان میں سے حروفِ علّت (ا - و - ی) کا ساقط ہونا تو مسلّم امر ہے اور عین کا شمار بھی عجمی لہجوں کے لحاظ سے الف ہی میں ہے۔ نیز (ح اور ہ) کو بھی اکثر عجمی لہجے الف کی طرح ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ H ذرا سبک ہو تو وہ A کی طرح ادا ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ بات ظاہر ہے کہ یہ چھ حروف ایسے ہیں کہ لہجے کے ذرا سے دباؤ سے گر جائیں گے یا واول بن جائیں گے اور اسی اعتبار سے ہم نے ان کا نام حروفِ تکسیر یا حروفِ علّت جدیدہ رکھا ہے۔ ولکلّ ان یصطلح - پس

(ا) جب لہجہ ذرا سکڑے گا تو ان چھ حروف کی خیر نہیں ہوگی۔ اور یہ حروفِ علّت کی طرح گر جائیں یا واول بن جائیں گے۔

(ب) جب کوئی حرف یا کوئی سابقہ یا لاحقہ رُوٹ سے واصل ہوگا تو بھی یہ گریں گے یا واول بن جائیں گے۔

(ج) جب دو لفظ ترکیب پا کر ایک مرکب لفظ بنیگا تب بھی یہ حروف قائم نہ رہیں گے یا کسی واول کی شکل اختیار کرلینگے۔

ہر لحاظ یہ چھ حروف ایسے نازک واقع ہوئے ہیں جیسے چھوئی موئی کا پودا۔ جو ذرا ہاتھ لگانے سے گر پڑتا ہے۔ اس طرح یہ چھ حروف لہجے کے دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔

مثلاً عرب کہتا ہے (شَعْر - بال) لاطینی والا کہتا ہے (CER - بال) ع کی شکل E ہوگئی - عرب کہتا ہے (طرح پھینکنا) انگریز کہتا ہے THROW - حائے حطی O بن گئی - عرب کہتا ہے (عہد - قسم) پُرانی انگریزی میں یہ EED ہے اور موجودہ شکل اس کی OATH ہے - ظاہر ہے کہ عین اور ہائے ہوز EE بن گئے - ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ واول اعراب کا بدل تو تھے ہی لیکن مزید برآں واول بدل ہیں (ع - ا - ہ - ح - و - ی) حروفِ تکسیر کا۔ پس جب ہم کسی عجمی لفظ سے واول یا حروفِ علّت گراتے ہیں تو یہ چھ حروف بھی ہاتھ سے جاتے رہتے ہیں اور یہی وہ اعضائے بریدہ ہیں جن کو واپس لگانا ہے - یہی وہ مرض ہے جس کا علاج کرنا ہے - یہی وہ نسخہ ہے جس سے سقیم سالم ہو جائیگا اور اس کے چہرے کی رونق عود کر آئیگی۔

---

[1] جس حروف کا مخرج معلوم کرنا ہو، تو اُس کے قبل ہمزہ مفتوحہ لاکر ساکن کردو - اور پھر اُسے ادا کرو - اس کا صحیح مخرج متعین و محسوس ہو جائے گا۔

اور ان حروف کو واپس لانے کے لئے ایک نہایت قوی قرینہ موجود ہے۔ یعنی یہ کہ واول گرانے کے بعد جب دو کانسونینٹ باقی رہیں تو یہ ثبوت ہے اس امر کا کہ حروفِ تکبیر میں سے کم سے کم ایک حرف ضرور گرا ہوا ہے اور اسے بحال کرنا ضروری ہے۔

ان چھ حروف میں سے ہر ایک فا کلمے یا عین کلمے یا لام کلمے سے گر سکتا ہے اور اس لحاظ سے اسکے اصلی مقام پر اسے پیوست کیا جائے گا جس سے گرا ہوا عضو بحال ہو جائے گا اور تحقیق کے سلسلے میں اندھے کانے۔ لنگڑے لولے۔ گنجے لنجے الفاظ صحیح سالم ہو جائیں گے اور عربی زبان کی بے نظیر خصوصیت کہ اس میں مصدر کبھی دو حرفی نہیں ہوتا اور عموماً سہ حرفی ہوتا ہے بحال ہو جائے گی۔ پس

رفعِ تکبیر سے مراد یہ ہے کہ چھ حروف (ع ا۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) جو عموماً گر جاتے ہیں یا واول بن جاتے ہیں ان میں کسی کو اس کے اصلی مقام پر لانا اور اس کی تین قسمیں ہیں۔

اوّل تکبیر صغیر یعنی جب کسی عجمی لفظ سے واول یا حروفِ علت گرانے کے بعد دو کانسونینٹ باقی رہیں تو ان چھ حروف میں سے بالعموم ایک حرف پیوست کر کے عربی روٹ کو بحال کرنا۔ مثلاً (NK = NECK = عنق۔ گردن)

استثناء۔ بعض دفعہ تلفظ کو قائم کرنے کے لئے ایک سے زیادہ حروفِ تکبیر بھی لگانے پڑتے ہیں۔ مثلاً (CD = CODE = قاعدہ۔ ضابطہ) کیونکہ CODE میں O بدل ہے الف اور عین کا اور E بدل ہے ہائے ہوز کا۔ مگر لازم ہے کہ حروف کا اضافہ کرنے میں ان چھ حروف سے باہر نہ جائیں۔ مثلاً (ANKLE = (N) KL = کاحل۔ ٹخنہ) اس میں N غنہ اور الف زائدہ ہے اور الف اور حائے حلقی دو حروف گرے ہوئے تھے جو بحال کئے گئے۔

دوم تکبیر کبیر جس سے مراد یہ ہے کہ واول یا حروفِ علت گرانے کے بعد جب صرف ایک کانسونینٹ باقی رہے تو یہ اس بات کا عموی قرینہ ہے کہ کم از کم دو حروفِ تکبیر کو بحال کرنا پڑیگا۔ مثلاً (DO = D = اَعدّ۔ تیار کرنا) اور تکبیر کبیر کا اصول ہر کانسونینٹ پر عائد ہو سکتا ہے۔

استثناء (۱) کسی لفظ کے مضاعف ہونے کی صورت میں ایک کانسونینٹ پر ایک حرفِ تکبیر پیوست کرنا کافی ہوگا۔ مثلاً (IDEA = D = عدّ۔ خیال کرنا)

استثناء (۲) بعض حالتوں میں تلفظ کو پورا کرنے کے لئے دو سے زیادہ حروفِ تکبیر لگانے پڑیں تو مضائقہ نہیں مثلاً (AID = D = اَیّد۔ مدد کرنا)۔ (ODD = D = وحدہ۔ مجرد) مگر لازم ہے کہ حروفِ تکبیر سے باہر نہ جائیں۔

ف۱۔ کوئی واول یا حرفِ علت اگر الف یا ع کا بدل نظر آتا ہو تو جائز ہے کہ اسے قائم رکھا جائے۔ مثلاً (IDEA = ID = عَدّ۔ خیال کرنا)

ف۲۔ جہاں تک حروفِ تکبیر کا فا کلمے سے گرنے کا تعلق ہے یہ اہلِ لسان کا مسلّمہ اصول ہے جسے APHESIS کہتے ہیں۔

یہ تکبیرِ صغیر اور تکبیرِ کبیر دونوں پر حاوی ہے اور یہ تغیر سب زبانوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی طرح ان چھ حروف کا عین کلمے اور لام کلمے سے گرنا بھی ایک بین حقیقت ہے۔

ف ۳۔ ظاہر ہے کہ ہر حرفِ تکبیر فا، عین یا لام کلمے سے گر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے تکبیرِ صغیر کی اٹھارہ قسمیں ہو سکتی ہیں۔

ف ۴۔ اگر آپ عربی روٹوں کی ساخت پر گہری نظر ڈالیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ چھ حروف ایسے ہیں جن سے بہت کم الفاظ بے نیاز ہو سکتے ہیں ورنہ ان چھ حروف کا کثیر دخل عربی الفاظ کی بناوٹ میں پایا جاتا ہے اور یہ حروف امتیازِ ہجا اور کثرتِ لُغات کا موجب ہیں اسلئے تکبیرِ صغیر کے ماتحت بہت کثیر روٹ حاصل ہوں گے۔

سوئم۔ تکبیرِ ہالک۔ ظاہر ہے کہ بعض عربی الفاظ ایسے ہیں جو صرف حروفِ تکبیر (ع۔ا۔ہ۔ح۔و۔ی) میں سے کسی دو یا تین کے ملنے سے بنے ہیں۔ یہ بھی گزر چکا ہے کہ انگریزی میں واول یا تو اعراب کا بدل ہوتے ہیں یا حروفِ تکبیر کا۔ مثلاً الفاظ ذیل میں ہر واول ا کا بدل ہے۔ (عٹ۔ اِٹ۔ AT اَیٹ۔ EAT اِیٹ۔ OUT آؤٹ۔ UP اَپ) اور ہمارا قاعدہ ہے کہ ہم واول گرا دیتے ہیں۔ اندریں حال جو حروف محض حروفِ تکبیر کے ملنے سے بنے ہوں گے بالکل ممکن ہے کہ وہ غیر زبان میں جا کر محض واولوں پر مشتمل ہوں۔ پس واول گرانے کے بعد ہمارے ہاتھ میں صفر رہے گا اور عربی ماخذ قائم کرنے کے لئے ہمیں اس لفظ کی آواز کو قائم کر کے تین حروفِ تکبیر لانے پڑیں گے اور اس عمل کا نام رفع تکبیرِ ہالک ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ چند ہی ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک قسم ہوئی۔ دوسری قسم یوں ہے کہ محض واولوں کا بولا جانا بہت سبک اور خفیف ہوتا ہے اور سماعت کے لئے مشکل، اسلئے ایسے الفاظ کے ساتھ سہارے کے طور پر کوئی کانسوننٹ زائد لگا دیتے ہیں یا بجز خود کسی کانسوننٹ کا سہارا لے لیتا ہے تاکہ لفظ میں ثقل اور بلند آہنگی پیدا ہو کر اخذ و سماعت میں سہولت ہو۔ دونوں قسم کی مثالیں اس نظری امر کو واضح کر دیں گی۔

۱۔ EIA عُوب = دیکھ۔ کلمۂ تعجب۔

۲۔ AYE = ای۔ ہاں۔ جو لاطینی میں AIO ہے۔ اور اس کی ایک شکل انگریزی میں YEA اور YE-S بھی ہے۔ YES میں S زائد ہے۔

۳۔ EAU زندگی۔ پرانی لاطینی کا لفظ ہے۔ حَیِیَ۔ زندہ ہونا۔ واولوں نے اس لفظ کو بہت ہی سبک کر دیا تھا اسلئے اس پر B کا لفظ اضافہ ہو کر لاطینی لفظ (B + حَیِیَ = BIO) بنا جو انگریزی میں BE بمعنی ہونا یا زندہ ہونا ہے۔ گویا حَیِیَ کے تین حروف کا بدل فقط E رہ گیا۔

۴۔ هَيَّا۔ تیار کرنا۔ F کے اضافہ کے ساتھ لاطینی میں FIO بمعنی تیار کرنا ہو گیا۔

۵۔ AUS۔ سُننا۔ S زائد ہے (پس AU = عیٰ = وَعَیٰ۔ سننا) اسی سے ہے (AUDIENCE۔ سامعین)

۶۔ HYETRA بارش۔ یونانی لفظ ہے۔ T حرفِ صوت زائد ہے۔ پس HYE = حیا۔ بارش۔

نکتہ۔ جب کسی لفظ کے حروف صرف واولوں میں بدل جائیں تو کانسونینٹ کا سہارا لینا ضروریات سے ہے جیسا کہ مذکورہ الفاظ میں ہوتا ہے۔ غیر ذوی العقول جاندار عموماً صرف واولوں کو ادا کرسکتے ہیں۔ انسان کی زبان ہی مختلف کانسونینٹ ادا کرنیکی قابلیت اور طاقت رکھتی ہے جو نطق اور کثرتِ لُغات کا موجب ہے۔

تکبیرِ ناقص

مذکورہ بالا تکبیریں (صغیر۔ کبیر۔ بالک) ایک نپے تُلے حسابی قاعدے کے مطابق واقع ہوئی ہیں لیکن ایک قسم کے الفاظ ایسے بھی ہیں جن کو توڑ پھوڑ کر کانسونینٹ بھی گرا دیئے جاتے ہیں اور یہ عموماً روزمرہ بولی یا پیار کے طور پر بچوں کے ناموں میں واقع ہوتا ہے۔ گویا تابع مہمل کی طرح کا یہ ایک تغیر ہے۔ ایسے الفاظ دراصل لُغت میں نہیں ہوتے اور نہ ہی اہلِ لُغت ان کو شمار میں لاتے ہیں سوائے معدودے چند کے اور سوائے قرینہ تو تبرکے۔ ایسے الفاظ کا ماخذ تو تحقیق سے نہ ہی دریافت کرنا چاہیئے۔ مضمون کی تکمیل کیلئے اس کی طرف اشارہ کرنا مناسب سمجھا گیا ہے۔

رومن حروفِ تہجّی

فارمولا رفیع تکبیر کے تعلق میں رومن حروفِ تہجّی کا ذکر بھی ضروری ہے۔ عربی طرزِ کتابت میں اعراب حروف کے اُوپر یا نیچے ہوتے ہیں۔ مثلاً فَعَلَ کا ایک ہی تلفظ ہے۔ آنکھ جس طرح اس لفظ کو دیکھتی ہے زبان اسی کے مطابق تلفظ کو ادا کرتی ہے۔ اسی لفظ کو رومن حروفِ تہجّی میں لکھا جائے تو FAALA بنے گا۔ گویا اعراب لفظ کے اندر چلے گئے اور اس کا تلفظ فا۔لا یا فاعلا یا فلے۔ املے وغیرہ کئی طرح پر ہو سکتا ہے اور زبان تلفّظ ادا کرنے میں آنکھ کا ساتھ نہیں دیتی۔ اس نقص کو دُور کرنے کے لئے لُغت نویس واولوں پر نقطے اور علامات لگاتے ہیں تاکہ تلفظ قائم ہوسکے۔ اور دراصل یہ علامات اعراب کو خارج میں لکھنے کی ناکام کوشش ہے کیونکہ ان علامات کو یاد رکھنا نہایت مشکل ہے۔

علاوہ ازیں دوہرے واول یعنی DIPTHONG مثلاً EE-AE-OE-AU-EA وغیرہ جو تعداد میں سَو کے قریب بن جاتے ہیں۔ یہ بھی کسی لفظ کے ہجا کو یاد رکھنے اور لکھنے میں بڑی کوفت کا موجب ہیں۔ اور یہ مانی ہوئی بات ہے کہ رومن حروفِ تہجّی جس پر یورپ کی زبانوں کے حروفِ تہجّی مبنی ہیں تلفظ کے ادا کرنے میں نہایت ناقص ہیں چنانچہ حوالہ ذیل اس پر شاہد ہے:۔

"Phonetic representation of vowels is for more difficult because of their number and because of the extreme poverty of the Roman Alphabet in this direction. The English Orthographical reperesentation of these is pefect chaos and is very remote frome the Roman System to which most

Continewted languages still approximate."

(Nelson's Encyclopaedia Vol 9, P 409)

گویا رومن تہجی نہایت ناقص ہے اور انگریزی وغیرہ کی تہجی اس پر مبنی ہونے کی وجہ سے بُنیاد فاسد علی الفاسد کا حکم رکھتی ہے۔

اور یہ بھی ظاہر ہے کہ عربی الفاظ کے تلفظ کو دوسری زبانوں کے حروفِ تہجی اور طرزِ کتابت پُورے طور پر ادا کرنے سے قاصر ہے مثلاً قعت۔ قات۔ وقف۔ تقا۔ کفتّ۔ کافت۔ وکت۔ کفا۔ کفیٰ۔ کُفو۔ تفح۔ تفح۔ تقی۔ خَفت۔ خافت۔ خفی۔ غفتّ۔ غفی وغیرہ کو دوسری زبانوں کے حروفِ تہجی یا طرزِ کتابت ادا کرنے سے بالعموم قاصر ہوں گی۔ اور یہ امر بھی اپنے اصل یعنی عربی زبان سے عجمی زبانوں کی مغائرت کے اسباب میں سے ہے۔ انہی دقتوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہم نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ واول گرا دیئے جائیں تاکہ کانسوننیٹ باقی رہ جائیں اور توجہ اس طرف پھر جائے کہ واول آیا اعراب کا بدل تھے؟ اس صورت میں عموماً تین کانسوننیٹ کا باقی رہنا گویا تین انگلیوں کا اشارہ ہوگا کہ وہ اعراب کا بدل تھے نہ کہ حروفِ تکبیر کا۔ اور جب دو کانسوننیٹ باقی رہیں گے تو گویا دو انگلیاں اس طرف رہنما ہوں گی کہ واول حروفِ تکسیر کا بدل تھے۔ اور حروفِ تکسیر چونکہ صرف چھ ہیں اسلئے عربی رُوٹ کو ان چھ میں سے کسی کی امداد سے بحال کرنا سہل ہوگا۔ غرضیکہ واولوں کا گرانا رومن حروفِ تہجی کے نقص سے تلفظ کو پاک کرنے کی غرض سے ہے۔

واولوں کا حال تو آپنے دیکھ لیا۔ رومن حروفِ تہجی کے کانسوننیٹ بھی حد درجہ ناقص ہیں اور تلفظ کو صحیح طور پر اکثر ادا نہیں کرتے۔ مثلاً :—

NATURE میں T چ ہے۔	OCEAN میں C ش ہے۔
NATION میں T ش ہے۔	CELL میں C س ہے۔
CLOTHE میں T D ہے۔	CALL میں C K ہے۔

اسی طرح آپ انگریزی تلفظ اور طرزِ کتابت پر غور کریں گے تو کسی لفظ کی آواز اور ہجا میں بُعد پائیں گے۔ اور آپ دیکھتے ہیں کہ الفاظِ مذکورہ میں تلفظ کو ما نظر ادا کر رہا ہے نہ کہ آنکھ۔ اور یہ امر حافظے پر غیر ضروری بوجھ ہے اور کتابت میں فضول خرچی کا موجب۔

انہی وجوہات سے انگریزی زبان کے متعلق ایک تحریک جاری ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انگریزی زبان کے سپیلنگ کو درست کیا جائے۔ جارج برنارڈ شا اس تحریک کے سرگرم حامیوں میں سے تھے اور اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے انہوں نے اپنی جائداد کا ایک معقول حصہ بھی وقف کیا۔ ان کا قول تھا کہ انگریز اگر اپنے الفاظ کا املا درست کرلیں تو لاکھوں پونڈ سالانہ کی بچت ہوسکتی ہے اور ظاہر ہے کہ انگریزی املا میں وقت اور کاغذ وغیرہ کا کس قدر ضیاع ہے۔ امریکہ والوں نے سپیلنگ کی درستی کی طرف چند قدم بڑھائے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ رومن حروفِ تہجی کا سارا نظام اصلاح طلب ہے تاکہ ہر حرف اس کی آواز کے لئے مخصوص ہو جو بولتے

وقت زبان سے نکلتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس اصلاح کی غرض سے عربی حروفِ تہجی اور طرزِ کتابت سے کسی وقت کچھ مدد لینی پڑے جس کی برتری ہر لحاظ سے عیاں ہے ؎

اے کہ خواندی حکمتِ یونانیاں
حکمتِ ایمانیاں را ہم بخواں

اِس لُغت کے مطالعہ کا طریقہ

معہ

اختصارات و علامات

اِس لُغت میں پانچ کالم ہیں۔ ہر ایک کالم کے متعلق اُمورِ ذیل کو مدِّ نظر رکھنا لازمی ہے :-

کالم ۱۔ کالم ۱ میں لفظ زیرِ تحقیق جلی رومن حروف میں لکھا گیا ہے۔ پریفکس اور سفکس اور حروفِ وصل فاصلہ دیکر لکھے گئے ہیں۔ تاکہ رُوٹ علیحدہ نظر آ سکے۔ لفظ کے آگے اس کے معنی لکھے گئے ہیں۔ رومن حروف کو اختیار کرنے میں دو فائدے ہیں۔ یعنی پریفکس اور سفکس علیحدہ دکھائے جا سکتے ہیں۔ اور (ث۔س۔ص) کی بجائے S (ذ۔ز۔ض۔ظ) کی بجائے Z (خ۔ق۔ک۔غ) کی بجائے K یا G لکھا جا سکتا ہے۔

شروع میں ڈیلش یعنی —— اس بات کی علامت ہے کہ پریفکس چھوڑا گیا ہے۔ اگر کسی لفظ اور اس کے رُوٹ میں حروف کا فرق ہے تو رُوٹ کو قوسین کے اندر لکھا گیا ہے۔ ورنہ اصل لفظ ہی رُوٹ شمار کیا گیا ہے۔

کالم ۲۔ کالم ۲ میں داول گراکر کانسونینٹ لکھے گئے ہیں۔ البتہ جہاں کوئی داول حروفِ تکبیر (ع۔ؤ۔ہ۔ح۔و۔ی) کا بدل ظاہر نظر آتا ہے تو ایسے داول کو قائم رکھا گیا ہے۔ جہاں ضروری سمجھا گیا ہے کسی حرف کا ابدال کالم ۲ میں = کی علامت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ حروفِ زائدہ یعنی زائد کانسونینٹ کو قوسین کے اندر رکھا گیا ہے۔ مندرجہ بالا عمل کے بعد عربی رُوٹ معہ معنی لکھا گیا ہے۔

مجازاً۔ سے مراد یہ ہے کہ عملی استعمال میں یا منقولی معنوں کے لحاظ سے رُوٹ کے معنوں سے تھوڑے فرق پڑ گیا ہے۔ اور مُرادی معنی ذرا مختلف ہو گئے ہیں۔

غ۔ سے مراد وہ غلط رُوٹ ہے جو لُغت والوں نے دیا ہے۔

ص۔ سے مراد وہ صحیح رُوٹ ہے جو ہم نے عربی سے دیا ہے۔

† علامت سے مُراد ہے not Cognate with یا not Connected with ہے

دوسرا لفظ جو ۩ کے بعد لکھا گیا ہے وہ اصل رُوٹ نہیں ہے۔

× علامتِ ضرب سے مراد Cognate with ہے۔ یعنی × علامت کے بعد جو لفظ لکھا گیا ہے وہ دوسری زبان میں یا دوسرے ہجا کے ساتھ یا دوسری شکل میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً CL = CLAY = قُلاع مٹی × گل یعنی فارسی میں یہ لفظ گل ہے۔

وصفی۔ سے مراد حرفِ وصف یا وصفی سفکس ہے۔ مثلاً DYO – TA بمعنی چمکدار ——— DY = ضیاء۔ چمک T وصفی ہے۔ participle – adverb کی علامت کے لئے "وصفی" لکھنا کافی سمجھا گیا ہے۔

غرض یہ ہے کہ زائد حروف جو گرامر کی وجہ سے رُوٹ پر ایزاد کئے گئے ہیں۔ اُن کو علیحدہ کر دیا جائے۔

⊘ اس علامت سے مراد یہ ہے کہ ایک دوسرا عربی لفظ بھی رُوٹ سے ملتا جلتا ہے۔ گو ہم نے اُسے رُوٹ شمار نہیں کیا۔

کالم ۳۔ کالم ۳ میں زائد حروف معاً اُن کی قسم کے لکھے گئے ہیں۔ یہ علامات ذیل :-

(H) قوسین کے اندر H سے مراد ہائے مخلوط ہے جو نا قابلِ شمار ہوتی ہے۔ ہائے مخلوط کو التزاماً کالم ۲ میں ظاہر کرنا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

— جس کانسونینٹ کے نیچے خط کھینچا گیا ہے وہ حرفِ وصل ہے۔ مثلاً L – T – S وغیرہ سے مراد یہ ہے کہ یہ حرفِ وصل ہے۔

• جس حرف کے اُوپر نقطہ ہو وہ حرفِ صَوت ہے۔ مثلاً Ṫ – Ḋ وغیرہ

(N) قوسین کے اندر N سے مراد نُون غُنّہ ہے۔

(M) 〃 〃 M 〃 M 〃

(B) 〃 〃 B 〃 B 〃

(P) 〃 〃 P 〃 P 〃

حرفِ حشو کے ساتھ "حشو" لکھ دیا گیا ہے۔

حرفِ مکرّر 〃 "مکرّر" 〃 〃

حرفِ مشدّد کا اظہار ضروری نہیں سمجھا گیا۔ مثلاً BRG = BHARAGG = بَرق۔ چمکنا۔ اس میں G مشدّد ہے۔ جو ایک شمار کی گئی۔ H ہائے مخلوط ہے۔ جو چھوڑ دیا گیا۔

بہ طریق بالا کالم ۳ میں فارمولا رقم زوائد کے مطابق نو قسم کے زائد حروف درج کئے گئے ہیں۔

کالم ۴۔ کالم ۴ ابدالی حروف کو ظاہر کرتا ہے۔ اُوپر کا حرف یعنی شمار کنندہ عجمی حرف ہے۔ نیچے کا حرف یعنی نسب نما اُس کا عربی بدل ہے۔ مثلاً :-

$\frac{G}{ج}$ سے مُراد یہ ہے۔ کہ عجمی G بدل ہے عربی ج کا

$\frac{K}{S}$ " " " " K " " S کا۔ وغیرہ

علیٰ ہذا القیاس۔ کالم ۴ کا تعلق کلیدِ ابدال سے ہے۔ جہاں کسی حرف کے ابدال کی مثال مطلوب ہو تو آپ کلیدِ ابدال کی طرف رجوع کریں۔ وہاں اس کی مثال آپ کی تسلّی کا موجب ہوگی۔ مثلاً کلیدِ ابدال میں اُوپر کے ابدال کے لئے آپ حرف G کے ماتحت $\frac{G}{ج}$ کی مساوات پائیں گے۔ اور اس کے سامنے اس کی مثالیں ملیں گی۔ اسی طرح حرف K کے ماتحت $\frac{K}{S}$ کی مثالیں آپ کو ملیں گی۔ غرضیکہ کالم ۴ میں جو ابدال دیا گیا ہے وہ کلیدِ ابدال سے تصدیق ہو سکتا ہے۔

کالم ۵۔ کالم ۵ فارمولوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ علاماتِ ذیل ہیں۔

ن۔ سے مراد ہے۔ کہ اس لفظ کا رُوٹ لُغت والوں کو نہیں ملا۔ عربی میں رُوٹ موجود ہے۔

خ۔ سے مراد مخلوط الفاظ ہیں۔ خ۲ سے یہ مراد ہے کہ دو رُوٹ مخلوط ہو گئے۔ خ۳ سے تین رُوٹوں کا اختلاط۔

علیٰ ہذا القیاس خ کے نیچے کا ہندسہ مخلوط رُوٹوں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے الفاظ ہو موٹم کہلاتے ہیں۔

س۔ سے مراد سالم یا مضاعف لفظ ہے۔ جو فارمولا نمبر ۱ کے ماتحت آتا ہے۔

ع۔ سے مراد یہ ہے۔ کہ گرا ہوا ع بحال کیا گیا۔

ا۔ " " " ا "

و۔ " " " و "

ہ۔ " " " کہ گری ہوئی ہ کو ہ

ح۔ " " " ح "

ی۔ " " " ی "

گویا (ع۔ ا۔ و۔ ہ۔ ح۔ ی) تکسیرِ صغیر کی علامت ہیں۔

۲۔ دو کا ہندسہ تکسیرِ کبیر کی علامت ہے۔

فائدہ۔ بعض دفعہ تکسیرِ صغیر کی حالت میں ایک سے زیادہ حروفِ تکسیر بحال کرنے پڑتے ہیں۔ ایسی صورت میں جو حرف نمایاں اور اہم ہو۔ وہی کالم ۵ میں لکھا گیا ہے۔ مثلاً CD = CODE = (قاعدہ۔ ضابطہ) اس میں صرف ع کو ظاہر کیا جائے گا۔ الف اور ہائے ہوز (جو کہ تلفظ کو پُورا کرتے ہیں) کا لکھنا کالم ۵ میں ضروری نہیں سمجھا گیا۔ کیونکہ رُوٹ دراصل (قعد) ہے۔

× کالم ۵ میں علامتِ ضرب سے یہ مراد ہے کہ یہ لفظ کئی زبانوں میں مشترک ہے۔

فوائد۔ مندرجہ بالا پانچ کالموں کے کئی فائدے ہیں۔ کالم ۳ کو مدِّنظر رکھ کر فوا اقسام کے زائد حروف کی قسم وار فہرست بن سکتی

ہے۔ کالم ۳ کو دیکھ کر ہر قسم کے ابدال کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنائی جا سکتی ہیں۔ کالم ۵ کو ملحوظ رکھ کر × علامتِ ضرب کو دیکھ کر کئی زبانوں میں مشترک الفاظ یکجا کئے جا سکتے ہیں۔ اور عربی سے اُن کا اشتراک واضح کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح (ع - ا - ہ - ح - و - ی) کے پیشِ نظر الگ الگ فہرستیں بن سکتی ہیں۔ حرف ن کے ماتحت نایاب رُوٹ مل سکتے ہیں۔ گویا کسی موضوع پر بھی آپ کو لکھنا یا تقریر کرنا ہو تو ہر ایک کالم آپ کو تھوڑے سے وقت میں مضمون تیار کر دیگا۔ اسی طرح علامتِ خ کو مدِّ نظر رکھ کر ہم معنی الفاظ منتخب ہو سکتے ہیں۔

حصّہ دوم یعنی عملی حصّہ

راہ باریک است و شبِ تاریک و مرکب لنگ و پیر
اے سعادت رُخ نما و اے عنایت دستگیر

صدر میں اصولِ رفعِ ابدال معہ کلیدِ ابدال - رفعِ ترکیب - رفعِ زوائد - رفعِ لین اور رفعِ تخیر کا بیان ہو چکا۔ اب ان اصول و قواعد کا عمل سات زبانوں پر کیا جاتا ہے۔ اس فہرست میں الفاظ دو قسم کے ہیں یعنی سالم یا مُکسّر۔

(۱) سالم سے مراد وہ لفظ ہے جو اصولِ رفعِ لین کے ماتحت سہ حرفی یا مضاعف ہو۔ یعنی جس میں اول گرانے کے بعد تین کانسونینٹ بالعموم باقی رہیں۔

(۲) مکسّر سے مراد وہ لفظ ہے جو اصول رفعِ تخیر کے ماتحت حاصل ہو۔ یعنی جس میں واول گرانے کے بعد بالعموم دو کانسونینٹ باقی رہیں۔ اور گرا ہوا ایک حرفِ تخیر بحال کرنا پڑے۔

(۳) حروفِ تخیر سے مراد ع - ا - ہ - ح - و - ی ہے جو بالعموم گر جاتے ہیں یا واولوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

(۴) عربی زبان کے الفاظ بالعموم سہ حرفی ہوتے ہیں۔ "الثلاثی هو اكثر استعمالاً واعم تصرفاً وهو كالاصل للرباعى لم يبالوا ما فوق ذٰلك مما جاوز الثلاثة" یعنی سہ حرفی الفاظ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے اور ان میں تصرف زیادہ ہوتا ہے وہ رباعی (چار حرفی) کے لئے بنیاد کے طور پر ہوتا ہے۔ تین حرف سے زیادہ کا زیادہ خیال نہیں رکھا جاتا۔ (خصائص ابن جنی ص۳۸)

اسی وجہ سے گرا ہوا حرفِ تخیر بحال کر کے عربی ماخذ ثلاثی پر منتج ہو جاتا ہے عجمی زبانوں میں کوئی اس قسم کی خصوصیت نہیں۔ کہ الفاظ بالعموم سہ حرفی ہوں۔

(۵) یاد رکھنا چاہیئے کسی لفظ کا ظاہری تلفظ ماخذ قائم کرنے کا معیار نہیں ہوتا۔ بلکہ اصول اور دلیل کے ماتحت ماخذ قائم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی رُوٹ کا تلفظ تو مختلف عوارض کے ماتحت بگڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور بگاڑ کو دُور

کرکے اصل ماخذ بحال ہوتا ہے۔

(۷) سات زبانوں کے جس قدر الفاظ اس فہرست میں درج کئے گئے ہیں وہ بالعموم سالم ہیں اور چند مختصر بھی ہیں۔ غرض یہ ہے کہ دونوں فارمولوں کا استعمال دکھایا جاسکے۔ یہ کل آٹھ سو کے قریب الفاظ ہیں جن کے رُوٹ قرآن شریف میں مستعمل ہیں۔ قرآنی الفاظ سے چونکہ قارئین بالعموم مانوس اور واقف ہیں اس لئے اِس فہرست میں اُن کا درج کرنا مفید تر سمجھا گیا۔ دوسرے فارمولوں کا بیان اور اُن کا عمل انشاء اللہ آئندہ بذریعہ الفرقان یا علیحدہ کتاب میں دکھایا جائے گا۔

نوٹ ۱ - یاد رہے کہ زمانہ بعد از اسلام میں جو عربی الفاظ غیر زبانوں خصوصاً یورپی زبانوں نے عربی سے مستعار لئے ہیں وہ مسلّمہ عربی ہیں اور ہمارے دائرۂ تحقیق سے خارج ہیں۔ ایسے مستعار الفاظ علمی اور فنی اصطلاحوں پر مشتمل ہیں۔ اُن کی کُل تعداد ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اور یہ تمام اسماء ہیں۔ مصدر نہیں۔ کیونکہ یہ ایک مانا ہوا اصول ہے۔ کہ مصدر دخیل نہیں ہوا کرتا۔

نوٹ ۲ - اگر ناظرین کسی مقام پر کوئی شک یا پیچیدگی محسوس کریں تو اطلاع ملنے پر انشاء اللہ وضاحت کی کوشش کی جائیگی۔

سنسکرت

		خَاَلَ - گمان کرنا - A نافیہ + یلے قابلیت	KAL	A-KAL-YA, not to be guessed
		اقصی - اخیر تک پہنچنا -	AKS	AKSH, reach
		غَسَل - دھونا - A نافیہ - T وصفی	KSL	A-KSHAL-ITA, unwashed
V/F		فکر - غور کرنا - سوچنا	VKR	A-VIKAR, without reflection
D/Z		اذا - جب -	AZA = ADA	ADHA, then
//	(H)	ضَرّ - نقصان یا تکلیف دینا	ZR (H) = DR(H)	A-DRUH, not hurting
	(H)	ضَرَّ - نقصان یا تکلیف	DR(H)	DRUH, hurt
	'N	أجّ - آگ جلانا -	AG	AG-NI, fire
1		عَتَا - حد سے گزرنا	AT	ATI, exceedingly
D/T		تَرِف - سرکش بنانا	TRP	-DARPA, arrogance
T/D		خدع - دھوکا دینا + Y وصفی	KDA	KITA-YA, cheat
T/D		جدّ - کوشش کرنا - کامیاب ہونا	GD	GHAT, strive, succeed

			Arabic / Urdu	Root	Sanskrit
	K/S		سُوءٌ ۔ بُرا SU =	KU	KU-ISRITI, bad path
۱	"		صِراط ۔ راستہ	SRT	
			صات ۔ پکارنا ST =	KT	KETA-YA, summon
و	"		سوار ۔ کنگن SR =	KR	KEYURA, bracelet
۱	"		اصُل ۔ شریف الاصل ہونا LS =	KL	KAUL-YA, noble descent
	"		شری ۔ خریدنا SRY =	KRY	KARAYA, to purchase
	"		صَرَخ ۔ چیخنا SRG =	KRG	KHARAG, to creak
	S/K	G	قرن ۔ سینگ ۔ پہاڑ کی چوٹی KRN =	SRN	SRIN-GA, horn, mountain top
٥			جَاھَد ۔ لڑنا	JD	YUDH = JUDH, war
			جَاھَد ۔ لڑنا ۔ A نافیہ + یا قابلیت قدیم ترین لفظ ہے ۔ راجہ رامچندر جی کی راجدھانی کا نام بوجہ تقدس ۔	JD	A-JUDH-IYA, not to be warred against
			صَبِح ۔ خوبصورت ہونا ۔ N وصفی	SBH	SOBH-IN, beautiful
			خسف ۔ ذلیل کرنا	KSP	ADHI-KSHEPA, derision
			کشف ۔ ظاہر کرنا K	SH-P	KSHEPA, mention
خ ۳			قَذَف ۔ پھینکنا ۔ گالی دینا + خَسَف ذلیل کرنا + قَصَف ۔ ٹوٹنا	KSP	KSHIP, throw, abuse, insult, crack
		(B)	اُمٌّ ۔ ماں	AM(B)	AMBA, mother
		(N)	شَکَّ ۔ شبہ	SK	SANK, be in doubt
۱			عَاش ۔ زندگی بسر کرنا ۔ زندہ ہونا	AŚ	AS, dwell, exist
		صفت R	" " " " "	"	ASU-RA, living
			آس ۔ بنیاد (بجا ئے بٹھانا)	AS	AŚ, sit
			تَمّ ۔ کامل ہونا	TM	-TAMA, supreme
			خرص ۔ بہتان باندھنا	KRS	-KROSA, blame

			Arabic	Root	Sanskrit
		(H)	رَجّ - کانپنا	RG	RIGHA-YA, to quiver
			جرع - نگلنا - پینا	GRA	GARA, swallow, drink
			غرف - چُلّو بھرنا - مٹھی پکڑنا		GRIBHA, sieze, containing
x	B/F		غرفہ - بھرنے کی حالت x GRIP x گرفت	GRF	GRABHA, handful, sieze
			کُلفہ - مشقت - مجبوری	GLP	GLAP, be distressed
	P/B		یا کُلبہ - تنگی و تکلیف		
		K / غ ر	کَرّ - دوہرانا	KR(K)	KARK, repeat
			خلا - چلے جانا	KL	KAL, go away, quiver,
خ ج ۳			قلّ - کپکپی		confound
			کلّ - اکتانا		
			کاُس - پیالہ K تصغیری	KAS	KASHA-KA, goblet
			خطّ (علی) نشان لگانا	KT	KIT, mark
ت ط ۲			طلّع - اٹھانا + تلّ - وزن اٹھانا	TL	TUL, lift, weigh
			دھری - پائیدار	DHRI	DHRI, lasting
	V/B		ضرب - مارنا	DRB	DURV, injure
		N وصفی	کنّ - چھپانا NI سابقہ	KN	NI-KAN-ANA, to hide
خ ج ۳			فتح - کھولنا + بطّ - چیرنا	PT	PAT, open, tear
	P/V		وراء - پار - سامنے	VRA = PRA	PARA, farther, opposite
			فارط - سبقت لے جانا	PRT	PROTH, be match, far, be
x			افرط - لبریز کرنا - FRAUGHT x		full of
ح			فلح - چیر	PL	PHAL, rent
			باحث - گفتگو کرنا	BHS	BHASH, speak
		(H)	برقٌ - چمکنا	BRG	BHARAG, shine
			مَدّ - مہلت دینا	MAD	MAD, delay
		(H)	ربّ - پیدا کرنا	RB	RABH, produce

		(H)	رَدَّ - لوٹنا - (ردّعمل یا نتیجہ)	RD	RADDHA, conclusion
			رَجَّ - کانپنا	RG	REG, tremble
×			عتا - حد سے زیادہ × TOO	AT	ATI-NIKAIS, too obsequously
			نکس - ذلت سے سر جھکانا	NKS	
	P/B		سب - گالی دینا	SB	SAP, abuse, swear
			(جیسا گالی لیکر قسم لیتے ہیں)		
			سکر - رس + یائے وصفی	SKR	SUKRI-YA, containg juice
			صَدّ - درست ہونا	SD	SUDH, correct
			سَبَح - تیرنا	SBH	SUBH, glide along
			صَبَح - روشن ہونا	SBH	SUBH, shine, beautify
			صَبُح - خوبصورت ہونا		
			صَبَح - روشن ہونا - R وصفی	SBH	SUBH-RA, radiant
			سَقَطَ - گرنا	SKT	SKUT, to drop
			زَلَق - پھسلنا - S و اصل مد وصفی	SLK	SLAK-SH-NA, slippery
			سِتّ - چھ KA وصفی	ST	SHAT-KA, consisting of six
			سَدّ - درست ہونا + واو وصفی	SD	SADH-U, right
			شِقّ - کنارہ	SK	SIK, border
			سَدّ - درست ہونا	SD	SUDA, well
			ستیرہ - پاکدامن عورت	STR	STRI[1], woman
	G/Z	Y وصفی	عزّ - عزت والا ہونا	IZ = IG	IG-YA, to be honoured
	″		(ازّ - اکسانا - ابھارنا)	IZ = IG	IG- drive
			ھزأ - ہانکنا		

لہ سنسکرت میں اس کا روٹ نایاب ہے۔ ستر- پردہ کرنا۔ پردے سے پاکدامنی پیدا ہوتی ہے۔ استری تعظیم کے لئے عورت کو کہتے ہیں یعنی پردہ اور پاکدامنی لازم ملزوم ہیں۔ پردے کے مخالف غور کریں، استری پردے کے بغیر استری کیسے رہ سکتی ہے۔ مستورات عورات اسی روٹ سے ہے۔ ستیرہ علم الاخلاق کا لفظ ہے۔

۲	G/Z		Z = G ضَحِیّہ - قربانی	IG-YA, sacrifice
×	"		GNZ = GNG کنز - خزانہ × گنج ،	GANGA, treasury
	"	(H)	ZR = GR ذَرّ - چھڑکنا	GURI, sprinkle
	"	GTRI فاعل	ZR = GR ضرع - عاجزی و زاری کرنا	GARI-TRI, worshipper
			ARZ = ARG عُرض - بدلہ (مجازاً قیمت) کیونکہ ابتدائے تمدن میں مبادلہ سے سودا ہوتا تھا	ARGH, price
	G/Z		S صَحّ - درست + ZN = GN ظنّ - جاننا	SU-GN-A, knowing well
ن	G/Z		RZ = RG حَرِضَ - بیمار A نافیہ غیر بیمار	A-RUG, healthy
	"		ZN = GN ظنّ - جاننا A نافیہ	A-GNA, ignorant
	TH/S		PRS فرش - پھیلانا	PRATH, spread
	"		KS قِصّہ - کہانی	KATHA, story
	"		ARS حرص - بہت چاہنا	ARTH-IN, eager
	N/L		LMS = NMS لمس - چھونا	NIMS, kiss
	L/N		NKS N = LK-SH نقس - نشان	LAKSHA, mark
	T/S		ST = TT شطّ - کنارہ	TATA, bank
			BHT بہت - حیران ہونا A وصفی	BHUT-A, wonderful
			PRG فرق - جُدا کرنا N وصفی	PRIG-NA, divided
			STR مستتر - ڈھانکنا ANA نافیہ N وصفی	ANA-STRI-NA, uncoverd
			AN عن - سے - جانب - بعد	ANU, according to, towards, afterwords
	A/H	وصفی R	AVA هوی - گرنا	AVA-RA, lower
	A/H		APA حافہ - کنارہ	ANU-APA, shore
	"		AVA هوی - گرنا - S وصفی	AVA-S, down
	"		AR حُرّ - شریف - کریم	AR-YA, noble

	A/H	T	هوة۔ گڑھا AVA	AVA-TA, pit
	"		حامّہ۔ خاص دوست UMA	UMA, good friend

انگریزی

			شرب۔ چوسنا پینا SRB	AB-SORB, suck
	D/ض		قضّ۔ گرنا CD	ACCIDENT(CAD, fall
	G/Z		ظنّ۔ جاننا ZN=GN	KNOW(GNO)
	"		ظلمة۔ اندھیرا ZLM=GLM	GLOOM, darkness
	"		زلق۔ پھسلنا ZLK=GLK	GLANCE(GLACHI), to slip
ع			زرع۔ بونا ZR=GR	GROW
و			زاوج۔ جوڑنا ZG=GG	EN-GAGE
ع/غ			ذرع۔ بیج + ذرّہ۔ ایک ذرّہ ZR=GR	GRA-N-UM, grain, particle
ح			ضحك۔ مخول کرنا ZK=JK	JOKE
			غلف۔ ڈھانپنا KLF	APO-CALYPSE(KALUP-to) to cover
			زفر۔ سانس لینا SPR	ASPIRE, breathe
			زفو۔ سانس لینا SPR	SPIRIT(SPIRE) breathe
			سعی۔ کوشش SAY	ASSAY. ESSAY. try
			شقّ۔ چیرنا SC	AXE(ASCIA) chop
		خ/W	قصّ۔ بیان کرنا CS	BEQUEST(CWIS) say
			قصّہ۔ حالت۔ بیان۔ کہانی CS	CASE, condition, statement
			قضّ۔ گرنا CD-E	(CAD) fall
	W/F		أفاق۔ جاگنا AFK=AWK	AWAKE
			ادرج۔ گھسیٹنا DRG	DRAG. draw
ع		T	بلع۔ نگل جانا۔ بلّاع۔ پیٹو BL(T)	BLOAT, gluttony

			برز - آگے بڑھ جانا BRZ	BORZOI, swift
			برزہ - سبقت لے جانا	
ن	B/V		وکز - مُکا مارنا VKS = BKS	BOX,[4.5] slap with fist
			اس کا رُوٹ انگریزی والوں کو نہیں ملا۔	
		T	ورق - پتّہ VRC = BRC(T)	BRACT, gold leaf
			برگ = BRG = VRG - ورق - پتّہ	
			فرق - جُدا جُدا کرنا - پھاڑنا FRG	BREAK (FRAG) divide
	B/V		وَجَل - خوف VGL = BGL	BOGGLE, fright
			بُرج - قلعہ BRG	BURGH, fortified town
	D/ض		قضّ - گرنا CD	CADENCE (CAD) fall
			سلک - چلنا SLK	CALK, tread
			قلم - نرکل - CLM	CALUM, reed
ت			خَمَر - چھپانا - خامر - سازش کرنا CMR	CAMMORA, secret society
ا			سَنَا - چمکنا CN	CANDLE (CANEO) shine
ا			سَنَا - چمکنا SN	SHINE
ا			سَنَا - چمک SN	SUN
			سَنّ - دانتوں سے کاٹنا - سِنّ - دانت CN	CAN-INE, tooth, incisor
			عُفرہ - بکرا CRN قرن - سینگ CPR	CAPRI-CORN, goat horn
			قرن - وقت - عمر KRN	CHRON-IC, time
		C	قضّ - گرنا CS	CASCADE (CAS-C-ARE) to fall
			قَسَط تقسیم کرنا CST	CASTÉ, division
			سَلَک - چلنا CLK	CAULK, tread
ن			خمار - اوڑھنی - دوپٹہ KMR	CHIMERE, bishops robe
			خمر - چھپانا - ڈھانکنا	
			خطّ نشان لگانا KT	CHIT, mark

	Urdu	Code	English
	خصّ ۔ چُن لینا ۔ محسوس کرنا	KS	CHOOSE, select (KIES)
	خاصّہ ۔ چیدہ لوگ	KS	CHOICE, selection
	قضّ ۔ گرنا ۔ س قضا ۔ حادثہ اتفاق	CD غ	CHANCE (CAD) fall
	خار ۔ پسند کرنا ↑ عزی ۔ چاہنا	CAR	CHARITY (CAR-US) dear
	قَمِیص ۔ کُرتہ	KMS	CHEMISE, shirt
	سَعَر ۔ جلنا	SAR	CHAR, burn
	ضَنَك ۔ تنگ	CNC	CINCH, CINGU-L-UM
L	ضَنَك ۔ تنگ	CNG	CINC-TURE, girth
	صِفرٌ ۔ خالی	CPR	CIPHER
	صِفرٌ ۔ خالی ۔ س سَفَر ۔ لکھنا ع	CPR	CIPHER, to write
	انگریزی والوں نے صِفر اور سَفَر میں تمیز نہ کی		
×	سُلّم ۔ سیڑھی	CLM	CLIM-AX, CLIMB
(B)	سُلّم ۔ سیڑھی (اسم کو فعل چڑھنا)	CLM (B)	ladder
	غَلق ۔ لکڑی کا قُفل	CLG	CLOG, lock of wood

غَلَق ۔ بند کرنا ۔ (دروازہ) انگریزی قانون میں رہن پڑا ہوا جب قیود کو CLOG کہتے ہیں ۔ یہ وہی لفظ ہے جو اسلامی قانون میں رہن کے بارے میں مستعمل ہے ۔ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یغلق الرھن من صاحبہ الذی رھنہ لہ غنمہ وعلیہ غرمہ ۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رہن شدہ چیز کو اس کے صاحب سے روکا نہیں جا سکتا ۔ اسے اس سے فائدہ اُٹھانے کا ویسا ہی حق ہے جیسا اس پر ذمہ داری ہے ۔"

	Urdu	Code	English
	خلّط ۔ مخلوط گروہ	CLT	CLUSTER (CLOT) group swarm
دو لفظ مخلوط ہو گئے ہیں ۔	غَلَف ۔ ڈھانکنا	CLP	CLYPEUS, shield, to do a
	خَلَف ۔ پیچھے رہ جانا	CLP	thing late (CLYPEO)
	سَلَك ۔ چلنا	CLK	CALKA, tread
	کَفّ ۔ روکنا ۔ مجازاً پکڑنا ۔	CP	COP, catch

حاشیہ		عربی	انگریزی
ام		ص CP قفا - پیروی کرنا } مفرد عربی لفظ تھا جسکے دو ٹکڑے کرکے غلط رو دیا ہے	COPY, imitation (CO+OPIA)
و		غ OP عفو - زیادتی	abundance
		CRB غُراب - کوّا	CORBIE, raven
	W/B	CRB=CRW غراب - کوّا	CROW
		CRN قرن - سینگ	CORN, horn
	V/F	CFR کفر - ڈھانکنا	COVER
		CRK خُرق - جھوٹ	CRACK, lie, fissure,
		خرقہ - سوراخ - پھٹن	Crazy
		خُرق - عقل کی کمزوری	
		CRN قرین - دوست - اسکاٹلنڈ انگریزی کو نہیں ملا	CRONY, friend
	D/T	TRB تُرب - خاک آلود ہونا	DRABB-LE, make mutty
		ERD اَرض - زمین	EARTH (ERDA)
		ELN عَلَن - ظاہر ہونا	ELAN, vivacity
		CR کَرّ - دوہرایا جانا	EN-CORE, again
		SCN سَکَن - آباد ہونا	EN-SCON-CE, establish
		سَکَن - آرام	one self safe
		TRD طَرد - دھتکارنا - دُور کرنا	EX-TRUDE, push
	F/V	VSC=FSC وَثق - باندھنا	FASC-ES, bundle
ل		FSC فَسخ - بگڑ جانا (ٹوٹ جانا)	FIASCO, break down failure
	F/V	BBR=FBR وَبَر - ریشم	FIBRE, textile substance
ص		FRE فَرِہ - متکبر ہونا	FIERCE (FER-US), rage
		FRص فارَ - جوش کھانا	proud, savage
	T	FRS فَرَض - کاٹنا	FRUSTRATE (FRUS-T-UM)
		فَریضہ - حصّہ	piece broken off
		FRT اَفرَطَ علی - بہت بوجھ ڈالنا	FREIGHT, load

	اَفْرط - لبریز کرنا	FRP	FRAUGHT, fullof
	فَور - جوش - اُبال	FUR	FURY
	جَوف - کھوکھ - خالی ہونا	GP	GAP, chasm
	جُند - سپاہی (مزید علیہ ہے)	GND	GEND- armie, soldi.
V/F	غَلَف - ڈھانپنا	GLF	GLOVE, cover
	غَرَف - چلّو بھرنا - مجازاً پکڑنا	GRP	GRIP, handful, sieze
	GRAB 'GRASP 'GRAPPLE×		
V/B	کَرَب - بوجھ لادنا	GRB	GRAVE[5], to load
V/F	جُرُف - دریا کا کنارہ	GRF	GRAVE[4], shore, clean
	جَرَف - جھاڑ دینا - مجازاً صاف کرنا		
	غِلّ - خیانت - دھوکا - بیوفائی	GL	GUILE, treachery, deceit
H/A	اَرَث - وارث ہونا	HRS	HEIR (HERES)
	عَدّ - شمار کرنا یعنی جاننا	IDغ	HISTORY (ID) Know
	اُسْطورہ - کہانی	HSTRص	
	اُسْطورہ - کہانی	STRR	STORY
	قَلّ - تھوڑا ہونا	KL	ICKLE, little
	قَلّ - تھوڑا ہونا - چھوٹا ہونا	CL	-CULE,
	عَطَل - بیکار ہونا	ETL	IDLE (EITEL)
	عَاطِل - نکما - بیکار - خالی		
G/Z	ا۔الف نافیہ ZN = GN ظَنّ - جاننا		I-GN-ORE
G/Z	ظَنّ - جاننا	ZN = GN	RE-CO-GN-IZE
	کَفّ - روکنا - مجازاً تھامنا	CP	INCEPT (CAP) TAKE
	قَصّ - کاٹنا	CS	IN-CISE, cut
	سَنّ - تیز کرنا (چھری)	CN	KEEN[5] (CENE) having sharp edge

	KP کَفّ - روکنا + کافاً - نگرانی کرنا	KEEP, detain, regard
	HRN قَرن - چوٹی	KRONE, Crown
	LP لَفّ - لپیٹنا	LAP², fold
	LP لَفّ - لپیٹ	LAP³, single turn
	LPA لَفَّہ - پٹکا	LAP¹, hanging part of garment (LAPA)
	LP لَفّ - لپیٹنا یعنی چکر دینا	LAP⁴, rotating dish
P/B	LB=LP لَعَب - رال ٹپکانا	LAP⁵. lick
	LB لُعبہ - بے وقوف جس پر لوگ ہنسیں۔	LAPP, LOOBY } simpleton
	LAVAKE لواقح - بارش لانیوالی ہوائیں مجازاً شدید بارش	LAVISH (LAVACHE) deluge of rain
	MRK مَرَق - تیر کا نشانے سے گزرنا	MARGRAVE (MARK)
V/B	GRB=GRV قَرَب - خاص پتا (امیر کا)	(GRAVE) Count
	MSK مَسَخ - شکل بدلنا (رُوٹ مانند)	MASK, be disguised
	TRH طَرَح - پھینکنا	MATTRESS (TRAHA) throw
ح	TR طَرَح - پھینکنا	THROW
H/A	HNC عنق - گردن	NECK (HNECCA)
	NCR نَخِر - کرم خوردہ ہونا (لاش کا صفتی نام)	NECRO, corpse
	NKS نَقَص - کم کرنا - نقصان کرنا	NOXA, harm
	NKS NUX cf. نَقَش - مغز نکالنا	
	CL خَلّ - چھیدنا - گھس جانا	PERCOLATE (COL) strain
	PTR فَتَر - کمزور ہونا - سست ہونا	POTTER, work feebly
	SRF صَرَف عن - روکنا	PRE-SERVE, Keep
	FLG=VLG فلق - تمام مخلوق	PROMULGATE (VULG-US) people

		قَلَق - تمام مخلوق FLK	FOLK, people, race
		فیلق - جماعت لشکر	nation
		فَرَغ - خالی ہونا PRG	PURGE, evacuate
		قطعہ - حصّہ QTA	QUOTA, share
		جرّی - چلانا - قاعدے کے ماتحت کام کرنا GR	REGISTER (GER) carry
V/B		ربط - جوڑنا - باندھنا RBT	RIVET, join, fasten
		سَبت آرام کرنا SBT	SABBATH, rest
	R	سَکَن - مفلس ہونا SKN	SCHND-RR-ER, beggar
		سَبْع - سات (مع تنوین) SBN	SEVEN (SEIBEN)
		شَیخ - قوم کا سردار SHGN	SHOGUN, hereditary
		(مع تنوین)	Commander
		صَرَخ - چیخنا SRK	SHRIEK
		ثَمَن - قیمت مقرر کرنا SMN	SIMONY, buy or sell
		ثَمِین - قیمتی - SMN	SIMON, genuine person
		ثَمُن - قیمتی ہونا	or article
		سِکّین - چھری SKN	SKEAN, knife
		زَلَق - پھسلنی جگہ SLG	SLOUGH, swamp
		سَلَخ - سانپ کی کینچلی SLG	SLOUGH, snakes cast skin
		صَلْد - سخت SLD	SOLID, rigid
		صَدَقَ - راست علی ہونا SD = ST	SOOTH, truly
		صَدْق - راستی	
	P	سِفْلَہ - کمینہ (احمق BEEN) SPL	SPAL-P-EEN, mean fellow
		صِفْر - خالی جانا فارغ SPR	SPARE
		ثَقَب - جلنا (آگ) چمکنا (ستارا) SQB	SQUIB, [illegible]
S/K/P/U		خطوہ - قدم KTV = STP	STEP

			خَطَف۔ چھین لینا KTP=STP	STEP-deprive
			اَصْفَر۔ زرد SFR	SULPHUR(SOUFRE) yellow
			ضَنك۔ تنگ CNG	SUCCINCT(CING) gird
ی		N	زکی۔ زیادہ ہونا SK	SUKH-N-OS, numerous
			قَرن۔ وقت KRN	SYNCHRONIZE(KHRON) time
			اَتْقن۔ درست و مکمل کرنا۔ تِقْن۔ ماہر TKN	TECHNIC(TEKHNE) art
			دَرَس۔ گاہنا (روٹ جرمن ہے) DRS	THRASH(DRAS
	V/F		ترف۔ خوشحال ہونا۔ سرسبز ہونا TRF	THRIVE, prosper, grow vigorously
			طَرَف۔ جھپکنا۔ طرف آنکھ کی جھپک TRP	TREPI-D-US, tremble of limbs
			طَرَف۔ جھپکنا (بے جھپک یعنی بے جھجک) TRP	IN-TREP-ID
	T/D		دَرَج۔ آہستہ چلنا DRG	TRUDGE
			تُراب۔ مٹی (ARY حق) TRB	TURB-ARY, right of digging ground
	V/B		بِرّ۔ نیکی BR=VR	VIRTUE(VIR)
	V/F		فَلَق۔ لوگ FLK=VLK	VOLK, people
ن	Y/A		اِلاَدہ۔ پیدا کرنا۔ اگانا ALD	YIELD, produce
ن			ھَرَع۔ اضطراب میں جلدی جانا HRY	HURRY, undue haste
	D/Ḍ		قضّ۔ گرنا۔ ص قضی فیصلہ کرنا CDE	DECIDE(CAD) fall
ع	"		وَزَع۔ تقسیم کرنا VZ=VD	DI-VIDE
	F/B		کَرَب۔ غم۔ فکر۔ رنج GRB	GRIEF, sorrow
	V/B		کَرَب۔ لادنا GRB کَرَب۔ مشقت۔ رنج	GRIEVE(GRAV-IS) heavy to load

			Root	Arabic / Urdu	English
			USS	آس۔ بُنیاد	ABYSS(USS) bottom
			BY	بَاعَ۔ خریدنا	ABY, buy
D			TER	طَھَّر۔ دُور کرنا۔ پاک کرنا	ABSTERGENT(TER) wipe cleanse
ن	A/H		AGS	حَجَز۔ روکنا	AEGIS, protection
ا			BR	بَرَأَ۔ پیدا کرنا	BEAR, produce
ا			BR	بَار۔ کھودنا	BORE, make hole, plough
ا		T	BR	بَار۔ ہلاک ہونا	BRO-T-OS, mortal
ع			RC	رَکَعَ۔ جھکنا۔ مُڑنا	ARC, bow
	A/H		ABT	ھَبَطَ۔ گرنا۔ اُترنا	ABATE, cast down
ن			BR	بَار۔ کھودنا	BURROW
ع			BUS	اَبْضَعَ۔ سرمایہ پانا بِضَاعة۔ تجارت کا سامان	BUSI-NESS, trade
	T/D		SDP	صَدَفَ۔ روکنا	STOP

لاطینی

			Root	Arabic / Urdu	English
			AB	آب۔ باپ AV آب۔ باپ۔ باپ کا باپ	AB-AV-US, great grandfather
			CN	کَنَّ۔ چھپانا ABS سابقہ	ABS-CON-DO, conceal
			ST	شَطّ۔ سمندر کا کنارہ (قطع دریا کا)	ACTA, sea shore
			AD	اَدّی۔ ادا کرنا	ADDO, give
	D/ض	سابقہ AD	AD	عَضّ۔ دانتوں سے کاٹنا	AD-ADDO, gnaw
		"	MR	اِمْر۔ عجیب (اسم سے فعل)	AD-MIR-OR, wonder
		"	UL	اَلَّہ۔ بندگی کرنا	AD-ULO, fawn, flatter
		T	UL	عَلَا۔ بلند ہونا	AD-UL-T-US, grown up
	A/H	L	AMN	حَمِیَّة۔ سرگرمی۔ جوش	AEMU-L-US, zealous

	G/Z		آزّ - اُکسانا AZ=AG	AGO, incite
			إىْ - ہاں	AIO, say yes
		T	عَلَا - بلند ہونا AL	AL-T-US, high
ع			إِنَا - برتن NC نَقِيع - پانی ANA	ANA-NCAE-UM, drinking cup
ا -		N	عَتِيق - پُرانا (N کا رُوٹ غلط دیا ہے) ATQ	ANTIQU-US, old
			رَكَعَ - سر جھکانا، کُبڑا ہونا RC	ARCUO, bend like a bow
	G/K		عَارَض - اعتراض کرنا ARZ=ARG	ARGUO, accuse, expose
			عَرَض - ظاہر کرنا	
			عَرَج - چڑھنا ARG	ARREGO, lift up
	A/H		حَرَب - چھین لینا ARB	ARRIPO, snatch
			شَقّ - چیرنا SC	ASCIA, axe
	A/H	T	حَسّ - محسوس کرنا AS	ASO-T-US, sensualist
			زَفَر - سانس لینا SPR	ASPIRO, breathe
			ذَرَأَ - بونا SR	SERO, to plant
	V/F		صَرَفَ عَن - روکنا SRF	ASSERVO, preserve
			آسَّس - بُنیاد رکھنا ASS	ASSISS-TO, to place
			زَعَم - دعوىٰ - زَعَم خیال کرنا SUM	ASSUMO, to claim
	A/H		حَرّ - گرم ہونا AR	ASS-US (AREO) bask
	A/H		حَتّٰى - تک AT	AT, yet
و	״		هَاج - اُٹھنا AG	AUGEO, to cause to rise
	״		حَلَى - آراستہ کرنا AL	AULAE-UM, embroidery
	״		هَوٰى - بہت چاہنا AV	AVEO, wish
ی	״		حَفِى - بہت حال پوچھنا AV	AVEO, hail
	״		حَافِى - خوش آمدید کہنے والا	
	״		حَوَر - گھومنا AVR	AVER-TO, turn away

خ ۵	D/ض		قَضّ - گرنا + قَضٰی - ہو چکنا	CD	CADO, fall, come to end
			+ قَیْض - مانند + قَضٰی - قسمت		agree with, class, to
			قَضٰی - مرنا		be Killed
ل			خَلَا - خالی ہونا	CL	CAEL-UM, hollow
			سَلَکَ - چلنا	CLC	CALCO, tread
ی			صَلّٰی - دُعا کرنا - مجازاً پکارنا	CL	CALO, call
ل			سَنَا - چمکنا	CN	CANEO, shine
خ ۲			کَمَتَ - روکنا + قَفَا - ترجیح دینا	CP	CAPIO, sieze, select
		T	قَاصَ - سزا دینا	CAS	CAS-T-UM, punish
			قَعَدَ عَن - پیچھے رہنا	CAD	{ CAUDA, tail
ل			تَلَا - پیچھے چلنا (توالی - دُم)	TL	TAIL
	V/F		خَافَ - محتاط ہونا	CAF	CAVEO, caution
خ ۲			صَاعَ - ایک دوسرے کے خلاف اکسانا		CIEO, to cause to move,
			صَاحَ - پکارنا		stir up call by name
			خَلَاء - علیحدگی - تنہائی	CL	CLAM (CAL) in secret
			غَلَفَ - ڈھانکنا	CLP	CLEPO, conceal
			قَرن - سینگ	CRN	CORNU, horn
			شَعْر - بال	CER	CRINIS (CER) hair
	P/B		بَار - ہلاک ہونا	BR = PR	DE-PEREO, perish
	D/Z		ضِیَاء - سورج کی روشنی مراد دن		DIU, day
ع	"		وَزَّع - تقسیم کرنا	VZ = VD	VID, separate
	"	S	ظَهْر - پیٹھ	ZOR = DOR	DOR-S-UM, back
			دھری - پائیدار		DURO, last long
	"		عَضّ - دانتوں سے کاٹنا مجازاً کھانا۔	ED	EDO, eat
			مَتَّعَ - مضبوط کرنا	MN	EMUNIO, fortify

			نَعَمْ۔ ہاں NAM	ENIM (NAM) certainly
ح			فَرِح۔ خوش ہونا FR	FRU-OR, to delight in
و غ	F/B		بَرَأ۔ پیدا کرنا + بِرّ۔ نیکی BR = FR	FRU-OR, produce, virtue
ر			فنا۔ عدم۔ ہلاکت FN	FUN-US, death, ruin
ر			فارَ۔ زور سے جوش کھانا FR	FURO, to rage
ع			جَمَعَ۔ ملانا GM	GEMI-NO, unite
			غَلَظ۔ موٹا ہونا GLS	GLUS-CO, swell up
	G/Z		ظَنّ۔ جانتا ZN = GN	GNA, know
			سَرّ۔ خوش ہونا CR	GRATUS (CRA) pleasing
	V/B		کَرَب۔ لادنا (بوجھ) GRB	GRAVO, to load
ع	G/Z	N	زرع۔ بیج ZR = GR	GRA-N-UM, seed
			جَبَرَ۔ مجبوراً کام کرانا GBR جَبّار۔ بادشاہ	GUBER-NO, rule by authority
			حَرَفَ۔ ٹیڑھا کرنا HRP	HARPE, curved sword
			هَلُوع۔ حریص HLU	HELLU, glutton
			حُرّہ بیگم۔ آزاد شریف عورت	HERA, mistress of house
		N	أجّ۔ بھڑکتا آگ۔ IG	IG-N-US, fire
	A/H	(B)	هَمرة۔ بارش کی بوچھاڑ IMR	IMBER, shower of rain
			شَقّ۔ چیرنا SC	IN-SECO, cut into
			سَتَر۔ ڈھانکنا STR	IN-STER-NO, cover over
ر			رَجا۔ التماس RG	ROGO, ask
	A/H		حَرّ۔ تیزی۔ گرمی مجازاً غصہ	IRA, anger
			لانَ۔ نرم ہونا۔ مہربان ہونا	LENE, softy, gently
	P/B		لَعِب۔ ہنسی کھیل۔ مزاح LEB	LEP-OS, wit
			مالَ۔ رغبت کرنا MAL	MALO, choose, prefer

English	Root	Arabic / Urdu			
MEREO, earn		مَاَرَ۔ خوراک لانا عیال کیلئے مجازاً کمانا			
MUL-T-US, multitude		مَلَأ۔ گروہ	I		ا
NEM-US, pasture for cattle	NM	نَعَم۔ مویشی (US تعلق کیلئے) مویشی سے تعلق = چراگاہ			
SERO, sow	SR	ذَرَاَ۔ بونا			ا
PAREO, obey	BR	بِرّ۔ تابعداری		P/B	
PARIO, bring forth	BR	بَرَاَ۔ پیدا کرنا			ا
PARS, portion	PRS	فریضہ۔ مقررہ حصّہ			
PATEO, open	PT	فَتَح۔ کھولنا			ح
PER-INDE, like as	ND	نِدّ۔ مثیل			
PER-FACE-TE, witty	FACE	فاکہ۔ ظریف۔ خوش مزاج			
PERI-STRO-NA, curtain	STR	سِتْر۔ پردہ		M	
CULCO, TREAD	CLO	سَلَکَ۔ چلنا			
PRO-KLEO, offspring	AL	عَقِیل۔ بال بچے			
PROS-TER-NO, throw before	TR	طَرَح۔ پھینکنا (VR=PR(S)) وَرَا۔ سامنے			ح
PRO-TOLLO, lengthen	TOL	طَاَلَ۔ لمبا کرنا			
RE(RED) again, back	RD	رَدّ۔ دوہرانا۔ لوٹانا			
REDDO, give back	RD	رَدّ عَلَی۔ واپس دینا			
REOR(RA) be of opinion	RA	رَائے۔ عقل یا آنکھ سے دیکھنا			
RES-TELLO, drop back	TL	تَلّ۔ گرانا			
RIDEO, to look cheerful		رَضِیَ۔ خوش ہونا		D/Z	
RUDO, roar		رَعَد۔ گرجنا			
RUD-US, rubbish		رَدّ۔ ردّی چیز			
SACCHARR-INE, juice	SKR	سَکَر۔ رس			

English	Root	Arabic		
SAEVE, savage	SB	سَبُع - درندہ		V/B
SAGA (SAC) perceive quickly	SC	ذَکِیَ - تیز فہم ہونا		
SIN-US, bending	SN	ثَنَی - موڑنا		
SEO-asif.		سَوَاء - برابر		
SOLIDO, solid	SLD	صَلدٌ - سخت		
SORBEO, suck	SRB	شَرِب - چوسنا		
CONC-T-OR, to delay	CNC	خنس - دیر لگانا	T	
SUB, under	SB	صَبّ - گرانا (مجازاً نیچا کرنا)		
SUBEO, dive under	SB	صَبّ - اُترنا		
FRANGO, break	FRG	فَرَق - پھاڑنا - جُدا جُدا کرنا	(N)	
FRAG, break	"	" " "		
TECHNA, artifice	TKN	اَتْقَن - درست کرنا - ترتیب دینا		
		تِقْن - ماہر		
TERGO (TER) wipe, clean	TER	طَہَّر - پاک کرنا		
TRUDO, push	TRD	طَرَد - دھتکارنا - ہٹانا		
UVA, cluster	UFA	عَفَا - گچھے دار ہونا		V/F
VER, to speak	VR	حَاوَر - گفتگو کرنا		
ZINGIBER	ZNGBL	زنجبیل - سونٹھ		R/L
VER-US, true	BR = VR	بَرّ - راستباز ہونا		
THEMED-ES, stone	SMD	صَمَد - ٹھوس		HT/S
THERME, warm	SRM	ضَرَمَہ - آگ		

ح

رفع تکبیر صغیر

مندرجہ ذیل الفاظ میں تکبیر صغیر کا قاعدہ لاگو کیا گیا ہے - یعنی واول گرانے کے بعد دو حروف رہے ہیں - اور حروف تکبیر (ع - ا - ہ - ح - و - ی) میں سے ایک گرا ہوا

حرف بحال کیا گیا ہے جو کہ کالم ۵ میں لکھ دیا گیا ہے ۔

ع			طَبَعَ ۔ تصویر بنانا	TB	TYP-US, figure on a wall
ح			حَرَبَ ۔ چھین لینا	RB	ORB-US, deprived
ح	D/ض		فَضُوح ۔ شرمندگی	PZ = PD	PUDEO, be ashamed
ہ خ			فَارِہ ۔ خوبصورت	PR	PULCHER (PAR) beautiful
ح			فَرِح ۔ خوش ہونا		happy
ی			قَوِی عَلَی ۔ طاقت رکھنا	QUE	QUEO, to be able
و			طَغَا ۔ کناروں سے بہنا (دریا)	TG	RES-TAG-NO, overflow
و			صَافَ ۔ جھکانا	SP	RE-SUP-NIO, bend backwards
ی		لے	حَمِيّہ ۔ سرگرمی ۔ جوش	AMU	AEMU-L-US, zealous
و			عَالَ ۔ خوراک دینا ۔ کنبہ کا گذارہ مہیا کرنا	AL	ALO, to get food, nourish
ی		لے	عَيْن ۔ حلقہ ۔ سوراخ	AN	ANU-L-US, ring
ح			حَرَبَ ۔ چھین لینا ۔	RB	RAPIO, snatch
و			عَصَا ۔ ڈنڈا	AS	ASO, pole
ی	A/H		حَلَّی ۔ آراستہ کرنا	ALY	AULAE-UM, embroidery
ی	״		هَوِی ۔ بہت چاہنا	AV	AVEO, greed, wish
ی			حَفِی ۔ بہت حال پوچھنا	AV	AVEO, hail
			حَافِی ۔ خوش آمدید کہنے والا		
ی			صَلِی ۔ گرم کرنا	CL	CALEO, to be warm
و			اَصَل ۔ جڑ	CL	CAUL-IS, stalk of plant
و			اَسْدٰی ۔ چھوڑ دینا	CD	CEDO, leave
و			اَعْلَقَ ۔ باندھنا	LG	LIGO, bind
و			وَصَلَ ۔ جوڑنا	CL	CON-CILO, unite
ع			صَنَعَ ۔ آراستہ کرنا	CN	CON-CINN-US, well put together

			خَلْوَہ - تنہا جگہ	CLV	CON-CLAVE, bedroom
ا			قَسَا - سخت ہونا	CS	COS, any hard stone
ا			اَصْل - جڑھ	CL	CELLO, stalk, fundament
ح			قَرَح - زخمی کرنا	KR	KAR, wound
ح			صَرْح - محل	CR	CURIA, senate house
ذ		T	اَخَذ (علی) نگہبانی کرنا	CS	CUS-T-OS, watchman
ح			سَابِحہ - جہاز کشتی	CB	CYABE-US, ship
و		(M)	کُوب - گلاس	CB	CYMBI-UM, drinking vessel
ا			بَادَ - ہلاک ہونا	BR = PR	DE-PEREO, perish
ہ			سَفِہ - بیوقوف ہونا	SP	DE-SAPIO, be foolish
ا	D/ض		ضِیَاء - سورج کی روشنی مراد دن		DIU, day
ا			″ ″ ″ ضِیَاء	= DY	DAY
ہ	D/ظ	S	ظَہْر - پیٹھ	ZR = DR	DOR-S-UM, back
ح		L	مَدح - تعریف	MD	EMODU-L-OR, praise
ع			مَنَع - مضبوط کرنا	MN	EMUNIO, fortify
ہ			ہَوٰی - تباہ ہونا	VA	VA, lay, waste
ہ			عَفّ - پاکیزہ ہونا	F	FE, purify
و		V	فَوْر - اُبال - جوش	FR	FER-VEO, to boil
ا			اِفْك - جھوٹ - بناوٹ -	FK	FIG, lie, fashion
ح			فَرِح - خوش ہونا	FR	FRU-OR, to delight in
غ/ء	ع/B		بَرأ - پیدا کرنا + بِرّ - نیکی	BR = FR	FRU-OR, produce, VIRTUE
x			بَرأ - پیدا کرنا x آفریدن	BR	BEAR (انگریزی)
ا			اَفَاج - دوڑنا	FG	FUGA, run
ا			فَنَا - ہلاکت - عدم	FN	FUN-US, death, ruin
ا			فَاد - زور سے جوش کھانا	FR	FURO, to rage

جرمن

			دَرَس۔ گاہنا DRS	AP-DRES-EN, to thrash
			کَرَّ۔ لوٹنا KR	-KER-EN, to turn
			غَرَف۔ چلّو بھرنا GRF	AN-GRAIF-EN, to hantle
			غَلَظ۔ تندخو ہونا GLS	-GLES-EN, to be unruly
		D	سَنّ۔ کاٹنا (دانتوں سے) SN	-SNAI-D-EN, cut
		N	ضَرّ۔ نقصان و تکلیف دینا DR	BE-DRE-N-EN, to afflict
			ب۔ ساتھ B	BEI, with
			لَفّ۔ جمع کرنا LF	LAUF, sum
ا		M	اَسْتَر۔ چھپانا SR	-SIR-M-EN, to screen
		R	دَرَس۔ پڑھانا DRS	DRESI-R-EN, to train
			دَرَس۔ گاہنا DRS	DRESE, thrash
		T	حَقّ۔ سچ EC(T)	ECT, true
			اِتْ۔ ہاں AI	AT, aye
			مَکَس۔ دولت۔ ٹھہراؤ MKS	-MAX-EN, to preserve
			صَبَر۔ بند کرنا، بند رکھنا SBR	-SPAR-EN, to shut
	T/D		دَرَج۔ درج کرنا DRG	-TRAG-EN, to register
			سَفَر۔ لکھنا SFR	-TSIFER-BAR,
			عَبَر۔ لائق BR	decipherable
ی		R	حَیَات۔ زندگی HT	-HAIT-R-N, to enliven
			ظَنّ۔ خیال کرنا ZN	-ZIN-EN, to think
		T	فَطّ۔ موٹا FS	FAIS-T, fat
	F/B		کَلَب۔ بھونکنا KLB	KALF, yelp
			لَانَ۔ مائل ہونا T وصفی LN	LAUN-T, disposed
	H/A		عَرَش۔ حکومت HRS	HARS-EN, to rule

			عَدّ ۔ خیال کرنا	ID	IDE, idea
			عَمَر ۔ زندگی کا زمانہ ۔ مجازاً ہمیشہ	IMR	IMER, ever
			عَمَر ۔ لمبی عمر پانا		
			اَرْض ۔ زمین	IRD	IRD-EN, earthly
			قَلّ ۔ چھوٹا ہونا N وصفی	KL	KLAI-IN, little
			خَرَق ۔ پھٹنا	KRK	KRAX-EN, to crack
	v/f		کَفَر ۔ ڈھانکنا	KFR	KUVER-T, covert
		L	لَذّ ۔ خوشگوار ہونا	LZ	LYTZE-L-IC, pleasant
			لَذّت ۔ خوشی ۔ مزا	LST	LUST, pleasure
		(H)	عَمّ ۔ چچا	OM	OHAM, uncle
			فَظّ ۔ سخت ۔ بدخلق ۔ قبیح لفوظی	PS	PATS-IC, insolent, saucy
			سَبت	SBT	ZABAT, sabbath
			شَقّ ۔ چیرنا	SG	ZEGE, saw
خ/ ٢			سَخِر ۔ ٹھٹھا کرنا	SKR	SEKER, to jest, jester
			سُخْرہ ۔ مخولی		
			صَلّ ۔ جھنکارنا	SL	SAL, resound
			سُلْطَہ ۔ حکومت	SLT	SALT-EN, to govern
			صَلّ ۔ جھنکارنا	SL	SELE, bell
			فَرَق ۔ فیصلہ کرنا	PRK	PRUX, decision
			ذمّ ۔ برائی بیان کرنا	SM	SME-EN, to revile
			شَطّ ۔ کنارہ	ST	ZAITE, side
ی			صَلّ علیٰ ۔ برکت دینا	SL	ZEL-IC, blessed
			سَبْعٌ ۔ سات (معرتوین)	SBN	ZIBEN, seven
	p/b		شَرِب ۔ پینا	SRB	ZIRUP, syrup
			سَخِر ۔ مخول کرنا L وصفی	SKR	SKUR-IL, ludicrous

x	T/D		SOLID x صَلْد - سخت CLD	ZOLIT, solid
ع			طِین - مٹی TN	TON, clay
			ترب - خاک آلود ہونا TRB	TRYBE, muddy
	B/V		وَرَاء - پار VR = BR	YBER, beyond
			اَرْض - زمین IRD	-IRD-IS, earth
			زَلَق - پھسل جانا SLK	-SLAK, tumble
	V/B		بِرّ - سچائی BR = VR	UN-VAR, untrue
			وَرَاء نفی کے لئے BRG بَرَج - ظاہر ہونا FAR	FAR-BREG-EN, to hide
	D/Z		لَمَز - بدگوئی یا غیبت کرنا LMZ	-LOMD-EN, to slander, to backbite
	"		بَرَز - ظاہر ہونا BRZ	PARADE
			بَارَزَ - مقابلہ پر نکلنا	
	"	N	ضَرّ - نقصان و تکلیف دینا DR	BE-DRE-N-EN, to afflict
	S/K		قَصّ - گرنا KS = SS	SUS, to fall
	"		خَصّ - چن لینا KS = SS	SUS, choice
			خَلَط - ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملانا KLT = SLT	AIN-SALT-EN, to interpolate
	"		بمعنی اندر AIN	
x	S/K		CLIFF x فَلَک - ٹیلہ FLK = FLS	FLAS, cliff
	"		مِسْک - کستوری MSR = MSS	MOSUS, musk
	"		خَرِبہ - کھنڈرات KRB = SRB	SERBE, debris
	"		شَقّ - پھوٹ کر نکلنا SK = SS	SUS, sprout, shoot
	"	P	خَتَم - مہر لگانا KTM = STM	STAM-PF-EN, to stamp
	K/S	N	صَلّ - جھنکارنا SL = KL	-KLI-N-EN, to resound
	"		ظَنّ - جاننا SN = KN	KAN-EN, to know
	"		سُلَّم - سیڑھی (اسم فعل) SLM = KLM	KLIM-EN, to climb

Z/J		JML جَمَل ۔ اکٹھا کرنا	ZAMEL-N, to collect
		GLC اَخلق ۔ ہموار	GLAIC, even, level
A/H		OD ھَدّ ۔ تباہ کرنا	-OD-EN, to lay waste
B/F	نافی FAR	SF=SB صَفّ صف بنانا (صحیح ترتیب دینا)	FAR-SIB-EN, disarrange
D/T		TRK طَرق ۔ کوٹنا	-DRYK-EN, to crush
	†	AB=AP(T) اَبّ ۔ باپ	APT, abbot
		AM اُمّ ۔ ماں (مجازاً دایہ)	AME, nurse
T/D		AMD عُمدہ ۔ سہارا ۔ ٹرسٹی	AMT, ~~office~~, respusible situation
T/S		SRG=TRG اَشرک حصہ دار بنانا	TRAIG-EN, to bear a share
		SLK سَلَک ۔ چلنا (راستہ پر)	SLAG-EN, to take a road
		SLK سَلَق ۔ کوڑے مارنا	+ to drive
		SLK سَلَک ۔ لپیٹنا	+ to wrap
		SLK صَلَق ۔ مارنا + سَلَج ۔ دھاگا	to beat, woof
		AS عَضّ ۔ دانتوں سے کاٹنا (مجازاً کھانا)	AR-AS-EN, to eat
	(N)	FRK فَرَق ۔ صاف بیان کرنا	FRANK
H/A		HSTR اُسطورہ ۔ کہانی	HISTORY
	(M)	KFR کافور	KAMPFER, camphor
	(N)	KLK غَلَق ۔ بند کرنا (دروازہ)	KLINKE, latch
		RG رَجّ ۔ حرکت کرنا	REGE, aster
	M	SR(M) سِتر ۔ پردہ	SIRM, screen
L/R	حشو V	SFR=S(V)FL اَصفر ۔ زرد	SVEFEL, sulphur
		" " SFR	SULPHUR (SOUFRE) yellow
T/S		SRB=TRB ضَرَب ۔ مارنا	TRAIB-EN, to hit, to drive
"		SRF=TRF شَرَف ۔ درجہ میں غالب آنا۔	TRAF-EN, surpass

		NB	قَلّ ـ کم ہونا KL	KLAI-NER-N, to diminish
		N	اَرَادَ عَلیٰ ـ اُکسانا ـ ترغیب دینا ORD	ORD-N-EN, to order
	F/V		وَرَاء ـ سامنے VR=FR	FOR, before
و	B/V		وَرَاء ـ سامنے VR=BR	BER, infront of
			سِنّ ـ دانت T غیر ملفوظ ہے SN	TSAN, tooth
			زَاغ ـ ٹیڑھا ہونا (تکریر ہے) SK-SK	TSIK-TSAK, zig zag
خ ۲			شَرَح ـ ٹکڑے کرنا + شَرَح ـ دوری SR	TSAR, to pieces, away
	T/D	F	صَدَفَ ـ روکنا SDP=STP TSU سابقہ ہے ۔	TSU-STOP-F-EN, to stop

فرنچ

خ ۲	A/H		هَبَطَ ـ گرنا ABT	ABAT-EUR, feller, slaughterer
			عَبَطَ ـ ذبح کرنا ABT	
			اَبّ ـ باپ ـ مصلح معلّم AB	ABBE, priest
			وَرَدَ ـ پہنچنا ORD	AB-ORDE, to arrive at
			وَرَی ـ چھپانا VRI=BRI	ABRI, to screen
			اَفَلَ ـ غروب ہونا چیت ہونا AFL	AFFLE, to set, nimble
			غَرَفَ ـ چُلّو بھرنا (مجازاً پکڑنا) GRF	AGRAFE, clasp
			آل ـ تحویل ہونا ـ پہنچنا ـ AL	ALLER(ALE) to resort, to go
			قَضّ ـ ٹوٹنا C وصفی CD	CAD-UC, broken down
خ ۲			قَرّ ـ ثابت رہنا CR قُرّ ـ ٹھہرنے کی جگہ	CARRE, well set, landing place
خ ۲			قِصّہ ـ کہانی ـ قَضِیّہ ـ واقعہ CS	CAS, case, event
			قَصّ ـ بیان کرنا CS	CAUS-ANT, talkative
			قلم ـ نرکل KLM	CHALUMEAU, pipe
	V/B	R	کَبّ ـ اُلٹانا KB=KV	CHIVE-R-ER, to upset

			KR خَرّ ۔ گرنا	CHOIR, to fall
			KS خَصّ ۔ چن لینا	CHOIS-IR, to choose
		D	CLB کلب ۔ بھونکنا	CLAUB-D-AGE, barking
	L/R		CRQ=CLQ خَرَق ۔ پھٹنا	CLAQ-EUR, to crack
		R	CL صَلّ ۔ جھنکارنا	CLA-R-INE, little bell
		T	CLM- سُلَّم ۔ سیڑھی (اسم سے فعل)	CLEMA-TITE, climber
		N	CRB(N) غُراب ۔ کوّا	CORB-EAN, crow
	R/L		CLD=CRD قَلَد ۔ لپیٹنا	CORD-ON, to twist
			CRN قَرن ۔ سینگ	CORNE, horn
خ۲			CT قِطعَہ ۔ ٹکڑا مراد حصّہ / خَطّ ۔ خط	COTE, share, letter
خ۵			CT شَطّ ۔ کنارہ	COTE, side, share, parte, broadside
ع			CT قُطاعہ ۔ حصّہ ۔ قطعہ ٹکڑا	
ع			CT سَمت ۔ چوڑائی	hill
ح			CT سَطح ۔ چوٹی (مراد پہاڑی)	
			CP خَفّ ۔ ہلکا کرنا	COUPE, to dilute
خ۲			CT خَطّ ۔ نشان + خاط ۔ سینا	COUT-URE, scar, sewing
		قل	CFR غُفرہ ۔ ڈھکنا CLE تصغیری	COUVER-CLE, lid
			CFR کَفر ۔ ڈھانکنا	COUVER-T, cover
			CRC خَرَق ۔ پھٹنا	CRAC, crack
			CRM کَرَم ۔ عمدہ	CREME, best part of a thing
			کَرِیمَہ ۔ قیمتی چیز	
			CPR=CRP غَفَر ۔ رواں + داو و صفی	CREP-U, woolly
			CRQ خَرَق ۔ پھٹنا ۔ خَرَق ۔ رخنہ	CRIQUE, crack, flaw
			CRB خَرِیبہ ۔ چھلنی	CRIB, sieve

	V/B		خَرَب ۔ سوراخ کرنا CRV	CREVE, opening
			″ ″ ″	CREV-ER, to puncture
خ ج			قَرّ (ب) اقرار کرنا CR	CROU-IRE, to believe, to consider
			غَار (فی) غور کرنا CR	
		L	خَرّ ۔ گرنا CR	CROU-L-ER, to fall
			قَلّ ۔ چھوٹا ہونا CL	CUL-OT, youngest
		T	شَقّ ۔ چیرنا SQ	CHIQUE-T-ER, to slash
		V/B	کَرَب ۔ بوجھ لادنا DE نافیہ GRB	DE-GREVE-MENT, to unencumber
			شَدّ ۔ کسنا ۔ باندھنا DE نافیہ SD	DE-SSOUD-ER, to unsolder
		V/F	دِفْءٌ ۔ اُون DF	DUVE-T, wool
			قَرن ۔ سینگ (وضعی مصدر ہے) CRN	E-CORN-ER, to break horn
			آ سَتّر ۔ چھپانا ۔ ستر ۔ پردہ CR	ECR-AR, to screen
			آثار ۔ واضح کرنا ENR	ENARR-ER, to relate in detail
	G/Z		ظَنَك ۔ تنگ ہونا ZNC	EN-GENAC-ER, to embarass
	″		ضَنيك ۔ جسم کا کمزور ہونا ZNC	EN-GONCE-MENT, awkward appearance
	V/F		جَرف ۔ کنارہ (وضعی مصدر ہے) GRF	EN-GRAV-ER, to strand
			قَرن ۔ سینگ ″ ″ CRN	EN-CORN-ER, to horn
			غُمّ ۔ مبہم ۔ مشکل و پیچیدہ ہونا GM	EN-IGME, enigma
		R	عَفّ ۔ پاکیزہ ہونا ۔ صاف ہونا ۔ EP	EPU-R-ER, to purify, to clarify
			أَطْفَأَ ۔ بجھانا ETF	ETOFF-OIR, extinguisher
	T/S		عَسَر ۔ تنگی ڈالنا ESR = ETR	ETR-OIT, tight, narrow
	S/K		فَلَك ۔ ٹیلہ FLK = FLS	FALAISE, cliff

			عربی		French
			فَلَق ۔ دراڑ، شگاف	FLK	FLACHE, hole
			فَرَق ۔ جدا جدا کرنا	FRK	FOURCHE, cloven
		T	جَنّ ۔ ڈھانپنا (جُنّۃ، پردہ، مراد غلاف)	GN	GAN-T-ER, to put on gloves
			خَرَق ۔ پھٹنا	GRC	GERC-ER, to craak
			کَلَب ۔ بھونکنا	GLB	GLAP-IR, to yelp
		صفی D	قَرّ ۔ سردی کا زدہ ہونا	GR	GOUR-D, benumbed
	G/Z	T	زُرْبِی ۔ فرش	ZRB(T)	GRABAT, bed
	V/B		کَرَب ۔ بوجھل ہونا	GRB	GRAVE, heavy
			جَرَف ۔ کنارہ	GRF	GREVE, strand
			ظَنّ ۔ جاننا ۔ ناواقف	ZN=GN	I-GN-ARE, ignorant
خ/ر	G/Z		ذُبّ ۔ بھڑ، مکھی ذَهَبِیَہ ۔ کشتی	ZB	GUEP, wasp, boat
		L	حَارَب ۔ لڑنا	HRB	HARPAI-LL-ER, to wrangle
			حَرَف ۔ ٹیڑھا کرنا	HRP	HARP-IN, hook
			حَرْبَہ ۔ نیزے کا سرا ۔ برچھی	HRB	HARP-ON, spear
		D	حَذَر ۔ ڈر	HSR	HASARD, risk, danger
			هَوَّن ۔ ذلیل کرنا	HN	HONN-IR, to dishonour
			لَفّ ۔ جمع کرنا	LF	LEVEE, gathering
			لَوٰی ۔ مڑنا	LVY	LOUVY-ER, to dodge
			مَرَد ۔ سرکش و نافرمان ہونا مَارِد ۔ سرکش	MRD	MARAUD, rascal
			مَسَخ ۔ شکل بدلنا + واو فالی	MSQ	MASQ-UE, disguised
			فی=ما + قَرّ ۔ اقرار کرنا	CR+ME	ME-CRO-IRE, disbelieve
			فَتَر ۔ سستی و کمزوری K وصفی	PTR	PATAR-QUE, broken down
	K/S		سِنّ ۔ دانت T تصغیری	SN=QN	QUEN-ETTE, small tooth

		رَبَط ۔ باندھنا RBT	RABAT, band
	N	رَبّ ۔ اصلاح کرنا RB	RABBA-N-IR, to improve
		رَبط ۔ جوڑنا RBT	RABOUT-IR, to join
		رَذَل ۔ کمینہ۔ رَذُل ۔ ردّی ہونا RSL	RACAILLE, riffraff, rubbish
		قَرن ۔ سینگ (وضعی مصدر ہے) CRN	RA-CORN-IR, to make hard as horn
		سَخِر ۔ ٹھٹھا کرنا۔ N واصل + مادہ وصفی SGR	SAUGR-ENU, ridiculous
		شَقّ ۔ شگاف SC	SCIE, bore
		شَقّ ۔ چیرنا (وضعی لفظ ہے۔ چیرنے کا نتیجہ برادہ) SC	SCI-URE, saw dust
		سبت ۔ ہفتہ SBT	SEPT, seven
		شَدّ ۔ باندھنا۔ کسنا SD	SOUD-ER, to solder
		شَخَن ۔ خون بہانا SGN	SAIGN-ER, to bleed
		صُفرہ ۔ زرد رنگ SFR	SOUFRE, sulphur
خ ۲		زَفَر ۔ سانس لینا SPR	SOUPIR, breathe
		زَفَر ۔ سہارا SPR	crochet
		زَفَر ۔ آہ بھرنا (یعنی محبت میں) SPR	SOUPIR-ant, lover
		سُرّ ۔ خوش ہونا SR	SOUR-IRE, to delight
		طَلَع ۔ کنارہ ANT = لاحقہ TL	TAILL-ANT, edge
T/S	P	صَمّ ۔ بند کرنا (بوتل) SM=TMP	TAMPON, stopper
T/S		شَقّ ۔ پھٹنا + مادہ وصفی SQ=TQ	TOQUE, cracked
		طَرَق ۔ کھٹکھٹانا TRQ	TRIQUE, clatter
		طَرَق ۔ کوٹنا TRQ	TRIQU-ER, to beat
		طَرَق ۔ کوٹنا (بلّے کا وصف) TRQ	TRIQU-ET, tennis bat
V/F		تَرَف ۔ خوشحال ہونا TRF	TROUVE, happy, to feel comfortable

V/B		بِرّ - راستبازی BR = VR	VRAI, true
		زَفَر - ٹھنڈا سانس لینا (مراد ہوا جھونکا) ZPR	ZEPHYR, gentle breeze
		اَسَر - قید کرنا ECR	ECROU-ER, to imprison
	T	حَسَر - چھلکا اتارنا ECR	ECROU-T-ER, to cut off the crush
T/S		عَسَر - تنگی ڈالنا ESR = ETR	ETORI-T, narrow
D/T		قطران - کُک - GTRN	GOUDRON, tar
	(N)	غَلَق - بند کرنا (دروازہ) (قفل) DE(N) CL(N) K	DE-CLENCH-ER, to unlatch
	(N)	حُجرہ - مویشی کا احاطہ H(N)GR	HANGAR, shad
	M	خَفَی - چھپانا G(M)P	GIMPE, veil
S/K	(B)	غَمَر - دبا لینا (پانی) (B) KMR = SM(B)R انغمر - ڈوبنا	SOMBR-ER, to founder

چینی زبان

چینی زبان میں چند امتیازی خصوصیات ہیں :-

۱ - چینی زبان میں حروف تہجی نہیں ہیں - کئی ہزار سلیبل ہیں جو کتابت کا ذریعہ ہیں -

۲ - زبان کی زندگی بولنے اور سننے میں ہے نہ کہ لکھنے اور پڑھنے میں - بچہ اور ان پڑھ آدمی اپنے مفہوم کو ادا کرتا ہے - گو بعد میں وہ لکھنا پڑھنا سیکھ لے - پس حروف تہجی یا کتابت آواز کی قائم مقام ہے - خواہ وہ آواز حروف تہجی اور الفاظ میں ادا ہو یا HIEROGLYPH یعنی تصویری زبان میں یا چینی زبان کی طرح مختلف سلیبلوں کے واسطے سے۔

۳ - چینی زبان کے الفاظ ایک ہی سلیبل کے ہوتے ہیں اور وہ عربی زبان کے ایک خاص قسم کے الفاظ ہیں جن میں حروف تکبیر یعنی ع - ا - ہ - ح - و - ی الفاظ کے ہجا میں عموماً ضرور ہوتے ہیں - ایسے الفاظ ایک سلیبل سے ادا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً صَاحَ - عَصَا - اَسَا وغیرہ - ہمارے فارمولے رفع تکبیر صغیر اور رفع تکبیر کبیر کے ذریعے سے چینی الفاظ کا عربی ماخذ بحال ہو جاتا ہے جیسا کہ آپ فہرست منسلکہ میں ملاحظہ فرمائیں گے - مضاعف الفاظ بھی ایک سلیبل سے ادا ہو جاتے ہیں اور وہ بھی چینی زبان میں بکثرت ملتے ہیں -

۴ - چینی طرز کتابت کی مشکل کا اندازہ آپ مثال ذیل سے لگائیں - WO بمعنی سوراخ (وَهِيَة - شگاف) کتنا چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس کی کتابت اس طرح ہے - WO [Chinese character] ظاہر ہے کہ اتنی مشکل طرز تحریر کے مناسب حال چھوٹے چھوٹے اور ایک سلیبل والے الفاظ ہی ہو سکتے ہیں - اگر لمبے الفاظ ابتدا میں تھے بھی تو اس طرز کتابت کی وجہ سے

متروک ہوگئے ہوں گے کیونکہ ان کا لکھنا دشوار ثابت ہوا ہوگا۔ بقائے اصلح کا اصول زبانوں پر بھی عائد ہوتا ہے اور جو الفاظ بولنے یا لکھنے میں سہل نہ ہوں وہ رفتہ رفتہ متروک ہوجایا کرتے ہیں۔

۵۔ چینی زبان کی یہ خوبی قابلِ داد ہے کہ وہ مرکب الفاظ سے پاک ہے اور اکثر مفردات پر مشتمل ہے جو عربی زبان کا خاصہ ہے۔

۶۔ لیکن تجنیس خطی کی وجہ سے ایک ہی لفظ کے ماتحت کئی عربی الفاظ جمع ہوگئے ہیں یعنی چینی زبان میں ہوموفم بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ہمارا فارمولا رفع اختلاط ہوموفم الفاظ کا تجزیہ کردیتا ہے۔

۷۔ حرف چ چینی زبان میں بہت وارد ہے اور اصول یہ ہے کہ تمام زبانوں میں چ بدل ہوتا ہے عربی S یا SH یا K کا۔ مثالیں کلیدِ ابدال میں دیکھیں۔

۸۔ چینی زبان میں چونکہ حروفِ تہجی نہیں ہیں اسلئے لُغت کی ترتیب بھی حروفِ تہجی کے لحاظ سے نہیں ہے۔ بلکہ اقسام الفاظ کے لحاظ سے ہے۔

۹۔ چینی زبان میں عربی کے بہت سے خوبصورت اور نازک اور نادر الفاظ ملتے ہیں جن سے ایک ادیب کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔

۱۰۔ چین میں اسلام بہت ابتدا میں ہی پہنچ گیا تھا اسلئے عربی کے چند الفاظ چینی زبان میں دخیل ہونے ممکن ہیں مگر اصل اصول یہ ہے کہ اسماء ہی دخیل ہوسکتے ہیں اور وہ بھی النادر کالمعدوم ورنہ مصادر دخیل نہیں ہوا کرتے۔

CHINESE

CHUAN, to compose	SN	صَنَع ۔ بنانا			ع
CHEN, to bestow	SN	صُنع ۔ نیکی ۔ احسان			ع
CHIN, laboriosus, diligens	SN	صِناعہ محنت ۔ کاریگری ۔ ہُنر			ع
CHUN, to teach patiently	SN	صَنع ۔ اچھی تربیت کرنا ۔ اَصنَع سیکھنا			ع
CHIN, embroidered work	SN	صَنّع ۔ اچھی کاریگری سے خوبصورت بنانا			ع
CHAN, to cut	SN	سَنّ ۔ کاٹنا (دانتوں سے)			
CHEN, rule	SN	سُنّہ ۔ قاعدہ ۔ طریقہ			
CHIEN, ordain, set up	SN	سَنّ علیٰ ۔ قاعدہ قائم کرنا			
TSAN, to praise, extoll	SN	ثَنیٰ ۔ تعریف کرنا + سَنیٰ ۔ بلند کرنا	T غیر ملفوظ		ع ی ج
TSUAN, to revise	SN	ثَنّیٰ ۔ دہرانا	〃	〃	ی
CUAN, to roll	CN	ثَنیٰ ۔ لپیٹنا			ی

۲		غیر ملفوظی T	S سَعَی - کام کرنا	TSO, ach, performe
ع			CH-U = ص - ی = سَعَی - چلنا	CHU, to go
			KN کِنَّہ - پردہ	CHAN, curtain
ع ۲			KN کِنَّہ - بچاؤ + قَنَع - التجا کرنا	KAN, defensive armour, to beg
			KN قَنَع - التجا کرنا	CHUAN, to implore
۵			KN کہن - غیب بتلانا	CHAN, prophecy
			SN سِنَہ - غفلت سستی - اونگھ	CHIEN, repose, idle
و			SN سنا - چمکنا (بجلی)	SHAN, to flash
س			HSN حَصَن - گرد اگرد دیوار بنانا	HSIEN, to confine
۵			(CH=ص)(U=ی) سَیِّئَۃ - خطاکاری گناہ	CHIU, fault, sin, blunder
و	H/A		AS=HS آسَا - غمخواری کرنا	HSU, compassion pity
ی	"		AS=HS آسِیَ - غمگین ہونا	HSI, to grieve
ا	"		AS=HS عشا - اندھاپن	HSIA, blind
"	"		AS=HS عِشا - شام	HSI, evening
۵	Y/J		JN=YN جَنَّۃ - باغ	YUAN, garden
	"		JN=YN جَنَّ - اندھیرا ہونا (رات)	YIN, dark
	"		JN=YN جَنّ - چھپانا - ڈھانپنا	YEN, to cover up
ع	"		JU=YU جُوع - بھوک	YU, appetite
	Y/Z		ZN=YN زَین - خوبصورت	YEN, beautiful
	"		ZN=YN زنی - زنا کرنا	YIN, to fornicate
×			ST شَطّ - کنارہ CHETTY×	CHTI, bank
			شِیعَہ - گروہ	SHU, group
			ھوی - محبت کرنا	HAO, to love
			ھوی - تباہ ہونا	HUAI, ruin
			فاد - واپس ہونا	FU, to return

		وَعَی ۔ سمجھنا ۔ وَعِیّ ۔ سمجھدار		WEI, ponder over
		اَوِی ۔ نرم دل ہونا		AI, tenderness
		نوی ۔ ارادہ کرنا		NI, to intend
		شَعَّ ۔ پھیلنا		SHU, to spread
		اُمّ ۔ ماں		MU, mother
		P = B اَبّ ۔ باپ		PU, father
خ ۲		حَیّ ۔ زندہ ہونا + اِیّا ۔ روشنی		HUO, to live, bright
		فِئَۃ ۔ لوگوں کی جماعت ۔		PAI, sec, party
		شَاعَ ۔ ہمراہ جانا ۔ شیعۃ ۔ گروہ		SHE, company
	غیر ملفوظ T	ساعۃ ۔ وقت		TSAO, time
ؤ	(N)	طَغَا ۔ کناروں سے بہنا (پانی)	TG	TENG, water spurting out
"	"	فَاقَ ۔ اوپر ہونا	FG	FENG, superior
"	"	مَاجَ ۔ ملانا	MG	MENG, mix
"	"	سَاق ۔ پنڈلی	SG	CHING, shank
"	"	سَاق ۔ پنڈلی	SK (انگریزی)	SHANK
و خ ۲		هَزَأ ۔ مخول کرنا		HSIEH, to joke,
و		حذا ۔ نمونہ پر کاٹنا ۔ نقل کرنا		to accord with
خ ۲		سَاءَ ۔ برا سلوک کرنا		CHAO, to annoy,
		سَاعَ ۔ ضائع ہونا		to destroy
		حَسَنَۃ ۔ نیک کام	HSN	HSUN, merits, service
و		صَاحَ علی ۔ چلانا ۔ ڈانٹنا	SH	CHIH, cry out at, scold
ح	غیر ملفوظ T	صَیْحَۃ ۔ شور		TSAO, noise
ح		صَاحَ ۔ پکارنا		CHAO, to call
ی		طَوَی ۔ لپیٹنا		TIAO, to turn
		حَسَّ ۔ محسوس کرنا ۔ معلوم کرنا	HS	HSIAO, perceive, know

English	Root	Arabic / Urdu	
SHIH, persiomon	SHH	شُحّ ۔ بُخل	
SHIH, to inviy	SH	شَحّ ۔ حرص کرنا	
CHIH, desire	SH	شَہَا ۔ بہت چاہنا	ا
CHIH, shame		ش+ح وَحْشَۃ ۔ شرم (داو گرے گا)	و
CHIEN, contented pleased	KN	قَنَع ۔ قانع ہونا ۔ راضی ہونا	
LIEN, pity	LN	لِینَۃ ۔ نرمی	ی
CHUAN, influince power		شان ۔ قدر و منزلت	
MIN, utensils, inflewents		مَاعون ۔ برتن ۔ کلہاڑی وغیرہ	ع
SHIH, mistake	SH	سَہْو ۔ غلطی	و
TSUN, imagine	SN	ظَنّ ۔ خیال کرنا	آخیر طولی
AI, pity		اَذِی ۔ زخم کھانا	
HSU, breathe softly	HS	حِسّ ۔ آہستہ آواز	
LIAO, distinch, clear		لَاح ۔ ظاہر ہونا ۔ چمکنا	
SIAO, to scream		صَاح ۔ چلّانا	
CHAO, call	SA	صَاح ۔ پکارنا	

فارسی

فارسی	Root	عربی
آزردن	ZR	ضَرّ ۔ تکلیف یا نقصان دینا
آکا (بڑا بھائی)	AK	اَخ ۔ بھائی
باریک	VRK = BRK	وَرَق ۔ پتلا ہونا
برگ	VRK = BRK	وَرَق ۔ پتّہ
بستر	BS	بَثّ ۔ بچھانا ۔ TR = حتر
بچھانا	BS	بَثّ ۔ بچھانا

فارسی	عربی		
پلیشیدن	PRS فَرش - پھیلانا		
پیراستن - کاٹنا	PRS فرض - کاٹنا		
چراغ	SRG سَرَاج - چراغ	SH/S	
چہرہ	SRH صُورۃ - شکل	"	
سرون - سینگ	KRN=SRN قَرْن - سینگ	S/K	
CORNU (لاطیبی)	CRN قَرْن - سینگ		
KORN (فرنچ)	KRN قَرْن - سینگ		
HORN (CORNU)	CRN قَرْن - سینگ		
SRIN-GA (سنسکرت)	KRN=SRN قَرْن سینگ	S/K	G
کرتاریدن - ٹکڑے کرنا	KSR کَسَر - توڑنا		
فراخیدن - جدا ہونا	FRK فَرَق - جدا کرنا		
گال - مکر	GL غِلّ - دھوکا		
گرامی - بزرگ	KRM کَرُم - باعزت ہونا یا لئے قابلیت		
گرفتن -	GRF غَرَف - چُلّو بھرنا (مجازاً پکڑنا)		
گم	GM غَمّ - مخفی ہونا		
آرزو - اُمید	RG=RZ رَجَا - امید	Z/G	
گنج -	KNZ=KNG کَنز - خزانہ	G/Z	
نگریدن	NZR=NGR نَظَر - دیکھنا	"	
گو - گڑھا	GB=GV جُبّ - گڑھا	V/B	
گوک - چھوٹا گڑھا -	" " " " " K تصغیری	"	
ہرو - شجاع	HRB=HRV حَرَب - بہادر	"	
ہمہ - ہم - سب	AM=HM عَمّ - سب کو شامل کرنا		
ہیر - آگ	HR حَرّ - گرمی		
فتادیدن - پھٹنا	FTR فَطَر - پھاڑنا		
آفریدن	BR=FR بَرَأ - پیدا کرنا		

۰فزودن	فَیض۔ کثرت FZ	ی
آغالیدن۔ بھڑکانا	غَلی۔ جوش دینا GL	ی
بُریدن۔ چیرنا	بحر۔ چیرنا BR	ح
تفسیدن۔ گرم ہونا	دفیٔ۔ دفئ۔ گرم ہونا DF = TF	ی
بُنہ۔ جڑ	بِناء۔ بُنیاد BN	و
پیدا۔ ظاہر	بَدأ۔ ظاہر ہونا BD	ا
داج۔ تاریکی	دجی۔ تاریکی DG	ی
نزیدن۔ باہر کھینچنا	نزع۔ باہر نکالنا NZ	ع
کر۔ بہرہ	وقر۔ بہرہ پن KR	ر
پاغوش۔ غوطہ	(باسابقہ) GS غاص۔ غوطہ لگانا	و
چیر۔ غالب	قہر۔ غالب ہونا KR	ہ
خاک۔ زمین	(K) KA قاع۔ زمین۔ K مکرّر	
آہنگ۔ وقت۔ توجہ۔ آواز	HN (G) حین۔ وقت G صوتی	
	حَنّ۔ مائل ہونا	
	حَنّ۔ آواز دینا	

APHESIS OF ع

قاعدہ ولا رنع تکبیر میں بیان ہو چکا ہے۔ کہ حروفِ تکبیر (ع۔ ا۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) غیر زبانوں میں جاکر اکثر گر جاتے ہیں۔ اور اُن کو بحال کرنا پڑتا ہے۔ ذیل میں سات زبانوں کے ۷۶ الفاظ درج ہیں۔ جن میں عین شروع کلمے سے گرا ہوا ہے۔ اُسے شروع میں پیوست یا بحال کیا گیا ہے تو عربی رُوٹ صاف نکل آیا ہے۔ APHESIS یعنی حادل کا شروع کلمے سے گرنا علم اللسان کا ایک مسلّمہ اصول ہے۔ ہم نے اِس فہرست میں صرف عین کا شروع کلمے سے گرنا دکھایا ہے۔ اور وہ بھی صرف قرآنی رُوٹوں کے لحاظ سے۔ اور (ا۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) کی APHESIS بھی اسی طرح دکھائی جاسکتی ہے۔

سنسکرت یا دیگر زبانوں میں جو دو حرفی الفاظ پائے جاتے ہیں۔ اُس کی ایک وجہ یہ ہے کہ حروفِ تکبیر (ع۔ا

ھ - ح - و - ی) میں سے کوئی حرف گرا ہوا ہوتا ہے جسے بحال کرنا پڑتا ہے۔

علاوہ ازیں بعض یک حرفی الفاظ بھی سنسکرت، لاطینی اور چینی زبان میں ملتے ہیں۔ اُن پر تکسیر کبیر کا عمل کرنے سے ثلاثی رُوٹ حاصل ہوتا ہے۔ اور بعض حالات میں اصولِ رفعِ خفت کا عمل کرنا پڑتا ہے۔ رفعِ خفت کا اصول آئندہ بیان ہوگا۔ انشاءاللہ۔

(۱) فارسی

فارسی		عربی	
دویدن	DV	عدوا - دَوڑ	
دیدن	D	عہد - دیکھنا	
کور - بنجر زمین	KR	عاقر - بے پھل زمین	
لُکا - زمین	LK	علاقہ - جگہ	
مغ - گہرا	MG	عمیق - گہرا	
مغاک - گڑھا	MG	عمق - گہراؤ - اک کلمہ نسبت	
یالمند - عیال دار	YAL	عیال - کنبہ	

(۲) سنسکرت

سنسکرت		عربی		
A-KAL-ANA, tying up	KL	عَقَل - باندھنا - A سابقہ N وصفی		
RISHVA, high, lofty	RSH	عَرش - بلند حصّہ		
DHAV, to run	DV	عدوا - دَوڑ		
دویدن	DV	" "		
BHRU, eyebrow	BR	عَبر - کنارہ BROW×	(H)	×
MAGG, sink, go down	MG	عَمَق - تہ تک پہنچنا		
METHI, pillar	MD = MT	عِماد - ستون		
LAG, adhere	LG	عَلِق - چمٹنا		
LING, attach	LG	" "	(N)	

عَلِق - جُڑنا - چمٹنا LG	LAKSH(LAG) to touch

(۳) جرمن

عَلِق - چمٹنا LG	-LEG-EN, to adhere
عَزّ - عزت کرنا Z	-ZE-EN, to respect
عَمَر - تعمیر کرنا MR	MAUR-ER, builder
عُقَل - دانا ہونا KL K وصفی	KLU-K, wise
عُنُق - گردن NK	NAK-EN, neck
عَرَج - بلند ہونا RG	-RAG-EN, rise
عُرف - معروف ہونا RF	RUF, repute

(۴) لاطینی

۲	عَام - سال M	BI-M-US, two years old
D	عَلَا - بلند کرنا LAU	LAU-DO, extoll
S	عَلَم - حدبندی کا پتھر LM(S)	LIMES, boundary indicated by stone
	عَلَق - متعلق ہونا LC	LOCA-TION
	عِلَاقہ - جگہ LC	LOCO, place
I	عَمَد - ارادہ - قصد MD	MEDI-T-OR, intend
	عَفّ - پاکدامن ہونا P	PIE, piously
	عَفَا - محو کرنا - صاف ہونا P	PIO, cleanse
	أعَدّ - تیار کرنا D	DITUS(DO) provided
	عُقبہ - پہاڑ کی چڑھائی - TB	TEBA, hill

(۵) فرنچ

عَصَب - باندھنا SB=CAP	EN-CHAP-ER, to fasten

حاشیہ	عربی		English
	عِمْلَہ - بناوٹ	ML	MOUL-ER, to shape
	عُسْر - تنگی	SR	SERRE, tight
غ/ج	عَصَر - نچوڑنا	SR	SERR-ER, to squeeze
	آصَر - باندھنا		+ to tie

(۶) انگریزی

حاشیہ	عربی		English
	عِلاقہ - جگہ	LC	LOC-AL
	عُنُق - گردن	NK	NECK
	اعلق - باندھنا	LG	ALLY(LIG) bind
	عَلَق - جونک	LK	LEECH
	عِیر - قطار - (مجازاً ترتیب)	R	ARRAY (RAI) order
	عَقِم - خاموش ہونا	KM	CALM (KAUMO) stillness
CH/S	ص عَصَف - بھوسا	SF = CH-F	CHAFF, chopped hay + straw
م	عُصافہ - کوڑا کرکٹ		(KEF) GNAW
	غ قبّ - دانت پیسنا	KB = KF	
V/B	عَذْب - میٹھا	SB = SV	SAUV-IS, sweet
	عَدَم - نیستی - ہلاکت	DM	DOOM, death, ruin
	عَفَا - محو کرنا	P	EX-PIATE (PI-US) make amends
	عَفّ - پاکیزہ ہونا	F	FAIR (FE) sacred
	عَفّ - پاکیزہ ہونا	P	PI-OUS
	عَفْو - مہربانی	FV	FAVOUR (FAB) Kindness
(M)	عَجَف - دُبلا ہونا	JP	JIMP, slender
	عَجِیْف - دُبلا		

	اعلق - باندھنا LG	LEAGUE, bind (LIG)
Ṫ	عَکَم - حدبندی کا پتھر LM (T)	LIMIT, boundary indicated by stone

(۷) چینی زبان

	عَمّی - چھپانا	MAI, conceal
	عَیْش - زندگی	SHOU, long life, age
x	عَتّا - حد سے گزرنا × انگریزی ATI سنسکرت - TOO	TAI, too
	عَفْو - زیادتی - خرچ سے اندمال	FU, opulent
	عَفْو - ار L ء اصلہ	OPU-L-ENCE
خ ۲	عَصَا - اجتماع +	SHU, MULTITUDE, nearly
	عَسٰی - نزدیک ہونا	almost
	عَفَا - محو کرنا - مٹانا	FEL, abolish
	عَنَا - رنج	NO, mortified
	S = CH عَصَا - جمع کرنا - باندھنا	CHI, gather in, draw tight
	SA = CHA عَصَا - باندھنا	CHA, bind
	عَفَا - محو کرنا	FU, wipe off
	عَاج - موڑنا	J̇OU, curve
	S عَصَا - جماعت (T غیر ملفوظی)	TSU, class
	عَمی - اندھا کرنا (مراد اندھیرا)	MU, dusk
	SA عَصَا - جماعت	TSAO, class
	عُلیّہ - بالاخانہ	LOU, upper floor
	عَفو - زیادتی	PEL, abundant

	عربی / اردو		English
خ ۲	سَعی دَوڑنا۔ سَاعِی دَوڑنے والا	SA	TSAO, runner + black
	عَسَا۔ تاریک ہونا	SA	
	عَفَا۔ صاف ہونا		FO, cleanse, purify
	عَسٰی۔ نزدیک ہونا (آخر ملفوظی)	SAI	TSAI, presently
	عُمِّیَ۔ پیچیدہ کرنا۔ چھپانا (کمی)		MI, riddle
خ ۲	آمِہَ۔ فراموش کرنا +		MIU, error + absurd
	عَمِیَ۔ جاہل ہونا		

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ؂

جماعت احمدیہ کی جدوجہد کا نمایاں پہلو

"قادیانیوں نے گزشتہ پچاس سالوں میں اندرون اور بیرون ملک اپنی قومی زندگی کو قائم رکھنے اور قادیانی تحریک کو عام کرنے کے سلسلے میں جو جدوجہد کی ہے اس کا یہ پہلو نمایاں ہے کہ انہوں نے اس کے لئے ایثار و قربانی سے کام لیا ہے۔ ملک میں ہزاروں اشخاص ایسے ہیں جنہوں نے اس نئے مذہب کی خاطر اپنی برادریوں سے علیحدگی اختیار کی۔ دنیوی نقصانات برداشت کئے اور جان و مال کی قربانیاں پیش کیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱)

پُراخلاص قربانی کا اعتراف

"ہم کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں کہ قادیانی عوام میں ایک معقول تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو اخلاص کے ساتھ اس حقیقت سمجھ کر اس کے لئے مال و جان اور دنیوی وسائل و علائق کی قربانی پیش کرتی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بعض افراد نے کابل میں سزائے موت کو لبیک کہا۔ بیرون ملک دور دراز علاقوں میں غربت و افلاس کی زندگی اختیار کی۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱)

احمدی جماعت کے دو امتیاز

"تقسیم ملک کے وقت مشرقی پنجاب کی یہ واحد جماعت تھی جس کے سرکاری خزانہ میں اپنے معتقدین کے لاکھوں روپے جمع تھے اور جب یہاں مہاجرین کی اکثریت بے سہارا ہو کر آئی تو قادیانیوں کا یہ سرمایہ جوں کا توں محفوظ پہنچ چکا تھا۔ اس سے ہزاروں قادیانی بغیر کسی کاوش کے از سر نو بحال ہو گئے۔ پھر یہ موضوع بھی مستحق توجہ ہے کہ یہ وہ واحد جماعت ہے جس سے ۳۱۲ افراد تقسیم کے لمحہ سے آج تک قادیان میں موجود ہیں اور وہاں اپنے مشن کے لئے کوشاں بھی ہیں اور منظم بھی۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱)

جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام

"قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو وہ تبلیغی نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے کہ بھارت، کشمیر، انڈونیشیا، اسرائیل، جرمن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، برطانیہ، دمشق، نائیجیریا، افریقی علاقے اور پاکستان کی تمام قادیانی جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور ان کے بعض دوسرے ممالک کی جماعتوں اور افراد نے کروڑوں روپوں کی جائداد "صدر انجمن احمدیہ ربوہ" اور "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام وقف کر رکھی ہیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱)

قابلِ رشک اور عبرت انگیز

"غیر مسلم ممالک میں قرآنی تراجم اور اسلامی تبلیغ کا کام صرف اسی اصول "نفع رسانی" کی وجہ سے قادیانیت کے بقا اور وجود کا باعث ہی نہیں ہے ظاہری حیثیت سے بھی اسی وجہ سے قادیانیوں کی ساکھ قائم ہے۔ ایک عبرت انگیز واقعہ خود ہمارے سامنے وقوع پذیر ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں جب جسٹس منیر انکوائری کورٹ میں علم اور اسلامی مسائل سے دل بہلا رہے تھے اور تمام مسلم جماعتیں قادیانیوں کو غیر مسلم ثابت کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھیں قادیانی عین انہی دنوں ڈچ اور بعض دوسری غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ قرآن کو مکمل کر چکے تھے اور انہوں نے انڈونیشیا کے صدر حکومت کے علاوہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد اور جسٹس منیر کی خدمت میں یہ تراجم پیش کئے بزبان گویا وہ بزبانِ حال و قال یہ کہہ رہے تھے کہ ہم ہیں وہ غیر مسلم اور خارج از ملتِ اسلامیہ جماعت جو اس وقت جبکہ ہمیں آپ لوگ "کافر" قرار دینے کے لئے پر تول رہے ہیں، ہم غیر مسلموں کے سامنے قرآن ان کی مادری زبان میں پیش کر رہے ہیں — غور فرمائیے ان لوگوں کا تأثر کیا ہوگا؟ اور قادیانیوں کا یہ کام ان کی زندگی اور ترقی میں کس حد تک ممد و معاون ہے؟ (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱) +

Regd. L. No. 5708

Monthly "AL-FURQAN"

ضروری اعلان

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بہائی ازم کے متعلق آپ کو صحیح اور مکمل معلومات حاصل ہوں ۔ اور آپ بہائیوں کی تاریخ ' ان کے عقائد ' ان کے بانی کے دعوی ، اور ان کی مخفی شریعت پر اطلاع پا سکیں تو آپ مندرجہ ذیل دو کتابیں مطالعہ فرمائیں ۔

(۱) بہائیت کے متعلق پانچ مقالے

مجلد ۲/۸ غیر مجلد ۲/۴

(۲) بہائی شریعت اور اس پر تبصرہ

مجلد ۱/۱۲ غیر مجلد ۱/۸

ملنے کا پتہ

دفتر الفرقان - ربوہ پاکستان